لاذن

لاطینی Cistis Cretigus Resinus (عربی) لادن (فارسی) لاذن فرنگی (انگریزی) سس ٹس کریٹی کس ریسائنا (Cistuseretcius) ایک پہاڑی درخت کی رطوبت ہے جو غلیظ و لیس دار ہوتی ہے یہ درخت انار کے درخت کے برابر ہوتا ہے پتے اس کے چوڑے بہت پتلے یعنی غیر دبیز اور سخت ہوتے ہیں اور پھل زیتون کے پھل کی طرح ہوتا ہے جس میں سیاہ باریک بیج نکلتا ہے اس کی ماہیت میں بڑا اختلاف ہے۔ قانون میں شیخ نے لادن کی یوں حقیقت لکھی ہے کہ جزیرہ قبرص میں ایک روئیدگی ہوتی ہے جس قیسوس کہتے ہیں یہ بڑے لبلاب کی ایک قسم ہے اس روائیدگی پر شبنم گرتی ہے تو اس کے پتوں کی رطوبت کے ساتھ مل کر جم جاتی ہے اس کو لوگ چھڑا لیتے ہیں یہی لادن ہے جو بکری اور بھیڑوں کے بالوں اور سموں کو چرتے وقت لگ جاتی ہے اور اس کو جمع کر لیتے ہیں۔ وہ خراب ہے۔ گنج باد آورد میں لکھا ہے کہ خالص لاذن کی صفت یہ ہے کہ نرم اور ہلکی ہو مزہ پھیکا جس میں تھوڑا سا قبض ہو چبانے سے دانتوں کے تلے خشونت نہ پائی جائے اور نہ ثقل رکھتا ہے۔ رنگ: پھول سیاہ' سرخی مائل۔ ذائقہ: خوشبودار تلخ۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ۔ افعال و استعمال: نافع امراض بارد اور نافع چشم ہے۔ ملطف' محلل اورام و ریاح مدر بول و حیض۔ دودھ بڑھاتا ہے مقوی معدہ و جگر ہے۔ دافع ہچکی سردی کے دردوں کو نافع' سہولت ولادت میں مددگار حمول صلابت رحم کو مفید ہے زخموں کو مندمل کرتا ہے اور اس کے نشانوں کو مٹاتا ہے اگر سور یا گائے کی چربی کے ساتھ مقعد پر لگائیں تو ورم اور درد کو مفید ہے اس کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔ اس کا روغن اس طرح بناتے ہیں کہ لاذن سوا دو تولے تلوں یا زیتون کے تیل ۲۸ تولہ میں گھول کر آگ پر پکاتے ہیں۔ جب چھٹا حصہ تیل کا جل جاتا ہے تو آگ پر سے اتار لیتے ہیں۔ یہ تیل اعضاء کی سردی کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ کرتا ہے (غیر سمی)۔

لال Ruby

(عربی) لعل بدخشاں (فارسی) لعل (انگریزی) روبی۔ مشہور عام قیمتی پتھر۔ یہ یاقوت ہی کی قسم ہے یاقوت سے نرم۔ گول اور بڑا ہوتا ہے۔ رنگ: سرخ' چمک دار۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: معتدل۔ مقام پیدائش: بدخشاں اور دکن۔ افعال و استعمال: مفرح مقوی دل و دماغ قوی روحانی و نفسانی کا ہے اس کا سرمہ مقوی بصارت ہے اس کا کشتہ سیلان الرحم کو بند کرتا ہے مفرحات اور یاقوتی میں شامل کرتے ہیں یاقوت زرد کو پکھراج اور کبود کو نیلم کہتے ہیں۔

لال ساگ

(عربی) عصی الراعی (فارسی) ہزار بندک (انگریزی) اے گینگ ایٹی کس (A.Gangetions) مشہور ساگ جو کئی قسم کا ہوتا ہے۔ رنگ: اودا سرخ

رنگ۔ ذائقہ: قدرے شیریں۔ مزاج: سرد ۳ خشک ا۔ مقدار خوراک: دس تولہ تک۔ افعال و استعمال: حابس و قابض ہے پتوں کا پانی کان کے درد کو دور کرتا ہے لیپ سوزش معدہ کو مٹاتا ہے پرانے اسہال اور حیض کو بند کرتا ہے مسکن حرارت ہے قولنج کو مفید ہے۔

لاجورد

(عربی) لازورد (فارسی) لاجورد (سنسکرت) راج ورد (انگریزی) لاپس لازولی (Lapis Lazule) ماہیت: صاف' نیل گوں چمک دار پتھر ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ لاجورد مغسول سرد اخشک ۲۔ افعال: مفرح' مقوی قلب' اخلاط غلیظہ کا مسہل' خون کو صاف کرتا ہے اور مدر حیض ہے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی اور مجفف ہے۔ استعمال: لاجورد کو زیادہ تر وسواس' مالیخولیا اور جنون جیسے امراض میں استعمال کراتے ہیں۔ بہق اور برص پر طلاء کرتے اور زخموں پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں امراض چشم مثلاً رمد' دمعہ' سلاق اور قرحہ چشم میں باریک کھرل کر کے بطور سرمہ لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لئے اس کا نفوخ کرتے ہیں ادرار حیض کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے اور حمول کرتے ہیں۔

لاجورد کو اسہال لانے کے علاوہ دوسرے امراض میں مغسول کر کے استعمال کیا جاتا ہے اور مغسول کرنے کا طریقہ وہی ہے جو کہ شادنج کے مغسول کرنے کا بیان ہو چکا ہے۔ نفع خاص: دافع امراض سوداویہ ہے۔ مضر: کرب اور متلی پیدا کرتا ہے۔ مصلح: مصطگی اور کتیرا ہے۔ بدل: گل ارمنی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

لالہ Vulgaris

(عربی) شقائق نعمان (فارسی) گل لالہ (انگریزی) پل سے ٹلاونڈ فلاور (Pulsatilla Wind Flower) ماہیت: لالہ کے پتے پھول اور پھل تمام چیزیں خشخاش سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹی ہوتی ہیں پھولوں کی رنگت بالعموم سرخ ارغوانی اور گاہے بنفشی ہوتی ہے اور باریک باریک شاخوں کے سروں پر لگتے ہیں ان کے گرنے کے بعد ڈوڈہ نکلتا ہے جو خشخاش کے ڈوڈہ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اس میں سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول تخم بھرے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: گل لالہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی' محلل اور جاذب خون تاثیر کرتا ہے چنانچہ اس کے لگانے سے جلد میں سوزش ہونے لگتی ہے اور بعض وقت آبلہ پیدا ہو جاتا ہے بالوں پر لگانے سے ان کو سیاہ اور خوبصورت بناتا ہے منہ میں رکھ کر چبانے سے مدر لعاب تاثیر کرتا ہے اور ناک میں اس کا پانی نچوڑ کر سعوط کرنے سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرتے سے مفتح مسام ملطف خون ہے۔ مدر بول و حیض۔ مدر شیر' منفث بلغم مسکن درد اور دافع تشنج تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدہ اور امعاء میں خراش کرنے کے باعث قے اور دست لاتا ہے۔ استعمال:

گل لالہ کو اورام پر تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں جالی اور جاذب خون ہونے کی وجہ سے برص و بہق نمش اور داد پر لگاتے ہیں نیز زخموں پر ضماد کرتے یا مراہم میں شامل کرکے لگاتے ہیں۔ گل لالہ کو پوست اخروٹ تازہ کے ہمراہ کوٹ کر بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے لگانے اور دوسرے خضابوں میں شامل کرتے ہیں اس کے تخم اندرونی طور پر کھلانے سے برص کو فائدہ بخشتے ہیں اس سے پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکانے سے رطوبت کا اخراج ہو کر دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے شقیقہ اور پرانے دردِ سر کو فائدہ بخشتا ہے اس کا نچوڑا ہوا پانی آنکھ کے جالے' پھولا اور ظلمت کو زائل کرنے کے لئے آنکھ میں ٹپکاتے ہیں نیز ابتداء نزول الماء میں قطور کرتے ہیں معتر کے ہمراہ پکا کر کھانسی' کالی کھانسی اور دمہ میں بطور دافع تشنج اور منفث بلغم پلاتے ہیں اور نیز اندرونی اعضاء کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کاہ جو (جو کا بھوسہ) کے ہمراہ پکا کر ادرار بول و حیض کے لئے دیتے ہیں اور نیز اس کے جوشاندے میں کپڑا بھگو کر ادرار حیض کی غرض سے فرزجہ کرتے ہیں مفتح مسام ملطف اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے جدری کو باہر نکالنے کے لئے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون' دافع برص۔ مضر: دماغ کے لئے۔ مصلح: بادیان۔ بدل: بعض افعال میں پوست خشخاش۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ تخم' ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

لٹوکری Celery Leaved Crow Foot لاطینی

Ranunculus Seleratus (ہندی) جل دھنیا (پنجابی) کوڑ گندل۔ ماہیت: لٹوکری (جو کہ بقول بعض کیکج ہے) کو لٹوپری اور جل دھنیا بھی کہتے ہیں یہ ایک ہندی بوٹی ہے جو عموماً ندیوں اور دریاؤں کے کنارے موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے اس کی بلندی نصف گز تک ہوتی ہے پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ اور پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: منفط و آبلہ انگیز۔ استعمال: مجلوق کے عضو پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے جس سے آبلہ پیدا ہو کر فاسد رطوبت خارج ہو جاتی ہے اور عضو کو تحریک و تقویت حاصل ہوتی ہے علاوہ ازیں داد' برص خدر (سن بھری) اور وجع مفاصل کے لئے بھی اس کو بطور منفط استعمال کرتے ہیں۔ زمانہ طاعون میں بعض اطباء اس کو کلائی پر باندھتے ہیں آبلہ پیدا ہو کر اصلی گلٹی کا زور کم ہو جاتا ہے۔

لاکھ

(عربی) لک (فارسی) لاک (ہندی) لاکھشا (بنگالی) گالا (سندھی) جوء (انگریزی) لیک (Lac) ماہیت: ایک خاص عصارہ ہے جو بیری پیپل اور برگد کی شاخوں سے نکل کر منجمد ہو جاتا ہے اس کی رنگت توت سرخ کے مانند سرخ اور مزہ تلخ اور برا ہوتا ہے لاکھ کو پانی میں جوش دے کر کئی قسم کے مختلف سرخ رنگ بنائے جاتے ہیں اور ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ نام رکھا

جاتا ہے۔ چنانچہ۔

۱۔ لاکھ کے جوشاندے کو منعقد کرکے ایک رنگ بنایا جاتا ہے جس کو گلال کہتے ہیں۔

۲۔ اس کے جوشاندہ میں دوائی بھگو کر باریک باریک قرص بنا لیتے ہین اور ان کو مہاور کہتے ہیں۔

۳۔ پکائی ہوئی لاکھ کی مثل کو باریک باریک پترے بنا لیتے ہیں ان کو چپڑا کہتے ہیں۔

اگر لاکھ کو آگ پر پگھلا کر کسی برتن میں گرم پانی میں ٹپکائیں تاکہ گرد و غبار تہ نشین ہو جائے اور صاف لاکھ پانی کے اوپر آ جائے تو اس کو لک مغسول (دھوئی ہوئی لاکھ) کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ لک مغسول ملطف اور لک غیر مغسول اقوی تر۔ افعال: لاکھ جالی اور محلل ہے۔ بدن کا تنقیہ کرتی اور خون کو بند کرتی ہے منفث بلغم اور مجفف رطوبات بدن ہے معدے اور جگر کو تقویت بخشتی ہے۔ استعمال: لاکھ استسقائے لحمی' استسقائے زقی' یرقان' کھانسی اور دمہ میں استعمال کی جاتی ہے معدے و جگر کے کئی امراض میں کھلاتے ہیں دھوئی ہوئی لاکھ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ نفث الدم کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ مجفف رطوبات ہونے کی وجہ سے بدن کو لاغر کرنے کے لئے بقدر نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس نفث الدم۔ مضر: امراض طحال میں مضر ہے۔ مصلح: مصطگی۔ بدل: طباشیر۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

لٹکو

(بنگالی) لکھوٹ و (ہندی) لٹکو (انگریزی) ایری اوبو۔ ٹریاجاپو نیکا (Eriobotrya Saponaca) (پنجابی) لوکاٹ۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو چھوٹے آلو بخارے کے برابر ہوتا ہے۔ بنگال میں بکثرت ہوتا ہے اس کا رنگ زرد مائل بہ سفیدی اور مزہ خام ہونے کی حالت میں ترش اور پختہ ہونے پر کھٹ میٹھا ہو جاتا ہے بعض پھلوں کے اندر سے تین اور بعض کے اندر سے چار دانے نکلتے ہیں جو شریفے کے دانوں سے مشابہ ہوتے ہین اور ان دانوں کے جوف سے میلے رنگ کے نرم لعاب دار تخم برآمد ہوتے ہیں اس کا درخت آلو بخارے کے درخت کے برابر اور خاردار ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: جوش خون اور حدت صفراء کو تسکین دیتا ہے۔ شدت پیاس کو ساکن کرتا ہے۔ قے اور متلی کو رفع کرتا ہے۔ استعمال: اس کو دوسرے میووں کی مانند کھایا جاتا ہے صفراوی مزاج اشخاص کے لئے اور صفراوی امراض میں مفید ہے اس کا پانی نکال کر شربت بنایا جاتا ہے جو موسم گرما میں پیاس کو تسکین دینے اور شدت حرارت کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: خون و صفراء کی حدت کو رفع کرتا ہے۔ مضر: بلغمی امزجہ کی لئے۔ مصلح: مرچ سیاہ و نمک۔

لوبان

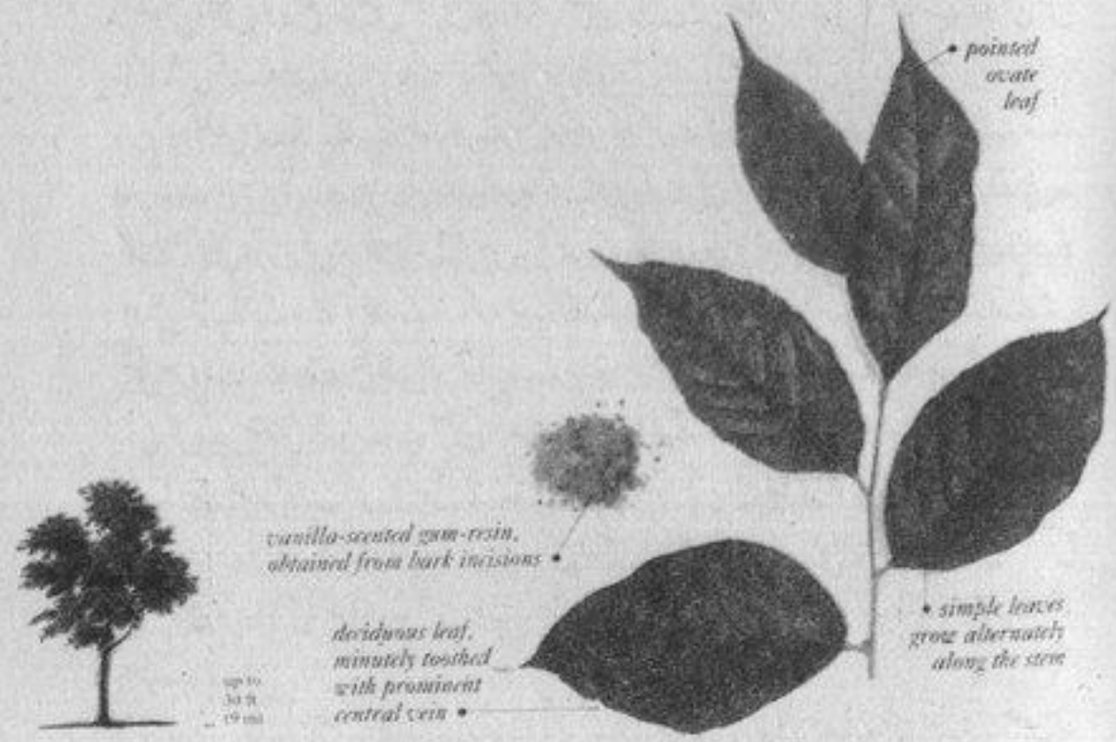
pointed ovate leaf
vanilla-scented gum-resin, obtained from bark incisions
deciduous leaf, minutely toothed with prominent central vein
simple leaves grow alternately along the stem

لقاح

لفاح

لاطینی Atropa Belladonna (عربی) بیروج۔ لفاح عنب الثعلب سیاہ (فارسی) مردم گیاہ (سندھی) اکوحی (ہزارہ) ساگ تمباکو (ہندی) لچھمنا لچھمنی (انگریزی) بیلاڈونا (Bell Dona) ماہیت: ایک نبات ہے جس کے پتے مرچ کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں اس کی جڑ دو باہم لپٹی ہوئے انسانوں کی مانند ہوتی ہے اور اس پر باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں اس کے پتے اور جڑ بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد ۳ خشک ۲۔ افعال: لفاح بیرونی طور پر مسکن درد اور مخدر ہے۔ مجلد کو سرخ کرتی اور اورام حارہ کو تحلیل کرتی ہے۔ پسینہ اور دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے۔ اندرونی طور پر اعصاب کی حس کو زائل کرکے مسکن الم تاثیر کرتی ہے زیادہ مقدار میں کھلانے سے سکرلاتی اور ہذیان پیدا کرتی ہے اور آخر کار شدید غفلت طاری ہو جاتی ہے۔ استعمال: لفاح کو وجع مفاصل، نقرس اور تمام عصبی دردوں میں ضماد کرتے یا کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کرنے ہیں اور ام حارہ مثلاً جمرہ (سرخبادہ) دمل اور ورم خصیہ میں درد کو تسکین دینے اور ورم کو تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں پسینہ کی کثرت کو روکنے عورتوں کو دودھ خشک کرنے اور دودھ کی زیادتی سے جو ورم پستان ہو جاتا ہے اس کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کلف، نمش اور برص پر طلاء کرتے ہیں۔ آنکھ کے درد اور ورم کو تسکین دینے اور مرض دمعہ کو زائل کرنے کے لئے آنکھ کے اردگرد لیپ لگاتے اور آنکھ میں قطور کرتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں عملی جراحت کے وقت بیخ لفاح کو شراب کے ساتھ مریض کو بیہوش کرنے کے لئے پلاتے تھے لیکن آج کل یہ استعمال متروک ہے بعض اعضائے اندرونی کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے کھلاتے ہیں۔ سیلان الرحم میں اس کا حمول کرتے ہیں مرض احتلام، پرانی کھانسی اور کالی کھانسی میں کھلاتے ہیں پسینہ کو روکنے کے لئے بھی دیتے ہیں۔ نفع خاص: دافع خفقان، مدربول۔ مضر: مصدع۔ مصلح: سکنجبین و جوارش کمونی۔ بدل: سیب۔ مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ۔ بقدر ۷ ماشہ مہلک ہے۔

لوبان

لاطینی Styrex Benzuinieum (عربی) عصی لوبان عصارہ ضرد (فارسی) حسن لبہ (انگریزی) بنزوئن (Benzoan) ماہیت: درخت ضرد (کمکام) کا عصارہ ہے جس کا رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل یا زرد اور اندر سے مثل دودھ کے سفید ہوتا ہے ایک قسم کے لوبان کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا اور داغدار یا چتکبرا ہوتا ہے اس کو کوڑیا لوبان کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: جاوا، سماٹرا، سیام۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: دافع تعفن، جاذب، جالی، محرک کبد، منفث و مخرج بلغم، دافع امراض بلغم، مقوی معدہ، مقوی باہ، دافع بخار۔ استعمال: دافع تعفن ہونے کے باعث مرہموں میں داخل کیا جاتا ہے اور زخموں کے لئے مستعمل ہے جلد بدن کو صاف

کرنے اور خوشبودار بنانے کے دیگر ادویہ کے ہمراہ ابٹن بنا کر مالش کیا جاتا ہے امراض بلغمی، لقوہ، فالج، نقرس، وجع المفاصل وغیرہ میں شرباً و طلاء مستعمل ہے منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث اس کو شموماً و شرباً استعمال کیا جاتا ہے امراض سینہ اور بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں فائدہ بخشتا ہے سفوف بنا کر کھلانے سے بخار کو زائل کرتا ہے کسی مناسب روغن میں ملا کر کان میں ٹپکانے سے درد گوش بارد کو تسکین دیتا ہے تقویت باہ کے لئے شرباً و ضماداً و طلاً مستعمل ہے اس کا جوہر حاصل کرکے بھی استعمال کیا جاتا ہی جو کہ لوبان سے زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور محلل ورم ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن بنفشہ اور کاہو ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ تک۔ جوہر لوبان: ایک رتی۔

لوبیا Dolicho Cinensis

(عربی) فریقا (گجراتی) چولا (مارواڑی) چنولا (پنجابی) اردان (سندھی) چونرا (بنگالی) وروئی گلائے (انگریزی) چائی نیز ڈولی کاس ماہیت: ایک بیل دار نبات ہے جس کا پودا کسی قدر مونگ کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور اسی کے مانند پھلیاں لگتی ہیں لیکن لوبیا کی پھلیاں مونگ کی پھلیوں سے بڑی اور موٹی ہوتی ہیں اور ان کے اندر سے سفید رنگ کے چھوٹے سے گروہ کی ہم شکل تخم نکلتے ہیں جن کے سر پر سیاہ رنگ کا نشان ہوتا ہے لوبیا کی ایک قسم سرخ بھی ہے اس کے دانے سرخ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ابار رطوبت فضلیہ۔ افعال: لوبیا سے غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ بطور دواء منفث بلغم اور مدربول و حیض ہے قوت باہ کو تحریک دیتا اور دودھ پیدا کرتا ہے۔ استعمال: لوبیا کی نرم اور نازک پھلیاں تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھائی جاتی ہیں نیز پختہ پھلیوں کے تخم نکال کر ان کی دال پکا کر کھاتے ہیں چہرے کی رنگت کو نکھارنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مولد منی۔ مضر: نفاخ و دیر ہضم ہے۔ مصلح: دارچینی و ادرک۔ بدل: دوسری قسم (سرخ) مقدار خوراک: سالن کی صورت ۴ تولہ تک۔ مزید تحقیقات: لوبان میں بنزوئیک ایسڈ، سنالک ایسڈ، دانلین اور روغن فراری پائے جاتے ہیں۔

لودھ پٹھانی

لاطینی Synplocos Race Mosa (گجراتی) لودھ (بنگالی) لودھرا (تلیگو) لڈوکا (انگریزی) لودھ ٹری (Lodh Tree) ماہیت: لودھ پٹھانی جس کو لودھ گجراتی بھی کہتے ہیں ایک درخت کا پوست ہے جو کہ اندر اور باہر سے سرخ مائل بہ سفیدی اور صاف ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: قابض الیاف، مغلظ منی۔ استعمال: لودھ پٹھانی زیادہ تر آشوب چشم میں تسکین درد کی لئے استعمال کی جاتی ہے چنانچہ

اس کا ضماد آنکھ کے اردگرد کیا جاتا ہے۔ نیز اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ پوٹلی میں باندھ کر پانی یا عرق میں بھگو کر آنکھ پر پھراتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے خون حیض' اسہال خونی اسہال بواسیری' تقطیر البول' سوزاک سیلان الرحم میں مستعمل و مفید ہے اور چونکہ قابض ہونے کی وجہ سے اوعیہ منی کو قوی کرتی ہے لہٰذا جریان اور تقویت باہ کے لئے معاجین و سفوفات میں شامل کی جاتی ہے اور رحم کو تقویت دینے کی غرض سے بھی استعمال کرتے ہیں سفوفات میں شامل کرنے سے دانتوں کو مضبوط و مستحکم بناتی ہے اس کو باریک پیس کر کان میں ڈالنے سے کان بہنے کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے۔ مصلح: آب مکو سبز مروق اور آب کاسنی مروق۔ بدل: ہلیلہ زرد ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ لودھ پٹھانی میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ لوٹورین' کوتوٹورین' لوٹوریڈین' کندوین' کاربونیٹ آف سوڈا اور ریگن مواد اس میں نے ٹین کی موجودگی مشاہدہ میں نہیں آئی۔ مرکبات: سفوف سیلان الرحم۔

مرقیشا

(سندھی) تھتی۔ ایک قسم کا پتھر ہے جو کسی قدر چمک دار ہوتا ہے اور سونے چاندی تانبے کی کان سے نکلتا ہے۔ اگر سونے کی کان سے نکلا ہوا تو اسے مرقیشا ذہبی (سونا مکھی) اور چاندی کی کان سے نکلا ہوا ہو تو اسے کو مرقیشا فضی (روپا مکھی) کہتے ہیں۔ سونا مکھی ردیف سے اور روپا مکھی ردیف میں دیکھو روپا مکھی موجود سمتھ کے قریباً مشابہ ہے۔ جس کے بہت سے نمکیات و مرکبات آج کل طب جدید میں مستعمل ہیں۔

خبازی Commoxi Allolo

(فارسی) شوال و نان کلاغ۔ (کلغانی) سونچل (انگریزی) کاہن میلو۔ اس کے تخم گول اور چپٹے ہوتے ہیں اور ان پر باریک جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور عین درمیان میں ذرا سا نشیب ہوتا ہے۔ رنگ: پیلا سبز پھول اودا۔ بیج سفید جڑ زرد ہوتا ہے۔ ذائقہ: پتے تلخ باقی حصے پھیکے۔ مزاج: سرد و تر بدرجہ اول۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ افعال و استعمال: اس کے تخم رادع' مزلق اور مغری ہیں۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ مغری ہونے کی وجہ سے امعا اور مثانے کے زخم کو نافع ہے اور ادویہ مسہلہ کی تیزی کو کم کرتی ہے اور مادہ کو معتدل القوام کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ شکر کے ہمراہ خشک کھانسی اور تنگی آواز کو نفع دیتا ہے۔ رادع مواد کے لئے اور ام حارہ میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ میں اس کا ضماد کرتے ہیں۔ عراق کے باشندے خبازی کے سبز پتے چبانے کے عادی ہیں جن کا ذائقہ خمیری روٹی جیسا ہوتا ہے۔ ان میں وٹامن سی بکثرت موجود ہے اس لئے عراق میں سکربوط (سکروی) کا مرض قریباً مفقود ہے۔ وٹامن سی مرض سکربوط کا تیر بہدف علاج ہے۔ تفصیل کے لئے

خبازی

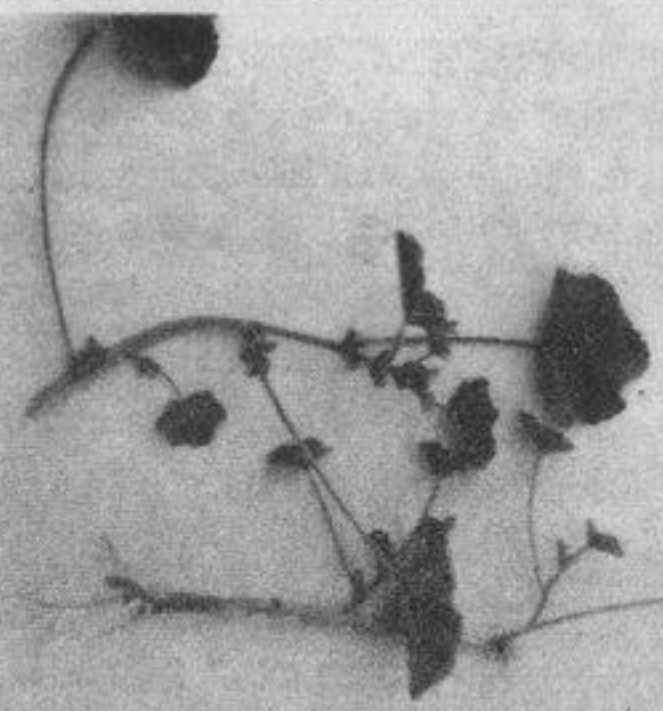

تخم

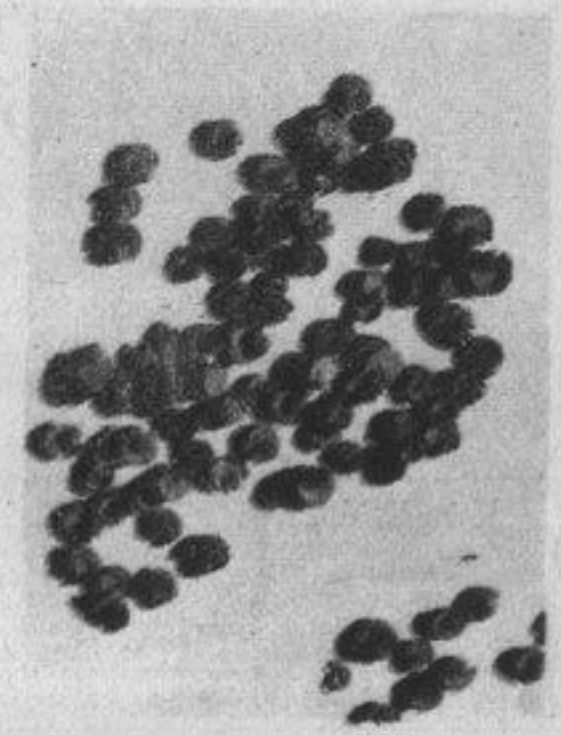

دیکھو علم الحیاتین مرتبہ ڈاکٹر عبدالقوی لقمان"

لونگ Clove

(عربی) قرنفل (فارسی) میخک (بنگلہ) لارنکا (گجراتی) رونیگ ماہیت: لونگ درخت لونگ کی خشک شدہ کلیاں ہیں جن کا رنگ سرخ سیاہی مائل اور اوپر کی طرف چند دندانے سے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان ایک گول ابھار ہوتا ہے جو درحقیقت پھولوں کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کہ ایک دوسرے پر لپٹی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کے اندر زیرہ ہوتا ہے نیچے کی طرف قدرے لمبی نوک دار ڈنڈی ہوتی ہے لونگ کا مزہ تلخ و تیز خوشبودار اور بو تیز خوشگوار ہوتی ہے لونگ سے روغن بنایا جاتا ہے اور نیز کشید کیا جاتا ہے جو روغن لونگ کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: لونگ بیرونی طور پر لگانے سے محلل، ممر، مخدر اور دافع تعفن ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مفرح اور مقوی قلب و دماغ، منفث بلغم اور دافع تشنج ہے معدہ جگر اور امعاء کو تقویت بخشتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے مقوی باہ اور ممسک بھی ہے۔ استعمال: لونگ کو پھوڑے پھنسیاں دور کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ اور جو درد ورم سردی کی وجہ سے ہوتے ہیں ان پر مالش کرتے ہیں۔ ممر اور مخدر ہونے کی وجہ سے مجلوقین میں بطور ضماد و طلاء استعمال کرتے ہیں۔ یا اس کے روغن کی مالش کرتے ہیں۔ لونگ منہ میں چبانے سے بدبو دہن کو دور کرکے خوشبو پیدا کرتی، مسوڑھوں کو تقویت بخشتی اور دانتوں کے درد کو زائل کرتی ہے درد دندان کے ساکن کرنے میں روغن لونگ بہت بہتر ہے ماؤف دانت پر اس روغن کے ایک دو قطرے ٹپکانے سے آرام ہو جاتا ہے اندرونی طور پر لونگ کو اکثر بطور مصالحہ غذاؤں میں شامل کرتے ہیں اس سے غذا خوشبودار ہو جاتی ہے نیز نفاخ اغذیہ کی اصلاح ہوتی ہے علاوہ ازیں بطور دواء خفقان بارد میں استعمال کراتے اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں مقوی باہ اور ممسک ادویہ میں شامل کرکے کھلاتے ہیں۔ ضعف معدہ و جگر، بدہضمی نفخ شکم اور قولنج میں اس کا جوشاندہ یا مرکبات دیتے ہیں۔ لونگ سے کشید کیا ہوا روغن بھی کھلانے سے معدے کو قوت دیتا، نفخ اور قولنج کو زائل کرتا ہے اور طلاؤں میں شامل کرکے تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں اور جو روغن کنجد میں پکا کر بنایا جاتا ہے وہ بالعموم دردوں کو تسکین دینے کے لئے بطور مالش استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ، کاسر ریاح، ہاضم اور محلل اورام ہے۔ مضر: گردوں کو۔ مصلح: صمغ عربی۔ بدل: دارچینی، جوونری اور فرنجمشک ہے۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ روغن لونگ: ۲/۱ قطرے سے ۳ قطرے تک۔ مزید تحقیقات: لونگ میں ۱۵ سے ۲۰ فی صد روغن فراری ہوتا ہے جس میں یوجونول نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ٹے نین، ٹے نک ایسڈ اور کیرو فلین کے علاوہ روغن کثیف پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) جوارش شہریاران (۲) جوارش

جالینوس۔

لہسن

(عربی) ثوم (فارسی) سیر (سنسکرت) لسوندیا لسونا (سندھی) تھوم (بنگالی) رشن (پنجابی) تھوم (پشتو) اوگلہ (انگریزی) گارلک (Garlic) (لاطینی) ایلیم سٹائی وم۔ ماہیت: لہسن مشہور جڑ ہے۔ غذا میں بطور مصالحہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے پتے پیاز کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں جڑ کے مانند گول متعدد دانوں کا مجموعہ ہوتی ہے لہسن ایک قسم کی جڑ ہے جس کی جڑ چھوٹی پیاز کے مانند صرف ایک دانہ ہوتی ہے اس کو "یک پوتھیہ لہسن" کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ بار رطوبت فضلیہ۔ افعال: لہسن بیرونی طور پر جالی، محلل اور مقرح ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسخن بدن، ملین طبع، مقطع اخلاط غلیظہ اور منفث بلغم ہے رطوبات معدہ کو خشک کرکے معدے کو تقویت بخشتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے بول و حیض کا ادرار کرتا اور پسینہ لاتا ہے قوت باہ کو تقویت بخشتا ہے اور اس میں قوت تریاقیت بھی بیان کی جاتی ہے۔ استعمال: لہسن کو باریک پیس کر پھوڑے پھنسیوں پر ضماد کرتے ہیں اگر ہنوز ریم نہ پیدا ہوئی ہو تو اکثر ان کو تحلیل کر دیتا ہے لیکن اگر ریم پڑ چکی ہو تو ان کو توڑ ڈالتا ہے علاوہ ازیں لہسن کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ روغن کنجد میں پکا کر وجع مفاصل اور دوسرے دردوں میں جن کا سبب سردی ہو اس روغن کی مالش کرتے ہیں نوشادر کے ساتھ برص و بہق اور داد پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر ترکاریوں کے لئے بطور مصالحہ جات بکثرت مستعمل ہے علاوہ ازیں جملہ بلغمی و عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ۔ وجع مفاصل، عرق النساء درد کمر کھانسی، دمہ اور پرانے بخاروں میں کھلاتے ہیں۔ معجون سیراس کا مشہور مرکب ہے جو اسی قسم کے امراض اور ضعف باہ میں استعمال کیا جاتا ہے چونکہ اس میں قوت تریاقیہ ہے بھی بیان کی جاتی ہے لہٰذا حالت سفر میں اس کا استعمال کرنے سے مختلف پانیوں کا ضرر رفع ہو جاتا ہے اسی طرح وبائی امراض سے محفوظ رکھتا ہے اور زہر دار جانوروں کے مقام گزیدہ پر لگانے سے زہر کو جذب کرتا اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ نفع خاص: بلغمی اور عصبی امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: حاملہ عورتوں کو۔ مصلح: روغن بادام، کشنیز خشک، نمک اور پانی میں پکا لینا ہے۔ بدل: جنگلی لہسن۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ ۳ ماشہ۔ مزید تحقیقات: لہسن پر مزید تحقیقات سے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک روغن فراری ہوتا ہے۔ لہسن کی بو اور ذائقہ اسی پر منحصر ہے یہ دوران خون میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں اور جلد کے ذریعے اس کا اخراج ہوتا ہے اسی روغن میں دافع تعفن اور دافع تشنج تاثیرات ہوتی ہے اس لئے امراض ریہ میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گندھک کے بعض مرکبات بھی اس میں پائے گئے ہیں اور اس بات کا بھی پتہ چلا ہے کہ لہسن میں ناقص تمدد (ہائپو ٹینسیو) جواہر بھی ہوتے ہیں اس لئے ازدیاد

تمدد (ہائپر ٹنشن) میں اس کا استعمال نہایت مفید مانا گیا ہے اور اسی وجہ سے فالج و لقوہ کے مریضوں میں اس کا استعمال خصوصاً ماء العسل کے ساتھ نہایت بہتر نتائج کا حامل ہو۔ مرکبات: (۱) روغن سیر (۲) معجون سیر۔

لیچی

(ہندی) لچو۔ (انگریزی) چن فروٹ (Chin Fruit) ماہیت: مشہور میوہ ہے لوکاٹ کے برابر ہوتا ہے بیرونی چھلکا خاردار سرخ گلابی ہوتا ہے اور اندر سفید اور شیریں مغز ہوتا ہے۔ اس کی گٹھلی لوکاٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲ بقول بعض۔ افعال و استعمال: لیچی نہایت خوش مزہ اور شیریں میوہ ہے بہت زیادہ کھایا جاتا ہے مفرح و مقوی قلب ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

لیموں LemonCitrusLimoni

(فارسی' عربی) بنگالی لیبو (ہندی) نیبو (پنجابی) نمبو (انگریزی) لیمن Lemon ماہیت: مشہور پھل ہے۔ اقسام: لیموں کی کئی قسمیں ہیں اور ہر ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ نام ہی مطلق لیموں سے لیموں کاغذی مراد ہے جو دواء اور غذا میں زیادہ تر مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان' جزائر غرب الہند' جنوبی یورپ۔ حصص مستعملہ: طب میں آب لیموں تخم لیموں اور پوست لیموں و لیموں کے پھل کا چھلکا دواء استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج: آب لیموں دوسرے درجہ میں سرد اول درجہ میں خشک بقول بعض دوسرے رجہ میں سرد اور پہلے درجہ میں تر تخم لیموں اور پوست دوسرے درجہ میں گرم۔ خشک' افعال: آب لیموں مبرد و مفرح جالی مقطع و ملطف اخلاط غلیظہ (دافع تپ موسمی دافع حدت صفراء ہاضم' دافع سموم مقوی معدہ' مشتہی۔) تخم لیموں: مفرح' نافع ہیضہ۔ پوست لیموں: قابض مقوی معدہ' مفرح مطیب۔ استعمال: آب لیموں مبرد اور مفرح اور دافع حدت صفراء ہونے کی وجہ سے موسمی بخاروں میں اس کی سکنجبین (۱) خام یا پختہ بنا کر پلاتے ہیں جس سے بخار کی حرارت اور پیاس کم ہو جاتی ہے اور قلب کو فرحت حاصل ہوتی ہے آب لیموں دال ترکاریوں میں نچوڑ کر کھایا جاتا ہے جس سے معدہ کو تقویت ہوتی ہے۔ اور قوت ہاضمہ کی اعانت ہوتی ہے مقطع اور جالی ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جلد کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور بہق سیاہ' کلف اور داد کے زائل کرنے کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور معین استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ لطیف ہونے کی وجہ سے قوت دواء کو جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے دافع حدت صفراء ہونے کی وجہ سے قے اور متلی کو دفع کرتا ہے جو کہ صفراء کی وجہ سے لاحق ہوں۔ معدے کو قوی کرتا ہے اور بھوک خوب لگاتا ہے۔

سانپ بچھو بھڑ وغیرہ کے مقام گزیدہ پر لگانے اور سموم مشروبہ میں بعد از استفراغ پلانے سے

ان کا دفعیہ کرتا ہے تخم لیموں کا مغز نکال کر مرض ہیضہ میں استعمال کرایا جاتا ہے اپنی تریاقیت اور تفریح کی وجہ سے فائدہ بخشتا ہے۔ پوست لیموں: مقوی معدہ اور مفرح قلب ہونے کے باعث امراض معدہ اور امراض قلب میں استعمال کیا جاتا ہے صرف اس کا سونگھنا بھی مفرح مقوی قلب ہے اور تریاق سموم ہونے کی وجہ سے وبائی نزلہ میں شرباً و اکلاً مفید ہے۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء و خون دافع قے' مقوی معدہ اور تریاق سموم ہے۔ مضر: سرد مزاجوں اور اعصاب کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شکر سفید۔ بدل: نارنج۔ مقدار خوراک: آب لیموں چھ ماشہ۔ پوست و تخم لیموں: ایک ماشہ۔ لیموں کا اچار ڈالا جاتا ہے یہ اچار معدے جگر اور قلب کو تقویت بخشتا ہے غذا کو ہضم کرتا' بوئے اروغ اور بوئے دہن کو خوشبودار بناتا ہے موسم برسات میں جبکہ موسمی بخاروں اور ہیضہ جیسی امراض وبائی پھیلتے ہیں۔ غذا کے ہمراہ اس کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ مزید تحقیقات: لیموں کو وٹامن سی کا بہترین ذریعہ قرار دیا گیا ہے اسی لئے اس کو داء الخضر (اسکروی) یعنی مسوڑھوں کے پلپلا ہو جانے اور ان سے خون بہنے سے روکنے کے لئے لیموں کو اس وقت کی بہترین دوا مانا گیا ہے چنانچہ مختلف طریقوں سے اس کے اجزاء علیحدہ کرکے دواء کی شکل میں فروخت کرتے ہیں اور ان امراض میں تجویز کرتے ہیں داء الخضر کی حالت میں سب سے بہتر طریقہ لیموں کے استعمال کا یہ ہے کہ لیموں کے رس کو پانی میں ملا کر اس سے اچھی طرح مضمضہ (کلے) کریں روزانہ اس کی پابندی کرنے سے چند ہی دن میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

لیموں میں سیٹرک ایسڈ پایا جاتا ہے اور اس کے پوست سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جو کہ دوائی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے چنانچہ مرکب ادویہ میں خوشبو کے لئے اور نیز کاسر ریاح اور ہاضم افعال کی بنا پر اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

م

مامیثا سرخ

(فارسی) بن پوستہ (انگریزی) پاپے دربوس (Celin Papauer Boss) ایک قسم کی مفروش بوٹی مانند پوست کے جس کے پتے اور شاخیں وغیرہ کوٹ کر نچوڑ کر دیتے ہیں جب گاڑھا ہو جاتا ہے تو بلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں ان کو شیاف یا عصارہ مامیثا کہتے ہیں بہتر وہ ہے جس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہو اور وزن ہلکا ہو۔ بو تیز اور آسانی سے ٹوٹ سکے اور پانی میں جلد حل ہو جائے قوت اس کی سات سال تک باقی رہتی ہے۔ رنگ: پھول سبز زرد اور سرخ۔ ذائقہ: تلخ مزاج: سرد و خشک درجہ دوم۔ بدل: سماق۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ تا ۲ ماشہ۔ مقام پیدائش: شام' ایران۔ افعال و استعمال: مبرد' قابض مجفف اور رادع

ہے ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے آس پاس لیپ کرنے سے گرمی سے آنکھ آجانے کو مفید ہے۔ اس کا لیپ گرم ورموں سرخ بادہ وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے آنکھ کے معالجات میں بہت مستعمل ہے ضعف بصر اور استرخائے جفن میں اکتحالاً مفید ہے آنکھ کے زخم کو صاف و پاک کرتی ہے قابض اور مبرد ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی میں اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں (غیر سمی)

ماہودانہ ایک شیردار نبات دو دھاری (انگریزی) یوفوربیا Euphorbia ہے جو گز تک بلند اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کا پھل ایک جھلی میں بند ہوتا ہے ہر تھیلی میں تین دانے ہوتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ پردوں میں لپٹے ہوتے ہیں یہ مٹر کے دانے سے بڑے ہوتے ہیں۔ رنگ: مغز سفید' پھول زرد' سرخ' بھورے' پتے سبز۔ ذائقہ: گرمی قدرے شیریں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ۔ مقام پیدائش: عراق و ہند۔ مصلح انیسون' کتیرا' سرد اشیا۔ بدل: نصف وزن جمال گوٹہ۔ افعال و استعمال: مادہ بلغمی کو دستوں کی راہ نکالتا ہے ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور قولنج اور گٹھیا کو مفید ہے قوت اس کی ۲ برس تک رہتی ہے۔ (غیر سمی)

مٹر Pea لاطینی Pisum Stivum (عربی) گرسنہ (فارسی) گاؤ دانہ (گجراتی) مٹا (مرہٹی) واٹانین (ہندی) بدلا ایک مشہور ترکاری ہے غلے کی قسم سے ہے دانے پھلی کے اندر ہوتے ہیں اس میں سلفر اور فاسفورس نسبتاً زیادہ مقدار میں نباتی مادہ کے ساتھ مرکب ہوتی ہے زمانہ قبل از تاریخ سے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک (۱) درجہ ۲۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔ مصلح: شہد خالص۔ افعال و استعمال: قابض' نفاخ اور مسمن بدن ہے۔ بارد مزاج والوں کی باہ بڑھاتا ہے اس میں پروٹین قریباً ۲۳ فیصد۔ کاربوہائیڈریٹس ۵۰ فیصد اور حیاتین ب کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں ضماد اس کا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے قیروطی آرد گرسنہ اس کا مشہور مرکب ہے جو درد پہلو کے لئے نافع ہے۔ (غیر سمی)

مصری WhiteLumpSugar (عربی) نبات (فارسی) قند۔ عمدہ کالپی کی ہے۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: شیریں۔ مزاج: معتدل۔ افعال و استعمال: ملین بطن و جلا بصر ہے گرم پانی کے ساتھ بطور شربت آواز کو صاف کرتی ہے آنکھ میں ڈالنے سے جالے کو کاٹتی ہے۔

مکڑی کا جالا (عربی) نسج عنکبوت (فارسی) ابر کا کیا (سندھی) مکڑی جو جادو (انگریزی) کاب ویب (Cab vab) ماہیت: مکڑی مشہور ہے۔ رنگ: سفید۔ مزاج: گرم

خشک۔ افعال و استعمال: ضماد اکل اعضاء کا جریان خصوصاً نکسیر بند کرتا ہے اس کا گلے میں تعویذ بنا کر ڈالنا بخار کے لئے مفید خیال کیا جاتا ہے۔

مونگ پھلی (۱) لاطینی Arachis Hypogaea (بنگلہ) چینا بادام (گجراتی) مانڈوی یا بھوئی چنے (سندھی) بوہی لگ (انگریزی) گراؤنڈ نٹ (Grount Nuts) بیل دار پودا ہے اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر سے مغز نکلتا ہے۔ ذائقہ: پھیکا روغن دار جس میں مونگ کے دانوں کا سا مزہ ہوتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے اس لئے اکثر لوگ ان پھلیوں کو بھون کر کھاتے ہیں کیونکہ بھوننے سے اس کے بیج خوشنما ہو جاتے ہیں کیونکہ بنگال میں یہ اولاً ممالک چین سے آئی تھی اس لئے اس کا بنگالی نام چائنا بادام مشہور ہو گیا۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ مقام پیدائش: تھل میں اسکی بکثرت کاشت کی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: مجفف اور مقوی اعصاب ہے مونگ پھلی نہ صرف بطور خوراک استعمال کی ہوتی ہے بلکہ اس کے بیجوں میں سے پچاس فی صد کے قریب کہرائی رنگ کا تیل نکلتا ہے مونگ پھلی کے تیل میں مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں اور اس سے گھی بناسپتی بھی تیار کیا جاتا ہے عام طور سے اس کو جریان و سیلان اور سرعت و رقت کا سبب قرار دیا جاتا ہے لیکن اس کا مناسب اور معتدل استعمال بالکل غیر مضر ہے بلکہ یہ فوائد میں کاجو اور اخروٹ وغیرہ سے کم نہیں۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے لیکن ان میں ۳۷٫۸ فی صد نشاستہ ۳۱٫۹ فیصد نائٹروجنی مادہ کیلشیم اور فاسفورس اور حیاتین ب پائے جاتے ہیں مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا عمدہ بدل ہے اور اس کو سیلڈ آئل کہتے ہیں۔

ملیم ایک درخت کی جڑ ہے بعض کے نزدیک یہی سرخس ہے۔ رنگ: بھورا مائل بہ سیاہی۔ ذائقہ: تیز و تلخ۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ مصلح: مکھن۔ افعال و استعمال: قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف چھڑکنا زخم کے کیڑے مارتا ہے پتوں کا پانی بھی قاتل کرم زخم ہے سرح اسباب کے حاشیے میں لکھا ہے کہ ناک کے نتھنے میں کیڑے پیدا ہونے سے درد سر ہو تو پتوں کا رس ڈالنے سے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں کرم دماغ میں نفوغا استعمال کرتے ہیں جوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں کھاتے نہیں ہیں (سمی)

مینڈک (عربی) ضفدع (فارسی) غوک (پشتو) چندخہ (سندھی) ڈیڈر (ہندی) داور (انگریزی) پانی والا مینڈک ماہیت: مشہور آبی جانور ہے جو برسات میں ٹراتے ہیں زیادہ تر اس کی چربی دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم و تر درجہ ابتدائے اول۔ افعال و استعمال: مقوی باہ اور مدمل قروح ظاہری ہے چیر کر باندھنا کانٹے کو نکالے۔ جاری خون کو بند کرے اور زخم مندمل

کرے اس کی چربی طلاؤں میں تقویت باہ کے لئے شامل کرتے ہیں بڑے مینڈک کی آنکھوں کے اوپر دونوں طرف نوک دار ابھار ہوتے ہیں اس کو مستنی غوک کہتے ہیں اسے نچوڑ کر طلاؤں میں کام لاتے ہیں۔

ماذریون Mezereom

ماہیت: لاطینی Daphne Merzereum ماذریون تیز اور زہریلے دودھ والی بوٹی ہے اس کے پتے بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں ممالک غیر کی پیداوار ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: جالی، مسہل قوی (پانی کے مانند پتلے دست لاتا ہے) قاتل مخرج کرم شکم، مدر بول و حیض۔ استعمال: ماذریون کو مسہل قوی ہونے اور پانی کے مانند پتلے دست لانے کی وجہ سے استسقاء یرقان اور کرم شکم میں استعمال کرتے ہیں نیز جالی ہونے کی وجہ سے بہق، برص اور داد وغیرہ جلدی امراض پر مناسب ادویہ کے ساتھ طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم، نافع مکہ۔ مضر: گرم امزجہ اور جگر کو۔ بدل: ایرسا۔ مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ ماشہ۔

مازوئے سبز DyerOak

لاطینی Quercus Infectoria (عربی) عفص (فارسی) مازو (سندھی) ماوا (گجراتی) مازیان (مرہٹی) مائے بھل (بنگالی) ماجو (ہندی) ماجو پھل (انگریزی) ماہیت: مازو کا حجم عناب کے برابر اور رنگ باہر سے گہرا سبز نیل گوں اور سطح پر چھوٹے چھوٹے ابھار ہوتے ہیں اور اندر سے زرد یا بھورا سفیدی مائل درمیان سے کسی، قدر مجوف اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے درخت مازو کی شاخوں میں ایک خاص قسم کے کیڑے کے سوراخ کرنے اور ان سوراخوں میں اس کے انڈے رکھنے سے ان مقامات پر ایک قسم کی گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں یہی مازو یا ماجو پھل کہلاتی ہیں یہ درخت بلوط کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے قدیم کتب میں مازو کو اس درخت کا پھل لکھا ہے۔ بے سوراخ مازو جن کو کاٹ کر کیڑا باہر نہ نکلا ہو تو بہتر ہوتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان، ایران، ایشیائے کوچک، ٹرکی، شام۔ مزاج: سرد خشک ۲ بعض سرد ۲ خشک ۳۔ افعال: قابض و مجفف حابس الدم، دافع تعفن، سیاہ کنندہ ہوئے۔ استعمال: مازو کو قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے سفوف کرکے پسینہ کی کثرت کو روکنے اور اس کی بدبو کو زائل کرنے کے لئے بدن پر ملتے ہیں نیز اندرونی طور پر قرحہ امعاء اسہال کہنہ اور سیلان میں استعمال کرتے ہیں بہتے ہوئے کان میں اس کے سفوف کو آب خرفہ میں ملا کر کان میں ڈالتے ہیں قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے اور ان کے جریان خون بند کرکے اور منہ سے سیلان رطوبت کو روکنے کے لئے سنونات میں شامل کرتے ہیں اور تنہا بھی کا میں لاتے ہیں اس کو جوش دے کر مضمضہ بھی کراتے ہیں استرخائے لہات، سوزش حلق، قلاع او

ورم شہ میں ذرورا و غرغرہ مستعمل ہے چونکہ یہ کسی قدر دافع تعفن بھی ہے لہٰذا منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

قابض مجفف اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے قروح ساعیہ، نملہ، آکلہ وغیرہ میں ذرورا استعمال کیا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ طلا کرنے سے داد داء الثعلب، جھائیں وغیرہ کے لئے مفید ہے دمعہ (ڈھلکا) سلاق اور جرب چشم میں اکتحالاً مفید ہے۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے تازہ زخموں پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے نکسیر بند کرنے کے لئے اس کی نسوار دی جاتی ہے نسوار لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے اسی طرح کثرت حیض، بول الدم اور اسہال دموی میں بذریعہ شافہ یا حمول یا مازو کا جوشاندہ بذریعہ حقنہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے خروج مقعد اور رام مقعد اور قروح مقعد میں اس کا ذرور کیا جاتا ہے نیز اس کے مطبوخ سے آبدست کراتے ہیں چونکہ مازو بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے لہٰذا خضابوں میں بکثرت مستعمل ہے۔ نفع خاص: قابض، حابس اور دافع تعفن ہے۔ مضر: سینہ اور حلق کے لئے۔ مصلح: کتیرا، صمغ عربی اور بیضہ نیم برشت۔ بدل: مائیں خورد، پوست انار۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مازو میں ۶۰ سے ۷۰ فیصد ٹے نک ایسڈ اور ۲ سے ۵ فیصد گیلک ایسڈ ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: حب پیچش۔

مالکنگنی

لاطینی Celastrus Paniculata (بنگالی) لتا پھکی (ہندی) مال کنگنی (مرہٹی) مال کنگونی (انگریزی) سٹاف ٹری (Staff Tree) ماہیت: مال کنگنی ایک بیل دار بوٹی ہے اس کے پتے توت کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں پھل عنب الثعلب کے مانند خوشوں میں لگتا ہے جو پختہ ہونے پر خشک ہو کر تین شقوں میں پھٹ جاتا ہے اور ہر ایک شق سے دو تین تخم سہ گوشہ نکلتے ہیں۔ یہ تخم ہی مال کنگنی کے نام سے دواء مستعمل ہیں۔ ان کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان خصوصاً صوبہ متحدہ و پنجاب۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ بقول بعض گرم ۳ خشک ۲۔ افعال: مقوی ذہن و حافظہ، دافع امراض باردہ و بلغمیہ، مقوی معدہ و ہاضمہ کاسر ریاح، مقوی باہ، مصفی خون، منفث و مخرج بلغم، ملین شکم۔ استعمال: دافع امراض باردہ بلغمیہ ہونے کی وجہ سے مال کنگنی کو وجع مفاصل، فالج، لقوہ، درد کمر، نقرس، عرق النساء وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں نیز اس کا روغن امراض مذکورہ میں بطور مالش مستعمل ہے۔ باہ کو تقویت دینے کے لئے مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں اور مقوی باہ طلاؤں میں شامل کرکے طلا کشید کرتے ہیں مصفی خون ہونے کے باعث جذام برص اور جرب و مکہ میں بھی استعمال کراتے ہیں منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں خصوصاً جوانوں کے لئے بہت ہی مضر ہے۔ مصلح: شیر گاؤ اور روغن زرد ہے۔

بدل: روغن قرنفل۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ تخم مال کنگنی سے دو جواہر موثر حاصل کئے گئے ایک سیلاسٹرین اور دوسرا پینی کولائین۔ یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ مال کنگنی میں جو محرک فعل ہے وہ سیلاسٹرین کی وجہ سے ہے سیلاسٹرین کا محرک فعل دماغ پر صاف طور پر ہوتا ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے بعد ثانوی اضمحلال دماغ نہیں ہوتا جیسا کہ دوسری محرکات میں ہوتا ہے۔

مامیثا FieldPoppy

(فارسی) بن پوستہ (انگریزی) استعمال: افعال مذکورہ کے باعث عصارہ مامیثا کو آشوب چشم چار درد سر حار وج مفاصل جار باشیر حر شدید ارد ملغونی میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے دمعہ استرخائے جفن اور ضیف باوہ میں اکتحالاً مستعمل ہے۔ قلاع دہن اور قروع ساعیہ میں بطور درورا استعمال ہوتا ہے ماہیت: مامیثا ایک مفروش بوٹی ہے جس کو کوٹ کر بلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں جس کو عصارہ مامیثا اور شیاف مامیثا کہتے ہیں۔ یہی دواء استعمال کئے جاتے ہیں۔ مقام پیدائش: شام و ایران۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مبرد، قابض، مجفف، رادع۔ استعمال: افعال مذکورہ کے باعث عصارہ مامیثا کو آشوب چشم حار، درد سر حار وجع مفاصل حار، ماشرا جمرہ شدید اور فلغمونی میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے دمعہ استرخائے جفن اور ضعف باصرہ میں اکتحالاً مستعمل ہے قلاع دہن اور قروع ساعیہ میں بطور درورا استعمال ہوتا ہے قابض اور مبرد ہونے کے باعث اسہال صفراوی میں سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: امراض چشم کو مفید ہے۔ مضر: طحال کے امراض کو۔ مصلح: بادام شیریں و شہد۔ بدل: سماق۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

مامیراں

(اردو) ممیرا (سندھی) ممیرو (آسام) مشمی ٹیٹا (انگریزی) گوپلٹس ٹیٹا (Loptis Teeta) ماہیت: ایک بوٹی کی چھوٹی سی جڑ ہے جو گرہ دار اور ٹیڑھی ہوتی ہے اور اس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ مامیراں چینی اس کی بہترین قسم ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مامیراں جالی اور مقوی بصر ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے کاسر ریاح اور مدر بول ہے۔ استعمال: مامیراں کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے امراض چشم مثلاً ضعف بصر، جالا، پھولا اور غبار کے ازالہ کے لئے لگاتے ہیں اور شہد اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر برص الاظفار، ناخنوں کا سفید ہو جانا۔ برص و بہق، جرب اور جلد کے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے لئے طلا کرتے ہیں اندرونی طور پر انیسون کے ہمراہ پیس کر مدر بول ہونے کی وجہ سے یرقان سدی میں پلاتے ہیں اور نیز مناسب ادویہ کے ہمراہ سوزاک میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ مضر: گردوں کے لئے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: ہلدی اور مرکی۔ مقدار

خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: ایک زرد رنگ کا قلم جو ہر بربرین کے نام سے مامیراں میں پایا گیا۔

ماہی زہرج

لاطینی Anamirta Cocculus (ہندی) کاک ماری (عربی) سمک السمک (فارسی ماہی زہرج (انگریزی) فش بیریز Fish Poisionberry۔ ماہیت: ایک شیردار بوٹی ہے اسے کوٹ کر تالاب میں ڈالنے سے مچھلیاں ہلاک ہو جاتی ہیں اس کی چھال بطور دواء استعمال ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: قوی مسہل دوا ہے اس سے چھوٹے چھوٹے جاندار ہلاک ہو جاتے ہیں۔ استعمال: ماہی زہرج کو وجع مفاصل عرق النساء اور استسقاء جیسے امراض میں جوش دے کر پلاتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے لئے سر میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم اور نافع استسقاء۔ مضر: آنتوں کو۔ مصلح: کتیرا، نشاستہ اور انیسوں۔ بدل: ایلوا اور عصارہ ریوند ہے۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

مائیں

لاطینی Tamarix Galica (عربی) طرفا (فارسی) گز (بنگلہ) جھاؤ گاچھ (سنسکرت) جھاؤک (سندھی) لئی جودن (پنجابی) پچھی (انگریزی) ٹے مے رکس۔ (Tamarix) ماہیت: مائیں خورد و کلاں دو قسم کی ہوتی ہے مائیں خورد درخت فراش (اثل) کا پھل ہے جو دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے اس کو عربی میں عذبہ اور ہندی میں چھوٹی مائیں کہتے ہیں اور مائیں کلاں درخت جھاؤ (یہ درخت فراش سے چھوٹا ہوتا ہے) کا پھل ہے اس کو عربی میں ثمر الطرفا اور ہندی میں "بڑی مائیں" کہتے ہیں اور کزمازج یا گزمازو دونوں کا مشترک نام ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں جھاؤ دریاؤں کے کنارے خصوصاً دریائے جمنا کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ اول۔ افعال: قابض، رادع، حابس خون، مجفف، جالی، مفتح، مقوی معدہ و جگر و طحال۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے استرخائے لثہ اور درد دندان میں سفوفاً و مضمضہ مستعمل ہے اور قابض ہونے کی وجہ سے درد گلو اور ورم گلو میں اس کے غرارے کرائے جاتے ہیں۔ حابس خون ہونے کے باعث نکسیر میں نفوفاً کثرت حیض میں شرباً و حمولاً نفث الدم میں اکلاً مستعمل ہے اور جراحات کے سیلان خون میں اس کا ذرور کرتے ہیں مجفف اور قابض ہونے کے باعث سیلان الرحم میں سفوفاً و حمولاً استعمال کی جاتی ہے اسی وجہ سے سرعت ورقت میں استعمال کرتے ہیں۔ جالی، مفتح ہونے کے باعث اورام طحال میں استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: قاطع نفث الدم اور سخت قابض ہے۔ مضر: معدہ کو۔ مصلح: شہد خالص ہے۔ بدل: ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مائیں میں ۸۰ فیصد ٹے نک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ مرکبات: (۱) حب پیچش، سفوف ثعلب، سفوف سیلان الرحم۔

مچھلی

(عربی) سمک، جوت (فارسی) ماہی (سندھی) مچھی (انگریزی) فش (Fish) ماہیت: مشہور آبی جانور ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں بہترین مچھلی اور "وہو" ہے۔ مزاج: بقول شیخ سرد و تر بقول بعض گرم و تر۔ افعال و استعمال: مچھلی زیادہ تر بطور غذا مستعمل ہے یہ سریع الہضم اور کثیر الغذا ہے بدن کو غذا اور قوت بخشتی ہے دماغ کو قوت دیتی اور قوت باہ کو قوی کرتی ہے کمزور اشخاص کے لئے بہتر غذا ہے مرض سل و دق میں فائدہ بخشتی ہے ایک خاص قسم کی مچھلی کے جگر سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ روغن جگر ماہی و روغن کبد الحوت) کہلاتا ہے اس کو کمزور مریضوں اور سل و دق میں پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور ملین تصبۃ الریہ ہے۔ مضر: معدہ اور گرم مزاجوں کو۔ مصلح: روغن بادام، زنجبیل گلقند اور سکنجبین۔ بدل: ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: روغن ماہی ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مچھیچھی

(پنجابی) اندرانی بوٹی (سندھی) مچھاڑی۔ ماہیت: ایک چھوٹی بوٹی ہے جو مرطوب مقام پر اگتی ہے اور زمین پر مفروش ہوتی ہے شاخیں باریک باریک اور گرہدار ہوتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے سفیدی مائل گلابی اور پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مصفی خون، مجفف قروح، قابض، حافظ بصارت۔ استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کی جاتی ہے مجفف قروح ہونے کی وجہ سے مرہموں میں شامل کی جاتی جن زخموں سے زرد آب بہتا ہے ان کو بہت جلد خشک کر دیتی ہے اس کا پانی کوٹ کر نچوڑ لیا جاتا ہے اور روغن کنجد میں ملا کر پکایا جاتا ہے یہاں تک کہ صرف روغن رہ جاتا ہے یہ روغن بھی زخموں پر لگایا جاتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے جریان و جریان منی اور اسہال خون کو روکتی ہے عصارہ مچھیچھی عصارہ بھنگر اور عصارہ مسکھیرا سے شیاف بنا کر استعمال کرنے سے رمد، درد قولنج، جرب چشم، جرب الاجفان اور ضعف باصرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: مصفی خون، مجفف قروح اور دافع جریان ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

مر

(فارسی) بول (بنگالی) ہیرابول (سندھی) کنی مر (انگریزی) مرتھ (Myrth) ماہیت: مر ایک درخت کا رال دار گوند ہے جو اس کے تنہ میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے اس کے گول گول یا بے قاعدہ دانے ہوتے ہیں یا ان دانوں کے باہم ملنے سے مختلف قدو قامت کی ڈلیاں بن جاتی ہیں اس کی رنگت باہر سے سرخی مائل زرد اور مزہ خوشبودار تلخ ہوتا ہے۔ مرمکی (مکہ کا مر) بہترین مر سمجھا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: مغربی ہندوستان، عرب، سقوطرہ، افریقہ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: دافع تعفن، مجفف، جالی، کاسر ریاح، مقوی معدہ،

قاتل کرم شکم، مدر حیض، منفث بلغم، محلل، مفتح، مسخن۔ استعمال: مر چونکہ دافع تعفن ہے لہٰذا دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ گولیاں بنا کر اس کو امراض وبائیہ کے زمانہ میں بطور حفظ ماتقدم استعمال کراتے ہیں چونکہ یہ مجفف اور جالی ہے لہٰذا دیگر ادویہ کے ہمراہ کحل میں شامل کر کے قروح چشم اور ظلمت بصارت کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں یا دودھ میں حل کر کے آنکھوں کو اس سے دھوتے ہیں مجفف جالی اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے سوئے ہضم قبض میں استعمال کرتے ہیں چونکہ مر تلخ ہوتا ہے لہٰذا یہ اپنی تلخی کی وجہ سے کرم شکم کو قتل کر دیتا ہے منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ و ضیق النفس بلغمی، خشونت حلق اور بحۃ الصوت میں نافع ہے علیٰ ہذا درد پہلو کے لئے بھی مفید ہے گلاب میں ملا کر قلاع، قروح شہ اور استرخائے حلق میں بطور غرغرہ استعمال کیا جاتا ہے یا دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر بطور ذرور اً استعمال کرتے ہیں محلل و مفتح اور مسخن ہونے کی وجہ سے اوجاع مفاصل نقرس اور عرق النساء میں شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے اور ام بلغمی کی تحلیل کے لئے بھی اس کو بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: قاتل کرم، مخرج بلغم اور امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو۔ مصلح: شہد خالص اور سرد تر چیزیں۔ بدل: قسط، جندبید ستر اور سومیائی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے مر میں ایک تیل اور کچھ تلخ مواد پائے گئے۔ مرکبات: (۱) حب مدر (۲) تریاق اربعہ۔

مرجان Coral

(عربی) فارسی مرجان (بنگلہ) پلامنگا (انگریزی) کورل (Coral) ماہیت: مرجان (مونگہ) جسم حجری ہے جو کہ سرخ رنگ کی باریک شاخیں ہوتی ہیں ان کو شاخ مرجان بھی کہتے ہیں یہ سمندر سے نکالا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض و مجفف، حابس سیلان رطوبات و نزف الدم۔ استعمال: مرجان کو سوختہ یا کشتہ کر کے عموماً استعمال کرتے ہیں یہ اپنے مذکورہ افعال کی وجہ سے دائمی نزلہ و زکام کو دور کر کے دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ نزلہ و زکام اور کالی کھانسی اور ضعف دماغ میں کھلایا جاتا ہے جو فوائد بسد سے حاصل ہوتے ہیں وہی فوائد اس سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی دماغ۔ مضر: گردوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: بسد۔ مقدار خوراک: (کشتہ مرجان) نصف رتی سے ایک رتی تک۔ مزید تحقیقات: مرجان دراصل کیلشیم ہی پر مشتمل ہوتا ہے اس لئے یہ عام جسمانی کمزوری اور قلب وریہ کے افعال اور عضوی نقص میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ کیلشیم جسم انسانی کی ترکیب میں ایک اہم عنصر ہے انجہ کی پرورش اسی پر منحصر ہے۔ خون میں اس کا وجود ضروری ہے قلب وریہ کے انجہ میں کیلشیم خاص طور پر پایا جاتا ہے اسی لئے کیلشیم اور اس کے مرکبات کو قلب وریہ کے لئے ایک ٹانک تسلیم کیا گیا ہے یونانی طب میں مرجان

مروارید اور اس قسم کی اور بہت ساری قدرتی کیلشیم کو ایک زمانہ سے استعمال کیا جاتا رہا ہے متقدمین بھی ان کو اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے استعمال کرتے تھے کیلشیم کو علیحدہ استعمال کرنے کی بجائے قدرت میں پائے جانے والے کیلشیم کے خزانوں کا استعمال نہ صرف بے ضرر ہے بلکہ یہی ایک طرح سے بہتر طریقہ استعمال ہے کیونکہ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ انسانی جسم دیگر حیوانات کے اجسام اپنی ساخت میں ایک ہی قسم کے مختلف اجزاء سے مرکب ہے غالباً تمام حیوانات کے اجسام میں جو اجزاء بطور تحلیل و تفریق ثابت ہوئے ہیں وہ نوعیت میں یکساں ہیں فرق صرف اس قدر ہے کہ کسی حیوان میں کوئی جز زیادہ ہے یا کوئی جز کم۔ اس کمی بیشی سے قطع نظر وہ عناصر جن سے ایک حیوانی جسم مرکب پایا جاتا ہے سب اجسام حیوانی میں برابر ہیں انسانی جسم کے کسی بھی عارضہ کے علاج کے لئے معدنیات' نباتات اور حیوانات کا ذریعہ کام میں لایا جاتا ہے ان میں سے معدنیات و نباتات تب ہی مفید ہو سکتے ہیں جبکہ جسم میں ان کو جذب کرنے اور ان کو تحلیل کر کے اس عارضہ کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت ہو۔ حیوانات میں چونکہ انسانی جسم جیسے اجزاء بنے بنائے موجود ہوتے ہیں اس لئے اجزاء حیوانی کا بغرض علاج استعمال کرنا معدنیات و نباتات کی نسبت زیادہ موزوں و مناسب معلوم ہوتا ہے یوں بھی اگر سائنس کی روشنی میں انسانی جسم کا تجزیہ کیا جائے تو سائنس یہی کہے گی کہ اس میں کیلشیم پایا جاتا ہے حالانکہ کیلشیم کے علاوہ دیگر کئی اجزاء بدن انسانی کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں۔ یہی حال ان حیوانی اجزاء کے تجزیہ کا ہے جس میں صرف کیلشیم ہی کیلشیم دکھائی دیتا ہے نیز مرجان میں فولاد کا جز پایا جاتا ہے اس لئے انسانی بدن میں فولاد کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مرجان نہایت مفید اور کارآمد دوا ہے اور اس کے استعمال میں فولاد کے جذب ہونے یا نہ ہونے کا کوئی خدشہ نہیں رہتا اس لئے کہ وہ مرجان کی ترکیب میں شامل ہے جب مرجان کے اجزاء تحلیل ہو کر خون میں جذب ہو کر انجمہ کی غذا بن جائیں گے ساتھ ہی فولاد بھی جذب ہو کر خون میں تبدیل ہو جائے گا۔ غرض مرجان اور اس قسم کے ادویہ حیوانیہ بدن انسان میں پیدا شدہ عوارضات کو دور کرنے میں نہایت مفید اور کارآمد ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) دواء المسک (۲) قرص کہربا (۳) دوائے مرجان (۴) کشتہ مرجان۔

مرچ سرخ Chilli

لاطینی Solanum Capsicum (عربی) فلفل احمر (بنگالی) لنکا مرچ (سندھی) گاڑھا مرچ (انگریزی) **ماہیت:** ایک نبات کے مخروطی شکل کے پھل ہیں جو حالت خامی میں سبز ہوتے ہیں لیکن پختہ ہونے پر سرخ ہو جاتے ہیں ان کے اندر سے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں اور اس کا مزہ نہایت چرپرا اور سوزندہ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مرچ سرخ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل جاذب

خون اور خراش کن تاثیر کرتی ہے منہ میں چبانے سے لعاب دہن کی تراوش کو بڑھاتی ہے معدہ اور امعاء پر محرک اور کاسر ریاح تاثیر کرتی ہے زیادہ مقدار میں کھانے سے معدہ اور آنتوں میں خراش کر کے سوزش پیدا کر دیتی ہے قلب اور عرق کو تحریک دیتی ہے کسی قدر مدر بول اور مقوی باہ بھی ہے۔ **استعمال:** مرچ سرخ ہندوستان میں زیادہ تر غذاؤں میں بطور مصالحہ استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے نفاخ اغذیہ کی اصلاح ہوتی اور ہضم کو مدد ملتی ہے چونکہ اس سے غذا اور پانی کی اصلاح ہوتی ہے۔ نیز تغیر آب و ہوا سے جو اثرات معدے پر پڑتے ہیں اس کو زائل کرتا ہے لہٰذا حالت سفر میں مختلف پانیوں کے استعمال سے جو ضرر پہنچتا ہے اس کو دور کرنے کے لئے مرچ سرخ کو غذاؤں میں شامل کیا جاتا ہے علاوہ ازیں ضعف معدہ' ضعف ہضم' نفخ شکم اور کثرت مے نوشی سے جو جنون پیدا ہو جاتا ہے اس کے لئے نہایت مفید(۱) ہے مرچ سرخ کو بیرونی طور پر مقام سگ گزیدہ پر پانی میں پیس کر لگاتے ہیں اول تو سوزش محسوس ہوتی اور رطوبات کا اخراج بہت ہوتا ہے اس کے بعد اصل درد اور مرچوں کی سوزش موقوف ہو جاتی ہے اور زخم میں پیپ نہیں پڑتی درد سر بلغمی' وجع مفاصل' و درد کمر ذات الجنب اور عرق النساء میں اس کا ضماد لگانے سے درد اور سوزش رفع ہو جاتی ہے۔ **نفع خاص:** ہاضم' مقوی معدہ اور محرک قلب ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو۔ **مصلح:** دودھ اور گھی ہے۔ **بدل:** فلفل سیاہ ہے۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

مرچ سیاہ Pipper Black

لاطینی Piper Nigrum (عربی) فلفل اسود (فارسی) فلفل سیاہ۔ فلفل گرد (اردو) کالی مرچ (گجراتی) کالو مرچ (سنسکرت) سروہت (انگریزی) بلیک پیپر **ماہیت:** ایک نبات کے گول جھری دار سیاہ پھل ہیں جن کی بو خوشگوار اور مزہ چرپرا اور سوزندہ ہوتا ہے اس کی ایک قسم سفید ہوتی ہے اور مرچ سفید کے نام سے مشہور ہے یہ مرچ سیاہ کے مانند جھری دار نہیں ہوتی۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مرچ سیاہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے اولاً جالی' جاذب خون اور خراش کن تاثیر کرتی ہے لیکن آخر کار اس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے اس کو منہ میں چبانے سے لعاب دہن بہت خارج ہوتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعصاب مقوی معدہ اور مقوی جگر تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعصاب معدہ اور مقوی جگر تاثیر کرتی ہے ہاضمہ کو قوت دیتی اور بھوک خوب لگاتی ہے معدہ اور امعاء کی ریاح کو خارج کرتی ہے پھیپھڑوں پر اس کی منفث بلغم تاثیر کرتی ہے بول و حیض کا ادرار کرتی اور مقوی باہ اثر کرتی ہے امعائے مستقیم کی مسترخی اور متورم غشائے مخاطی کو تقویت پہنچاتی ہے اور سرد زہروں کے اثر کو زائل کرتی اور نوبتی امراض کی نوبتوں کو روکتی ہے۔ **استعمال:** مرچ سیاہ کو بطور جالی جاذب خون اور خراش کن دواء کے طور پر برص اور

بہق پر طلا کرتے ہیں نیز بعض دردوں پر تسکین درد کے لئے لگاتے یا مالش کرتے ہیں زفت کے ہمر پیس کر خنازیر کو تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ بلغمی اورام پر مناسب ادویہ کے ہمراہ لیپ کرتے ہیں ورم حلق استرخائی اور درد دندان میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے و مضمضے کراتے ہیں درد دندان کرم خوردہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کرتے ہیں چونکہ اس کو منہ میں چبانے سے لعاب دہن بہت خارج ہوتا ہے لہٰذا ثقل زبان میں اس کو چبایا جاتا ہے یا باریک پیس کر زبان پر ملا جاتا ہے علاوہ ازیں رطوبات دماغ کو کم کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں پھولہ، ناخونہ اور ظلمت بصر کو رفع کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے آنکھوں میں لگاتے ہیں مرچ سیاہ اندرونی طور پر غذاؤں میں بطور مصالحہ شامل کرکے کھلاتے ہیں اور مرچ سیاہ کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شہد خالص ملا کر بلغمی کھانسی اور دمہ میں چٹاتے ہیں اور اکثر عصبی بلغمی امراض میں کھلاتے اور بیرونی طور پر ضماد کرتے ہیں۔ تحریک باہ کے لئے طلاؤں میں شامل کرتے اور مرکبات میں ملا کر کھلاتے ہیں تپ لرزہ کو روکنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں بواسیر قروح مقعد میں معائے مستقیم کی غشائے مخاطی کو تقویت دینے کے لئے کھلاتے ہیں بعض مدربول اور مدر حیض نسخوں میں شامل کرتے ہیں اور بعض سرد ادویہ کی اصلاح کے لئے استعمال کرتے، مارگزیدہ، عقرب گزیدہ اور افیون خوردہ کو اس کا جوشاندہ بار بار پلا کر قے کرانے سے سمیت زائل ہو جاتی ہے۔ نفع خاص: ہاضم، مقوی معدہ اور بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں اور گردوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص اور سرد روغنیات۔ بدل: زنجبیل اور سفید مرچ۔ مقدار خوراک: تین رتی سے ۴/۱ ماشہ تک۔

مردار سنگ PlumbiOxidum

(عربی) مردا سنج (ہندی) مردا سنگ (انگریزی) پلمبی آکسیڈم (Plubmi xidum) ماہیت: مردار سنگ کی زردی مائل وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں یہ سیسہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: جالی، اکال، مجفف قروح، منفث بلغم رطوبات، قاتل کرم شکم۔ استعمال: مردار سنگ کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ زخموں کے لئے ذرور اً یا مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس میں سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔ نفع خاص: قاتل کرم اور مجفف قروح۔ مضر: قولنج اور مروڑ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ اور روغن بادام ہے۔ بدل: سفیدہ۔ مقدار خوراک: ۴ رتی۔ بعض نے کرم شکم ہلاک کرنے کے لئے پونے ۲ ماشہ تک لکھا ہے۔

مروارید Pearls

(عربی) لؤلؤ (فارسی) مروارید (ہندی) موتی (انگریزی) پرلز (Pearls) ماہیت: مروارید مشہور چیز ہے جو کہ ایک قسم کی سیپ میں پیدا ہوتی ہیں چھوٹے دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں وہ دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: بحر ہند اور دوسرے سمندروں سے مراورید کی صدف نکالی جاتی ہیں۔ مزاج: معتدل بعض کے نزدیک سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی بصارت، قابض و حابس الدم۔ استعمال: مروارید ضعف قلب، وسواس، جنون، خفقان، ضعف معدہ و جگر و گردہ میں استعمال کیا جاتا ہے قابض اور حابس الدم ہونے کے باعث جریان سیلان الرحم، کثرت حیض، اسہال دموی، خون بواسیر وغیرہ کو روکنے میں مستعمل ہے مقوی بصر سرموں میں شامل کرکے آنکھوں میں لگاتے ہیں ضعف بصر کے علاوہ حصبہ وجدری اور موتی جھرے میں دانے نکلنے سے پہلے مروارید مسلم نگلواتے ہیں جس سے امراض مذکورہ کے دانے جلد نمودار ہو جاتے ہیں مروارید کا خمیرہ بنایا جاتا ہے جو کہ ضعف قلب، خفقان اور حصبہ جدری اور موتی جھرے میں تقویت قلب و دماغ کے لئے استعمال کراتے ہیں۔ مروارید کا کشتہ بھی بنایا جاتا ہے جو کہ مذکورہ افعال میں زیادہ قوی ہوتا ہے اور امراض مذکورہ میں سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب ہے۔ مضر: بے ضرر ہے۔ بدل: سچی سیپ۔ مقدار خوراک: نصف رتی کشتہ مروارید ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔

مروڑ پھلی

لاطینی Helecterus Isora (فارسی) گشت برگشت (بنگالی) انت موڑا (مرہٹی) موڑنسی (گجراتی) مریگا شیگا (تیلیگو) ولیم بڑی کایا (ملیالم) ولم پری کایا (سندھی) ون دن (پڑھی) (سنسکرت) مرگ شنگا (انگریزی) انڈین سکریوٹری (Indian Screw Tree) ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کی پیچ دار پھلیاں ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: محلل، ملطف، مسہل، جالی، مسکن۔ استعمال: محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے فساد بلغم کو دور کرتی ہے کلانی شکم کے لئے مفید ہے اورام باردہ کو ضماداً تحلیل کرتی ہے۔ زحیر میں نقوعاً و مطبوخاً مستعمل ہے جالی ہونے کی وجہ سے سرکہ کے ہمراہ داد پر طلا کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسہل بلغم اور نافع زحیر ہے۔ بدل: ایلوا۔ مضر: قاطع باہ ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مروڑ پھلی کے درخت کی چھال کا کیمیاوی تجزیہ کیا گیا ہے جس سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ اس میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ (۱) کلوروپلاسٹ رنگیں مواد (۲) فائٹو سٹرال (۳) ہائڈراکسی کاربوایگزالک ایسڈ (۴) نارنجی رنگ کا ایک قلمی جوہر (۵) شکر (۶) نمی مواد (۷) فلوبوٹامنس اور (۸) میگانین۔ مرکبات: معجون جوگراج گوگل۔

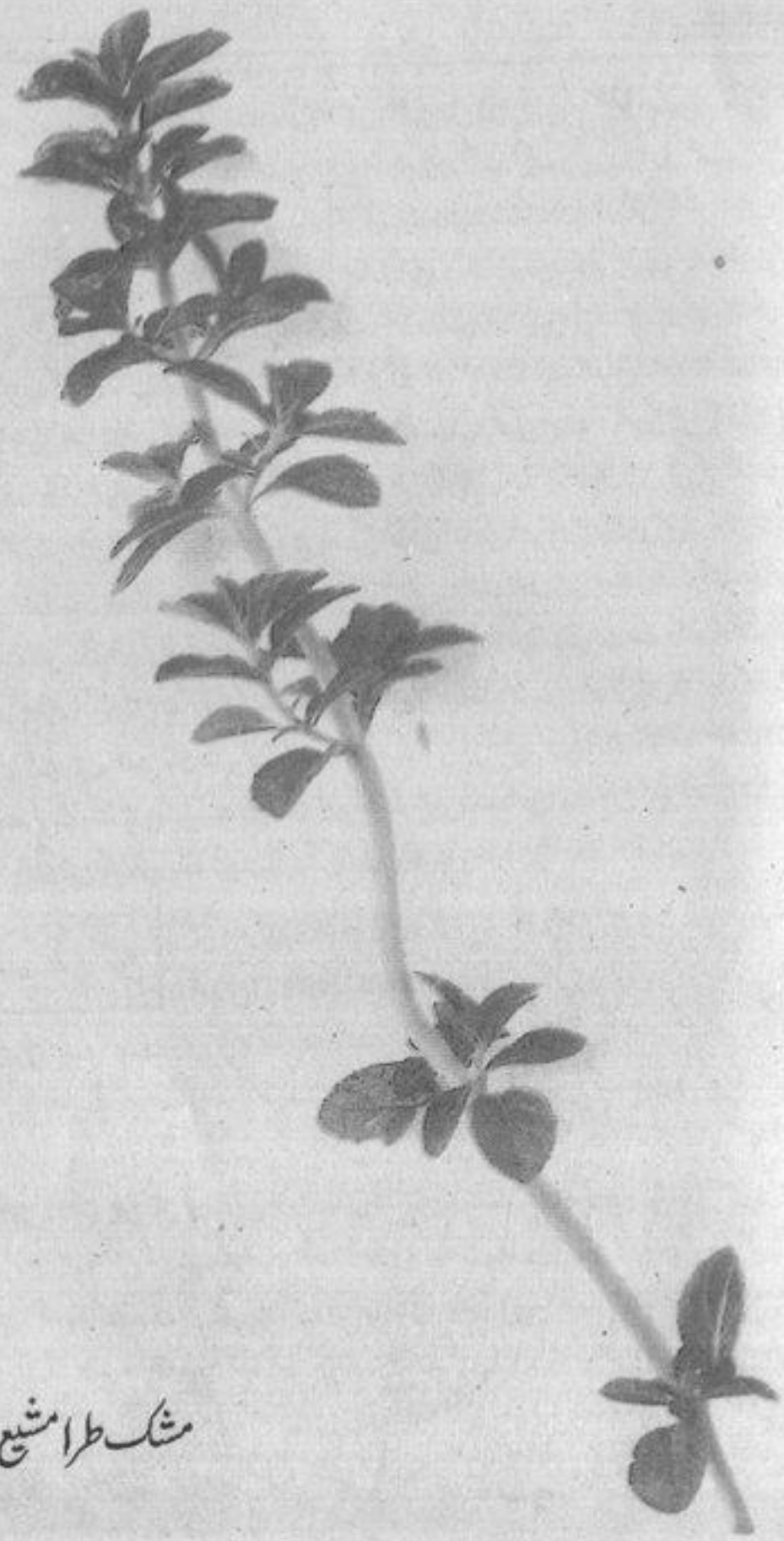

مشک طرامشیع

مس

(ہندی) تانبا (گجراتی) ترانبو (سنسکرت) تامبرا (فارسی) مس (عربی) نحاس (بنگلہ) تامزہ (سندھی) ٹامون (تامل) سمبو (انگریزی) کاپر (Coppers) ماہیت : مس (تانبا) سرخ رنگ کی مشہور دھات ہے زنگار نیلا تھوتھا اور روسنج اسی سے تیار کئے جاتے ہیں جو کہ علیحدہ علیحدہ بیان کئے گئے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک' بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی بدن' دافع امراض بلغمی' مصفی خون' قابض۔ استعمال: تانبے کا کشتہ داخلی طور پر کھانسی دمہ تپ بلغمی امراض جگر و معدہ وجع مفاصل' مسلسل البول' بھگندر' جذام' برص اور تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص : مقوی' نور بصر اور مجفف قروح ہے۔ مضر: غثیان اور قے لاتا ہے۔ مصلح : تازہ دودھ اور روغنیات۔ بدل: سوہن مکھی۔ مقدار خوراک: ایک چاول سے ۲ چاول تک۔

مسور

(فارسی) شک (عربی) عدس (بنگالی) مسوری (سندھی) مہری جی دال (انگریزی) لین ٹل Eryum Lens ماہیت : مشہور غلہ ہے اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم مائل بہ اعتدال اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال و استعمال: مسور کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے یہ قابض' نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے مسور مسلم کے جوشاندہ سے ورم گلو اور خناق وغیرہ میں غرغرے کراتے ہیں ورم کو تحلیل کرتی اور درد کو تسکین بخشتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو جلا بخشنے کے لئے اس کا آٹا ابٹن میں شامل کرکے ملتے ہیں۔ نفع خاص: خناق اور قلاع کے لئے مفید ہے۔ مضر: بواسیر کے لئے۔ مصلح: روغن بادام و گھی۔ بدل: ماش اور باقلا۔

مسک MoschusMosifera

(ہندی) کستوری (فارسی) مشک (عربی) مسک (سندھی) مشک (بنگالی) مرگ نابھہ (برمی) کیڈو (انگریزی) مسک (Musk) ماہیت : ایک جانور کے غلاف حشفہ کے کیسہ دار غدو کی خشک شدہ رطوبت ہے۔ جس کے دانے سیاہ سرخی مائل بو نہایت تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: جس جانور سے مشک حاصل ہوتا ہے اس کو آہوئے مشکی کہتے ہیں اگرچہ اس کو آہو سے کوئی مشابہت نہیں ہے وہ کوہستان چین' تبت' نیپال اور کوہستان روس میں پایا جاتا ہے جو مشک تبت سے آتا ہے وہ بہتر ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مفرح' مقوی اعضائے رئیسہ' منعش حرارت غریزی' مقوی حواس ظاہر و باطنی' ملطف و مفتح سدد۔ مسخن' دافع تشنج' مقوی باہ۔ استعمال: مشک کو مذکورہ افعال کی وجہ سے ضعف قلب و دماغ' خفقان' مالیخولیا مراق اور صرع' اختناق الرحم' ام الصبیان' سکتہ' بلادت ذہن' نسیان' فالج و لقوہ' خدر و رعشہ' کالی کھانسی وغیرہ امراض عصبانی و تشنجی میں استعمال کرتے ہیں۔ دواء المسک اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ امراض مذکورہ میں استعمال کی جاتی ہے تقویت باہ کی غرض سے مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں ضعف قوی کے وقت

اس کو کھلانے سے قوت عود کر آتی ہے۔ **نفع خاص:** مقوی دل و دماغ و باہ۔ **مضر:** مصدع۔ **مصلح** عرق گلاب اور طباشیر۔ **بدل:** تیزپات' جندبیدستر۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی سے ۲ رتی تک۔

مشک دانہ Musk Mallow

لاطینی Malva Moschata (بنگالی) کستورادانہ و مہاراشٹری' کلاکستوری (سنسکرت) لتاکستوری (انگریزی) مسک سیڈز (Musk Seeds) **ماہیت:** مسور کے برابر ایک بوٹی کا تخم ہے جس کا رنگ خاکی سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کے اندر چکنا خوشبودار مغز ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مقوی بصر' قابض اور مسکن ہے۔ **استعمال:** مشک دانہ کو کھرل کرکے آنکھوں میں لگانے میں اور سفوف بنا کر جریان منی میں کھلاتے ہیں مشک دانہ کے پتوں اور جڑ کو پان میں مل کر شکر سے شیریں کرکے مرض سوزاک میں پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی بصر' دافع سیلان منی و سوزاک۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **دیگر استعمال:** مشک دانوں میں چونکہ مشک جیسی خوشبو ہوتی ہے اس لئے ان کو خوشبودار اشیاء میں شامل کرتے ہیں۔ افریقہ میں ان کے ساتھ لونگ اور دیگر خوشبودار اشیاء میں ملا کر ابٹنہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے عرب ان کو کافی میں خوشبو کے لئے استعمال کرتی ہیں ہندوستان میں تو بجائے مشک کے بھی استعمال کر لیتے ہیں ان کا سفوف اونی ملبوسات پر چھڑکتے ہیں جس سے کیڑے وغیرہ کھاتے ہیں مشک دانوں سے تیل بھی کشید کیا جاتا ہے جو اکثر بالوں میں لگانے والے تیلوں میں شریک کیا جاتا ہے یہ بہت خوشبودار ہوتا ہے۔

مشک طرامشیع

لاطینی Mentha Polygium (عربی) مشک طرامشیع (سندھی) پودنو جبلی (انگریزی) (Penny Royal Savin) (فارسی) پودینہ کوہی۔ **ماہیت:** پودینہ کی ایک قسم ہے جس کی بو نہایت تیز اور مزہ تند ہوتا ہے اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے بیضوی تقریباً بے نوک پھول بکثرت باریک باریک اور رونگٹے دار ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال:** کاسر ریاح' مدربول و حیض' قاتل کرم شکم وغیرہ۔ **استعمال:** مشک طرامشیع کو زیادہ تر ادرار حیض و اخراج مشیمہ و جنین کے لئے مطبوخاً استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم کو قتل کرنے کے شرباً و حقناً استعمال کرتے ہیں کان یا ناک وغیرہ کے قروح میں اس کا آب افشردہ ڈالنے سے ان میں پیدا شدہ کرم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** مشک طرامشیع میں ایک روغن پایا جاتا ہے یہ تیل دوائی اغراض کے علاوہ صابن کو خوشبودار بنانے اور مصنوعی جوہر پودینہ (Menthol) کے بنانے میں کام آتا ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔ اس تیل کی ساری دنیا میں فراہمی مراکش اور اسپین کی جانب سے ہوئی۔ **مشہور مرکبات:** مطبوخ مدر ثمث۔

مصطگی Mastich

لاطینی Pistacia Lentiscus (عربی) مصطگی' ملک رومی (فارسی) کندر رومی (انگریزی) میٹک (Mastic Mastich) **ماہیت:** ایک درخت کا گوند ہے جس کا رنگ سفید زردی مائل شفاف اور مزہ کسی قدر شیریں خوشبودار ہوتا ہے اگر اس کو کھرل میں دستہ سے بزور رگڑا جائے تو باریک نہیں ہوتی بلکہ چمٹ جاتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مقوی معدہ و جگر' کاسر ریاح' ملین باقبض' منفث بلغم' ملطف محلل اورام جاذب رطوبات' جالی' قابض و حابس خون مختلف بدرقات کے ساتھ مختلف اخلاط کی مسہل۔ **استعمال:** مصطگی کو مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں بغرض تلین گل قند کے ساتھ ملا کر کھلاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے ضمادوں میں شامل کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے نسیان میں استعمال کراتے ہیں جالی قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم اور دوسرے اعضاء کے جریان خون میں استعمال کراتے ہیں ملطف اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی کو دور کرنے اور تصبیۃ الریہ کے تصفیہ کے لئے استعمال کرتے ہیں غاریقون کے ساتھ مسہل بلغم' ایلو کے ساتھ مسہل صفراء اور ہلیلہ جات کے ساتھ مسہل سودا ہے جالی ہونے کی وجہ سے ابٹن میں شامل کرکے چہرہ پر ملتے ہیں۔ **نفع خاص:** مدربول و حیض۔ **مضر:** امراض مقعد میں بول الدم پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** سرکہ و آب مورد۔ **بدل:** پودینہ تحلیل میں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مصطگی کو کھرل میں ڈال کر نہایت ہلکے ہاتھ سے دستہ کو پھرانا چاہیئے زور سے رگڑنے یا کوٹنے سے باریک ہونے کی بجائے چمٹ جاتی ہے۔ **مزید تحقیقات:** مصطگی کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں تیل ہوتا ہے اور کچھ ایسڈ ہوتے ہیں۔ **مرکبات:** (۱) جورش مصطگی (۲) جوارش جالینوس۔

مقل

لاطینی Boswellia Sereta (فارسی) بوئے یہوداں (عربی) مقل ارزق (سندھی) ککر (بنگلہ) گگو (انگریزی) گم گوگل (Gum Gugal) **ماہیت:** گوگل ایک بڑے درخت کا گوند ہے جو سرخی زردی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** اٹلی' یمن' سواحل بحر عمان۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** محلل' ملین' منضج و مسہل بلغم' منفث بلغم' مسخن جالی' کاسر ریاح' دافع بواسیر و حابس خون بواسیر' مدربول و حیض' مانع سحج' مفتت سنگ گردہ' مقوی باہ۔ **استعمال:** مقل' محلل ہونے کی وجہ سے جملہ اورام صلبیہ باطنہ و ظاہرہ اور اورام احشاء کے لئے شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے حتیٰ کہ خنازیر اور طاعونی گلٹیوں میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے جس سے وہ یا تحلیل ہو جاتی ہیں یا پک کر پھوٹ جاتی ہے منضج و مسہل بلغم اور مسہل ہونے کی وجہ سے جملہ امراض باردہ بلغمیہ مثلاً فالج' وجع مفاصل نقرس عرق النساء وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور نفث

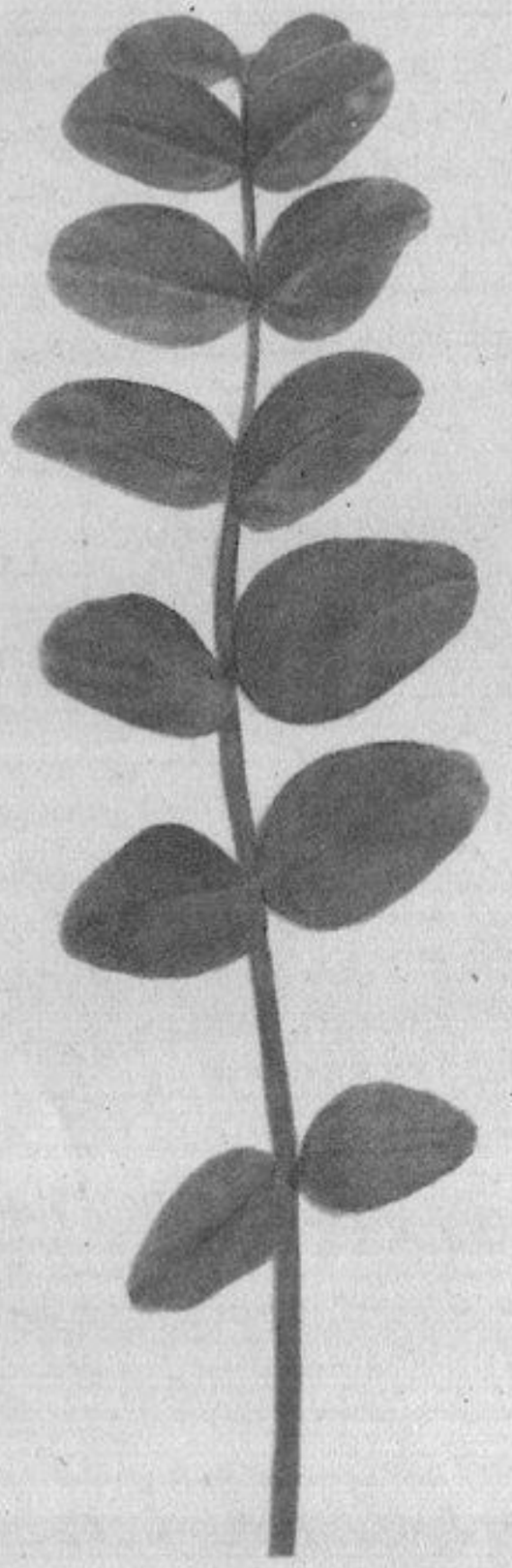

ملٹھی

بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ، ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم میں بھی کھلایا جاتا ہے ریاح غلیظ کو تحلیل کرنے اور معدے و قوت باہ کو تقویت پہنچانے کی غرض سے بھی استعمال کراتے ہیں۔ بواسیر بادی و خونی و ریح البواسیر میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اس کو بواسیر کی گولیاں اور معاجین میں شامل کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ مسوں کو مضمحل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے اور نیز اس کی دھونی دیتے ہیں گرم ادویہ مسلہ کی گولیوں میں ان کی اصلاح کے لئے اس کو بھی شامل کرتے ہیں تاکہ آنتیں تج سے محفوظ رہیں۔ جالی ہونے کے باعث داد پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد لگاتے ہیں ادرار حیض و اخراج مشیمہ کے لئے شراباً و حمولاً استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل ورم، بواسیر کے لئے نافع۔ **مضر:** پھیپھڑے اور کبد کو۔ **مصلح:** کتیرا اور زعفران۔ **بدل:** صبر زرد، مرمکی، ایلوا۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مقل میں ایک روغن گوند اور رالدار مواد پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب مقل (۲) اطریفل مقل (۳) حب جوگراج گوگل (۴) معجون جوگراج گوگل۔

مکھانا Lotusseed

لاطینی Nelumbium Speciosum (اردو) مکھانا (انگریزی)

ماہیت: ایک نبات کا تخم ہے اس کا پودا تالابوں میں پیدا ہوتا ہے اس کے پھول اور پتے نیلوفر کے پھول اور پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پتوں کا پانی کم ہونے پر اس کی جڑ جو معمولی چقندر کے برابر ہوتی ہے اور اس کا بیرونی پوست سیاہ اور کھردرا ہوتا ہے باہر نکال لیتے ہیں اس کے جوف میں خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانے کے اندر سے سیاہ رنگ کے گول تخم نکلتے ہیں جن کا مغز سفید اور قدرے شیریں لیسدار ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں ان کا مغز نکال کر کھاتے ہیں اور خشک شدہ کو بریان کرکے مرکبات میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ **مزاج:** گرم اتر۔ **افعال و استعمال:** تازہ مکھانے مقوی بدن، مقوی باہ اور مولد منی خیال کئے جاتے ہیں اور خشک بھونے ہوئے مکھانے قابض ہیں مکھانے سے غذائیت بھی حاصل ہوتی ہے ان کو زیادہ تر مستورات بچہ جننے کے بعد کمزوری کو دور کرنے کے لئے حلووں میں شامل کرکے کھاتی ہیں علاوہ ازیں جریان و ضعف باہ کے لئے سفوفات میں شامل کرکے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسمن بدن۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** اس کو بریان کرنا۔ **مقدار خوراک:** ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

مکئی Corn

لاطینی Zeamays (عربی) حنطہ رومی، خندروس (ہندی) بھٹا (پہاڑی) کوکڑی (گجراتی) مکائی (پنجابی) خچلی (انگریزی) انڈین میزکارن (Indian Maiza)

ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کے خوشہ کو بھٹہ کہتے ہیں اور بھٹہ سے دانے نکال لینے کے بعد جو چیز رہ جاتی ہے اس کو گلی کہتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض' نفاخ۔ استعمال: مکئی کو باریک پیس کر روٹی پکا کر بکثرت کھاتے ہیں اس سے بھی غذائیت کافی ملتی ہے لیکن یہ جوار کی بہ نسبت زیادہ ثقیل اور قابض ہے نفخ پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے مناسب غذا ہے مکئی کو بھون کر بھی کھاتے ہیں اس کے کھانے سے قبض رفع ہو جاتی ہے بھٹے سے دانے نکالنے کے بعد جو گلی باقی رہتی ہے اس کو جلا کر خون حیض اور خون بواسیر کو روکنے کے لئے بطور سفوف کھلاتے ہیں اور گلی سوختہ کو نمک کے ہمراہ کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سل میں مفید ہے۔ مضر: نفاخ' ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: نمک مرچ سیاہ و شکر۔ بدل: چھوٹی جوار۔

ملٹھی Liqurice

لاطینی Glycerrhiza Glabra (عربی) اصل السوس (فارسی) بیخ مہک (گجراتی) جیٹھی مدھو (بنگالی) ایش ٹی مدھو (سندھی) مٹھی کاٹھی (پشتو) خوکہ ولے ماہیت: ملٹھی نبات سوسن کی جڑ کا نام ہے نبات سوسن زمین پر پھیلی ہوئی اور اس سے چمٹی ہوئی ہوتی ہے اس کی جڑ جو اصل السوس (ملٹھی) کے نام سے مشہور ہے دواء مستعمل ہے اس کا عصارہ رب السوس کے نام سے مشہور ہے اور اس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان' افغانستان' ایران' ترکستان' عرب مصر انگلستان اور یورپ کے جنوبی ممالک۔ مزاج: مرکب القویٰ' بعض کے نزدیک گرم تر بدرجہ اول اور بعض کے نزدیک گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: منضج اخلاط غلیظہ' مسکن تشنگی' مقوی اعصاب' مسکن' ملین' منقی محلل' مخرج بلغم' غاسل اعضائے باطنی' جالی' مقوی' کاسر ریاح' مدر بول' مدر حیض' دافع تپ ہائے مزمنہ۔ استعمال: اخلاط غلیظہ کو نضج دینے کی وجہ سے اکثر امراض بلغمی و سوداوی میں منضجات کے نسخوں میں استعمال کی جاتی ہے اور چونکہ اس کے باوجود محلل' ملین' اور مخرج بلغم بھی ہے لہٰذا سینہ' ریہ قصبہ ریہ کی سوزش اور خشونت کو دور کرتی ہے اور بحہ الصوت' ربو' ضیق النفس اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے جگر اور طحال کی بعض امراض میں بھی مفید ہے چونکہ جالی اور غاسل اعضائے باطنی ہے لہٰذا حرقت بول سوزاک' قروح اور جرب مثانہ و گردہ کے لئے نافع ہے مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے اکثر امراض عصبانیہ میں استعمال کی جاتی ہے درد عصب کو زائل کرتی ہے اکتحالاً تقویت بصر اور سفیدی چشم کے لئے مفید ہے منقی ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ رطوبات بلغمی کو معدے سے خارج کرنے کے لئے پلاتے ہیں اگر بتمامہ خارج نہ ہو تو کچھ براہ اسہال اور کچھ براہ ادرار خارج ہوتی ہیں۔ شہد کے ہمراہ ضماداً داخس کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: پھیپھڑے کے امراض میں مفید ہے۔ مضر: گردے اور طحال کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گردہ میں کتیرا اور طحال میں گل

سرخ۔ بدل: درد سینہ میں اس کا بدل کتیرا ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ اصل السوس میں ایک گلیسرائزین پایا جاتا ہے اس کے علاوہ شکر انگوری' رال نشاستہ اور ایسڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) جوارش اصل السوس (۲) شربت اعجاز (۳) لعوق سپستان (۴) املتاس (۵) حب۔

ملیم

ماہیت: ایک درخت کی جڑ ہے رنگت میں سیاہی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: قاتل کرم۔ استعمال: قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کو ایسے زخموں پر ذرور کرتے ہیں جن میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ کرم دماغ کی وجہ سے جو درد سر ہوتا ہے اس میں نفوغاً استعمال کرنے سے کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں اور درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ جوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑ میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع کرم قروح۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے۔ مصلح: روغنیات۔

منڈوا

لاطینی Eleusine Corocana (بنگالی) مرورا (انگریزی) فلین سائن' کراکین ماہیت: غلہ ہے جس کے دانے سرخ رائی کے مشابہ ہوتے ہیں پودا کسی قدر کنگنی کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے اس کا خوشہ پنجہ دست کے مانند ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال و استعمال: دیہات کے باشندے منڈوے کے آٹے کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ قلیل الغذاء ثقیل اور نفاخ پیدا ہوتا ہے قبض پیدا کرتا ہے جس عضو پر مکڑی مل جائے اس پر منڈوے کو پانی میں پیس کر طلاء کرنا مفید ہے منڈوے کے آٹے اور نمک شور کو مریض استسقاء کے ورم پر تحلیل کرنے کے لئے ملتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے۔ مصلح: روغنیات۔ بدل: باجرہ۔

منڈی Sphaeranthus Inducus

(فارسی) کماذریوس (ہندی) گورکھ منڈی (گجراتی) بیری کلا (انگریزی) ماہیت: منڈی ایک ملکی بوٹی ہے جو سخت زمین پر پیدا ہوتی اور مفروش ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے دبیز اور روئیں دار ہوتے ہیں پھول سرخ نیل گوں گھنڈی دار ہوتا ہے اور یہ پھول ہی گل منڈی کے نام سے زیادہ تر دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲۔ افعال: مقوی قلب و مقوی حواس' مصفی خون۔ استعمال: گل منڈی کو مصفی خون ہونے کی وجہ سے دمامیل' اورام و بثور' جرب و حکہ اور قوباء میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر یا نقوع بنا کر یا بصورت سفوف استعمال کیا جاتا ہے مقوی اور مقوی قلب اور مقوی حواس ہونے کے باعث ضعف قلب' مالیخولیا' خفقان' ضعف دماغ وغیرہ امراض میں مستعمل ہے امراض مذکورہ میں اس کا عرق بطریق

معروف نکال کر یا شربت بنا کر بھی استعمال کرایا جاتا ہے پھول آنے سے قبل سالم بوٹی کو اکھیڑ کر سایہ میں خشک کر کے ہم وزن مصری یا شہد میں ملا کر تقویت حواس کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کا چوہ نکال کر بھی کھلایا جاتا ہے اور امراض باردہ اور تقویت باہ کے لئے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔ مضر: گرم امزجہ کو۔ مصلح: بھنگرے کا پانی۔ بدل: برم ڈنڈی و سرپھوکہ۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: ایک عدد جوہر (اسفیرا تھین) کے نام سے اس پودے میں پایا گیا نیز اس کے علاوہ کچھ روغن بھی حاصل کیا گیا۔

مہندی Lawsonia Alba

(عربی' فارسی) حنا (پشتو) تکریزہ (بنگالی) مہدی (انگریزی) حنا (Henva) ماہیت: مہندی کے پتے برگ سنا کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں مستورات ان کو پانی میں پیس کر ہاتھوں پر ضماد کرتی ہیں جس سے ہاتھوں کی رنگت سرخ و شوخ ہو جاتی ہے۔ مزاج: سرد اور گرم ۲ دو جوہروں سے مرکب ہے جن میں گرم جوہر غالب ہے لیکن چونکہ سرد جوہر کی قوت بہت جلد نمایاں ہوتی ہے اسی لئے اس کا مزاج سرد و خشک بیان کیا جاتا ہے۔ افعال: مہندی مسکن الم اور مجفف ہے ضماد کرنے سے بالوں کو سرخ کر دیتی ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ مدر بول اور مصفی خون ہے۔ استعمال: مہندی کو پانی میں پیس کر درد سر کو زائل کرنے کے لئے پیشانی پر ضماد کرتے ہیں ہاتھ پاؤں کی سوزش کو رفع کرنے کے لئے ہتھیلی اور تلووں پر لگاتے ہیں زفت اور روغن گل کے ہمراہ سر کے زخموں پر لیپ کرتے ہیں۔ آب برگد بید انجیر کے ہمراہ درد زانو کو تسکین دینے کے لئے لگاتے ہیں قلاع دہن میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں سفید بالوں کو سرخ کرنے کے لئے صرف مہندی ضماد کرتے ہیں لیکن سیاہ کرنے کے لئے مہندی کے ہمراہ وسمہ ملا کر لگاتے ہیں۔ بال خوبصورت سیاہ رنگ ہو جاتے ہیں یرقان میں مدر بول ہونے کے باعث اس کا خیساندہ تیار کر کے پلاتے ہیں اور مصفی خون ہونے کے باعث امراض فساد خون مثلاً ابتدائے جذام آتشک اور خارش وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: دافع امراض جلدی اور مصفی خون۔ مضر: حلق اور پھیپھڑے کے امراض کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور اسپغول۔ بدل: منڈی و شاہترہ۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

موتھ Cyperus Rotundus

لاطینی Cyperus Scariosa (عربی) سعد (فارسی) مشک زیر زمین۔ ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ مزہ تلخ ہوتا ہے اور خوشبودار ہوتی ہے اس کی ایک قسم کو ناگر موتھ کہتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی دماغ و قلب اور مقوی

اعصاب' مقوی معدہ کاسر ریاح مطیب دہن۔ استعمال: موتھ (سعد) کو زیادہ تر ضعف دماغ' ضعف حافظہ' ضعف اعصاب اور دوسرے دماغی اور عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں ضعف معدہ میں کھلاتے ہیں منہ اور ناک کی بدبو کو دفع کر کے منہ کو خوشبودار بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول و حیض۔ مصلح: شکر' بادیان' انیسوں۔ مضر: حلق و پھیپھڑے کے لئے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

موٹھ

لاطینی Phaseolus Trilobus (ہندی) راج ماش (فارسی) ماش ہندی (بنگلہ) بن مونگ (گجراتی) مٹھ (مرہٹی) منکیا ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس کا دانہ دانہ مونگ کے ہم شکل لیکن سرخ رنگ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم اخشک ا۔ افعال و استعمال: موٹھ قلیل الغذا اور قابض ہے زیادہ تر اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے سرد بلغمی امراض میں اس کا استعمال مفید بتایا گیا ہے۔ نفع خاص: حابس اسہال۔ مضر: مولد ریاح۔ مصلح: روغنیات و گرم مصالحہ۔ بدل: ماش۔

موچرس Gum Of Silk Cotton Tree

لاطینی Malabaricum Bombex (سنبھل کی گوند (انگریزی) سلک کاٹن ٹری گم۔) (Silk Cotton Treequm) ماہیت: موچرس درخت سنبھل کا گوند ہے رنگت سیاہ ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۳ خشک ۳۔ افعال: افعال مذکورہ کی وجہ سے اس کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ حبس اسہال جریان و رقت' سلسل البول' کثرت حیض اور سیلان الرحم میں سفوفات یا معاجین کی شکل میں استعمال کرتے ہیں قابض ہونے کے باعث استحکام دندان کی غرض سے سنونات میں شامل کرتے ہیں جوشش دہن میں جو کہ پارہ کی وجہ سے ہو اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کراتے ہیں۔ نفع خاص: ممسک و مغلظ منی۔ مضر: دیر ہضم و مولد خلط غلیظہ۔ مصلح: گرم مصالحہ اور دار چینی۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: موچرس میں ٹے نک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: معجون موچرس۔

موصلی

لاطینی Curculigo Orchoides موصلی سفید (فارسی) موصلی سفید (بنگالی) سادا موصلی (گجراتی) دھولی موصلی (سنسکرت) شویت موصلی۔ موصلی سیاہ (فارسی) ماہیت: ایک نبات کی جڑیں ہیں جو ۱۲ انگل سے ۱۵ انگل تک لمبی ہوتی ہیں یہ سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ موصلی سفید شکن دار اور سفید شفاف ہوتی ہے اور اس کا مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے اس کی ایک قسم ہے جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اس کو موصلی دکھنی کہتے ہیں موصلی سیاہ چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے باہر سے سیاہ اور اندر سے خاکی ہوتی

ہے۔ مزہ پھیکا سا لعاب دار ہوتا ہے اور چبانے سے صبر کی بو آتی ہے لیکن تلخ نہیں ہوتی ہے۔ مزاج: گرم اخشک ۲ بار رطوبت فضلیہ۔ افعال: موصلی مقوی باہ اور مولد و مغلظ منی ہے۔ استعمال: موصلی کا سفوف ہم وزن شکر کے ہمراہ بنا کر ضعف باہ اور جریان میں کھلاتے ہیں علاوہ ازیں مقوی باہ اور دافع جریان معاجین اور سفوفات میں شامل کرکے استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مغلظ۔ مصلح: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مرکبات: سفوف سیلان الرحم، معجون مقوی رحم۔

مولسری

لاطینی Mimusops Elenghi (بنگالی) بکول (مرہٹی) بکل، رنجناسل (کنڑی) رنجے (گجراتی) بولسری (سندھی) سداسری (ملیالم) النگی، پکورا ماہیت: مولسری کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پھول چھوٹے چھوٹے گول صندلی رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں ان کی بو میں گل مہوہ کے مانند شیرینی ہوتی ہے اس کا پھل عناب کے برابر کسی قدر طولانی خام ہونے کی صورت میں سبز، پختہ ہونے کی صورت میں سرخ ہو جاتا ہے اور اس کے گودے کا مزہ کسیلا شیرینی مائل ہوتا ہے اور اس کے اندر ایک بڑا تخم ہوتا ہے جس کا مغز بدبودار اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: مولسری کے پھل گرم و خشک اور پھول اور پوست سرد و خشک ہیں۔ افعال: گل مولسری اپنی عطریت کی وجہ سے مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے پھل اور پوست قابض، مسکن الم اور مجفف ہیں۔ استعمال: گل مولسری کو خوشبودار ہونے کی وجہ سے سونگھتے اور اس کے ہار بنا کر پہنتے ہیں اور اس کا عرق کشید کرکے قلب و دماغ کی تفریح و تقویت اور ازالہ خفقان کے لئے استعمال کرتے ہیں برادہ صندل کے ہمراہ اس سے عطر بھی کشید کیا جاتا ہے جو کہ نہایت خوشبودار اور مفرح و مقوی ہوتا ہے خشک یا تازہ پھلوں کے عصارہ کو بعض دماغی سرد امراض اور درد سر بارد میں سعوط کراتے ہیں۔ مولسری کے پھل تنہا یا مناسب اذذیہ کے ہمراہ دستوں کو بند اور جریان کو زائل کرنے کے لئے کھلائے جاتے ہیں ان کے چبانے سے دانتوں کا درد ساکن ہوتا اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوتے ہیں مولسری کی چھال سیلان خون کو روکنے اور سیلان الرحم کو زائل کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اس کے جوشاندے سے مرض قلاع تحرک و درد دندان میں مضمضے (کلی) کراتے ہیں اور اس سے خیساندہ بنا کر مرض سوزاک میں پلاتے ہیں پوست بیخ مولسری کا سفوف بنا کر جریان و رقت منی اور سیلان رحم کو دور کرنے اور تقویت کمر کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع جریان و سیلان۔ مضر: نفاخ اور قابض ہے۔ مصلح: روغن و شہد۔ بدل: چھال ببول۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

مولسری

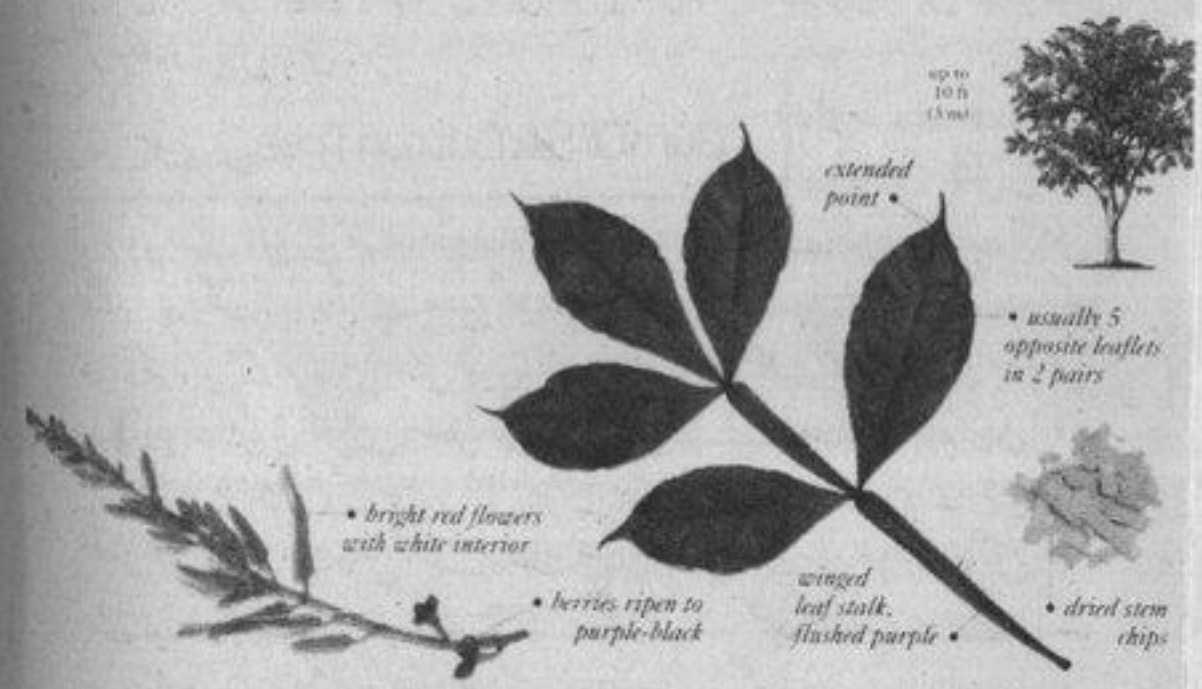

مولی

لاطینی Raphanus Stivus (عربی) فجل (فارسی) ترب (سندھی) موری (مرہٹی) ملا (بنگالی) مولا (انگریزی) ریڈش (Radish) ماہیت: مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے جو ایک ڈیڑھ بالشت لمبی اور سفید رنگ کی ہوتی ہے اور اس کا مزہ شاداب شوریت مائل اور تیز ہوتا ہے پتے شلجم کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اس کو پھلیاں لگتی ہیں جو تین انگل تک لمبی ہوتی ہیں اور ان کو سینگرے یا مونگرے کہتے ہیں پختہ ہونے پر اس کے اندر سے رائی کے مشابہ تخم نکلتے ہیں جن کا بیان الگ درج ہے۔ مزاج: گرم و خشک ۲۔ افعال: مولی کے ۲ جوہر ایک دوسرے کے متضاد پائے جاتے ہیں ایک جوہر ارضی ہے جو غلیظ اور دیر ہضم ہوتا ہے اور دوسرا جوہر گرم اور لطیف ہے اور اسی جوہر کی بنا پر مولی ملطف، ہاضم، کاسر ریاح، مدر بول اور محلل ورم طحال ہے جب اس کو کھانے کے بعد کھایا جاتا ہے تو اس کو جلد ہضم کرکے بھوک لگاتی ہے لیکن اپنے ارضی جوہر کی بنا پر خود دیر ہضم ہو جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ کھانا ہضم ہونے کے باوجود عرصہ تک ڈکاریں آتی ہیں جن میں مولی کی بو ہوتی ہے مولی کے پتوں میں قوت ادرار بہت زیادہ ہوتی ہے اس کے پھل جن کو سینگرے کہتے ہیں اگرچہ ہاضم تاثیر رکھتے ہیں لیکن قابض اور ثقیل ہوتے ہیں مولی کے پتوں اور جڑوں کو جلا کر نمک نکالا جاتا ہے جو ہاضم اور مدر بول ہوتا ہے۔ استعمال: مولی کو خام ہونے کی حالت میں تراش کر نمک کے ہمراہ کھلاتے ہیں نیز بطور نانخورش پکا کر استعمال کرتے ہیں۔ مولی کو سرکہ میں پروردہ کرکے ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں اور اس کے پانی میں دافع بواسیر ادویہ کو گوندھ کر گولیاں بناتے ہیں نیز اس کے پانی میں چہارم حصہ روغن کنجد ملا کر نرم آنچ پر پکاتے ہیں جب صرف روغن رہ جاتا ہے تو اس کو صاف کرکے درد گوش اور طنین و دوی کے ازالہ کے لئے قطور کرتے ہیں اور برگ مولی کا پانی نچوڑ کر شکر سرخ سے شیریں کرکے یرقان میں پلاتے ہیں۔ مدر ہونے کے باعث نہایت مفید ہے اور اسی وجہ سے اس کا پانی استسقاء میں بھی فائدہ دیتا ہے اور نیز سنگ گردہ و مثانہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ مولی کا نمک ہضم غذا اور سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: ہاضم غذا، کاسر ریاح۔ مضر: غثیان پیدا کرتی ہے اور سر، حلق اور دانتوں کو مضر ہے۔ مصلح: زیرہ اور نمک۔ بدل: تخم مولی۔ مقدار خوراک: پانی ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

مولی کے تخم

(عربی) بزر الفجل (فارسی) تخم مولی یا تخم ترب۔ ماہیت: مولی کے تخم رائی کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۲۔ افعال: تخم مولی بیرونی طور پر لگانے سے جلی ہے اور اندرونی استعمال سے مقی، مدر بول اور کاسر ریاح ہیں۔ استعمال: تخم مولی کو بلغمی امراض میں جوش دے کر قے لانے کے لئے پلاتے ہیں اور ادر بول اور کاسر ریاح

کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کلف برص و بہق وغیرہ جلدی امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول و حیض، محلل ریاح۔ مضر: مغشی و مکرب ہیں۔ مصلح: نمک زیرہ اور شہد۔ بدل: سرسوں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ قے لانے کے لئے چھ ماشہ تک۔

موم Bee's Wax

لاطینی Cera (عربی) شمع (سندھی) نین، (بنگالی) موتی (انگریزی) ویکس (Wax) ماہیت: مشہور چیز ہے جو شہد کی مکھیوں کے چھتے سے حاصل ہوتا ہے اور یہ ان کے شکم کے غدد کا فضلہ ہے۔ مزاج: معتدل، بقول بعض دوسرے درجہ میں گرم اور خشکی تری میں معتدل۔ افعال: محلل و ملین، اورام صلبہ، مسکن اوجاع، منبت لحم۔ استعمال: موم کو مرہموں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں نیز دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی قیروطی بنا کر دردوں میں مالش کرتے ہیں اورام صلبہ کی تحلیل و تلین کے لئے بھی مستعمل ہے خشک کھانسی تصفیہ آواز اور درد سینہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم، ملین اعصاب۔ مضر: مقلل اشتہا اور سدہ ہے۔ مصلح: روغن کنجد۔ بدل: آرد باقلا۔ مقدار خوراک: ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

مونگ

لاطینی Phaseolus Mungawill (عربی) ماش، مج (فارسی) بنوماش (بنگالی) موگ (گجراتی) لگ لیلا (سندھی) لگ (سنسکرت) مدک (انگریزی) گرین گرام (Green Gram) ماہیت: مشہور غلہ ہے جس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے دانے اڑد کے دانوں سے چھوٹے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: اول درجہ سرد اور خشکی طرف مائل ہے اور مونگ مقشر تری اور خشکی میں معتدل ہے۔ افعال و استعمال: مونگ کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے اور خلط صالح پیدا ہوتی ہے گرمی کو تسکین دیتی ہے لہٰذا گرم مزاج اشخاص کے لئے اور گرم امراض میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے غیر مقشر ملین اور مقشر قابض ہے لیکن قبض کی صورت میں مقشر کو روغن بادام کے ہمراہ پکانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے اور جبکہ قبض مطلوب ہو تو بریان کرکے پکا کر دینا چاہیئے۔ صفراوی امراض خصوصاً صفراوی بخاروں میں برگ خرفہ یا برگ کاہو کے ہمراہ پکا کر کھلانا مفید ہے آرد مونگ کی ٹکیہ ایک طرف سے پکا کر خام طرف روغن گل اور سرکہ سے چپڑ کر مرض سرسام میں سر پر باندھتے ہیں اور دو دو گھنٹے کے بعد تجدید کرتے ہیں۔ نفع خاص: کثیر الغذا اور مریضوں کے لئے مناسب غذا ہے۔ مضر: سرد امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: زیرہ، لونگ دار چینی، مرچ سیاہ، زنجبیل۔ بدل: باقلا۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ برائے مالش ہمراہ تیل السی۔

مویز

(عربی) زبیب الجبل (فارسی) (مویز) (انگریزی) Raisims ماہیت: منقی دراصل خشک شدہ انگور ہے اس کی چھوٹی قسم کا نام کشمش ہے جس کا بیان گزر چکا ہے (مویز، منقیٰ) گٹھلیوں سے صاف کی ہوئی مویز۔ مقام پیدائش: کشمیر و افغانستان۔ مزاج: گرم و تر بدرجہ اول۔ افعال: کثیرالغذا، منضج خلط غلیظ، مفتح سدد، ملین شکم، محلل، جالی، معد و امعاء، مقوی جگر، محرک باہ، مسمن بدن۔ استعمال: جن مریضوں کو معمولی غذا سے پرہیز کرایا جاتا ہے ان کو غذا کے قائم مقام صرف منقے کھلائی جاتی ہے۔ مویز منقے کو اخلاط غلیظہ کے نضج دینے کے لئے امراض باردہ بلغمیہ و سوداویہ میں دیگر ادویہ منضجہ کے ہمراہ نقوعاً یا مطبوخاً پلایا جاتا ہے ادویہ مسہلہ میں شامل کرنے سے ان کے فعل کی اعانت کرتی ہے طلاء اورام کو نضج دینے اور تحلیل کرنے کے لئے مستعمل ہے جالی معدہ و امعاء ہونے کے علاوہ جالی قروح بھی ہے۔ چنانچہ قروح خبیثہ وغیرہ میں طلاء و استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: کثیرالغذاء، مسمن بدن، مقوی باہ و دل۔ مضر: گردہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور خشخاش۔ بدل: کشمش۔ مقدار خوراک: نودانہ سے گیارہ دانہ تک۔

مویزج

(عربی) زبیب الجبل (فارسی) کشمش (انگریزی) ریزنز ماہیت: ایک بیل دار نبات کا سہ گوشہ خمدار تخم ہے جس کا رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے پر ہلکا خاکی مائل ہو جاتا ہے چھلکا جھری دار ہوتا ہے اور اس کے اندر سے سفید روغنی مغز نکلتا ہے جس کا مزہ تیز اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مویزج جالی شدید اور مقرح ہے منہ میں چبانے سے مدر لعاب تاثیر کرتی ہے اور درد دندان کو تسکین بخشتی ہے کرم دندان اور سرکی جوؤں کو ہلاک کرتی ہے کھلانے سے قے اور دست لاتی ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرتی ہے۔ استعمال: مویزج کو شہد یا سرکہ میں پیس کر جالی اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے داء الثعلب داد اور جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ لکنت زبان اور درد دندان کو رفع کرنے کے لئے مصطگی اور کندر کے ہمراہ چباتے ہیں۔ مدر لعاب ہونے کے باعث فائدہ بخشتی ہے اگر ایک دانہ مویزج کو صاف روئی میں لپیٹ کر بھگوئیں اور قدرے کوٹ کو گرم کرکے ماؤف دانت پر رکھیں تو کرم خوردہ دانت کا درد ساکن ہو جاتا ہے علاوہ ازیں مویزج کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرے کرنے سے بھی درد کو تسکین ہوتی ہے جوؤں کو مارنے کے لئے پیس کر سر میں لگاتے ہیں اندرونی طور پر آج کل مستعمل نہیں ہے۔ نفع خاص: مفتح سدود مسقط جنین۔ مضر: طحال کے لئے۔ مصلح: کثیرا و اشیاء سرد۔ بدل: عاقرقرحا۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک، ۴ ماشہ سے زیادہ مہلک بیان کی جاتی ہے۔ مزید تحقیقات: اس میں دو جوہر (۱) سٹینی سیگرین (۲) ذلفی نین اور کچھ روغن ہوتا ہے یہ مذکورہ دونوں جوہر سمی ہوتے ہیں۔

مھوا

لاطینی Bassia Butyracea (فارسی) گل چکاں (گجراتی) مہورا (مرہٹی) موڈا (انگریزی) انڈین برٹری (Indian Butter Tree) ماہیت: ایک درخت ہے جو آم کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے اس کے پتے آم کے پتوں کے مانند لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں پھول سفید زردی مائل ہوتے ہیں اور ان سے میٹھی سی بو آتی ہے اور مزہ شیریں ذائقہ دار ہوتا ہے پھول خشک ہونے کے بعد مویز کے مشابہ ہو جاتے ہیں اور شراب بنانے کے کام آتے ہیں پھل گول لمبا ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا مزہ شیریں ہو جاتا ہے اس کے اندر سے ایک یا دو گٹھلیاں نکلتی ہیں جن کے مغز سے روغن کشید کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال و استعمال: گل مہوا مقوی باہ، مولد منی، مولد شیر ہے اس سے کافی غذائیت حاصل ہوتی ہے اس کا حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے اور نیز شراب کشید کی جاتی ہے پھل قابض شکم اور مدر بول بتایا جاتا ہے اس کی گٹھلی کے مغز کا تیل کشید کرکے چراغ میں جلاتے ہیں اور وجع مفاصل، درد کمر وغیرہ، سر درد، دردوں پر مالش کرتے ہیں نیز اس میں سہاگہ ملا کر داد پر لگاتے ہیں مغز تخم مہوا کو مدر حیض اور ملین شکم بھی بیان کیا جاتا ہے اور ان فوائد کے لئے اس کا فرزجہ یا شیاف بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ریاح، دافع اوجاع باردہ۔ مضر: مورث صداع۔ مصلح: اشیاء سرد و تر۔ بدل: بورہ ارمنی۔ مقدار خوراک: گل مہوہ کو بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے تاہم چار پانچ تولہ سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے۔

میتھی Fenugreek

(عربی) حلبہ (فارسی) شملیت (پشتو) ملخوزے (انگریزی) فینوگریک۔ ماہیت: چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے اس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ بار رطوبات فضلیہ۔ افعال: میتھی جالی محلل اور منضج اورام مقوی اعصاب اور مقوی بدن ہے باہ کو قوت دیتی اور پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرنے کی وجہ سے ان کو غلیظ لیسدار بلغم سے پاک کرتی ہے معدہ امعاء پر مقوی، کاسر ریاح اور ملین اثر کرتی ہے رحم کو تحریک پہنچاتی اور مدر حیض تاثیر کرتی ہے نیز درد رحم کو تسکین بخشتی ہے۔ استعمال: میتھی کو ورموں کے تحلیل کرنے نیز ان کو نضج دینے کے لئے ضماد کرتے ہیں چہرے کے داغ دھبوں کو مٹانے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کرتے ہیں اور اس کا لعاب نکال کر دمعہ، ظفرہ اور آشوب چشم میں آنکھ کے اندر قطور کرتے ہیں کھانسی دمہ میں اس کا جوشاندہ تیار کرکے شہد سے شیریں کرکے پلاتے ہیں ادرار حیض کے لئے بھی اس کا جوشاندہ پلاتے اور اس کے جوشاندہ سے آبزن کرتے ہیں تقویت باہ کے لئے مرکبات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں سرد بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل، درد کمر، ضعف اعصاب میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: امراض باردہ کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے لیے مصلح: پالک اور

خرفہ کا ساگ۔ بدل: تخم میتھی۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ میتھی کے اجزاء بعینہ روغن جگر ماہی (کاڈلیور آئل) کے مانند ہیں اس کے علاوہ فاسفیٹس لیسی تھین اور نیوکلوالبومن کی کافی مقدار پائی جاتی ہے اسی لئے اب یہ باور کیا جاتا ہے کہ کاڈلیور آئل کو جہاں استعمال کیا جاتا ہے میتھی کو بھی اس کے بدل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ اورام لفاویہ، خنازیر کساح، فقرالدم اعصابی کمزوری متعدی بیماریوں کے بعد کی کمزوری نیز نقرس، وجع المفاصل میں میتھی کو استعمال کیا جا سکتا ہے ان اغراض کے لئے دو چمچے میتھی کا سفوف روزانہ دودھ میں حل کر کے استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ میتھی میں فولاد کی بھی قابل غور مقدار دیکھی گئی اور یہ نامیاتی شکل میں ہوتی ہے جو کہ بہ آسانی جزو بدن بن سکتی ہے اور کئی جواہر موثرہ (ایلکائڈز) بھی حاصل کئے گئے۔ مشہور مرکبات: (۱) قیروطی آرد کرسنہ (۲) مرہم داخلیون (۳) دواء المسک۔

میدہ لکڑی LitsaeaSebifera

(عربی) مغاث (بنگالی) کوڑچھتہ (پنجابی) میدہ سک (انگریزی) ایل سیبی فیرا۔

ماہیت: ایک درخت کا موٹا اور دبیز پوست ہے جس کا رنگ سرخ مکدر ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۱۔ افعال: میدہ لکڑی محلل و قابض ہے مقوی اعصاب معدہ اور محرک باہ ہے۔ استعمال: میدہ لکڑی کو گل ارمنی کے ہمراہ، جبر و کسر عظام، وثی، ضربہ و سقطہ، التوائے عصب اور صلابتوں کو تحلیل و تلین کے لئے ضماد کرتے ہیں اور شہد میں ملا کر امراض بلغمی و عصبی مثلاً درد کمر، وجع مفاصل، عرق النساء نقرس، تشنج، ضعف باہ کسر استخواں اور تحلیل صلابت کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ، محلل ورم۔ مضر: مثانہ کے امراض میں کے لئے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: سورنجاں۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: میدہ لکڑی میں لادردنے ٹانین، ٹے نین، اور بھورے سرخی مائل لونی مادے پائے جاتے ہیں۔ (۱) نرد ضربہ (۲) ضماد درد (۳) سفوف استحاضہ۔

مین پھل Emeticnut

(بنگالی) میپھل (عربی) جوازلقی (پنجابی) راڑا (سنسکرت) مدن پھل (انگریزی) (Emetic nut) ایمی ٹک نٹ۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو جائفل کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اس کا چھلکا موٹا زرد سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کے جوف میں دو خانے ہو جاتے ہیں ہر ایک خانے میں بہت چھوٹے چھوٹے تخم ایک دوسرے سے پیوستہ بہیدانہ کے مشابہ ہوتے ہیں اور بہیدانہ کے مانند لعاب دار ہوتے ہیں اس کے پھل کا چھلکا بطور دواء مستعمل ہے اس کا مزہ تلخ بدمزہ اور بو

خراب ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مین پھل محلل، منضج اور منجر اورام ہے اندرونی طور پر مقی اور مسہل بلغم ہے۔ استعمال: مین پھل کو پانی میں پیس کر پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے اور نیز نضج کر منجر کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں اور بلغمی امراض میں قے لانے کے لئے نمک کے ہمراہ پیس کر شہد میں ملا کر کھلاتے اور اوپر سے گرم پانی یا برگ سویا کا جوشاندہ شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقیٔ و مسہل بلغم۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور اشیائے سرد۔ بدل: بورہ ارمنی اور رائی۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

ن

ناگ پھنا، ناگ پھنی

لاطینی Opuntia Dillenii (بنگلہ) پھنسی منسا (انگریزی) پرکلی پیئر (Prickly Pear) خاردار پودا ہے اس کے پتے سانپ کے پھن کی مانند موٹے اور رطوبت سے بھرے ہوتے ہیں اس کا کانٹا اگر لگ جائے تو باہر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے اور اس میں زہریلا پن ہوتا ہے اس کو ایک پھل لگتا ہے گاجر کی مانند پختہ ہو کر جامنی رنگ ہو جاتا ہے۔ رنگ: پھول زرد۔ ذائقہ: کھٹ مٹھا۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقام پیدائش: اس کا اصلی مسکن امریکہ ہے لیکن اب جہلم، کھیوڑہ دیگر مقامات میں بکثرت اگتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کا پتا گرم کر کے باندھنے سے پھوڑے کا مواد پک جاتا ہے پختہ پھل کھانے سے پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور اس سے سوزاک کے جراثیم کا قلع قمع ہو جاتا ہے اس کا دودھیا رس بطور مسہل عقدار اور دس قطرے کھانڈ میں ملا کر دیتے ہیں۔

ناگر موتھ

ڈیلا پاکستان Cyperus Rotundas سعد کوفی Cyperus Scariosa (عربی) سعد کوفی (فارسی) مشک زیر زمین (بنگالی) موتھ (پنجابی) ڈیلہ گھاس (گجراتی) موتھا ڈیلا پاکستانی Cyperus Rotunda سعد کوفی Cyperus Scariosa ماہیت: ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے اطباء ہدایت کرتے ہیں کہ اس کو استعمال سے پہلے پانی میں دو چار روز تر کر کے خشک کر لیا جائے۔ رنگ: سیاہ۔ ذائقہ: تلخ، خوشبودار۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ تا تین ماشہ۔ مقام پیدائش: پنجاب اودھ اور بنگال کی ریتلی نم ناک زمین میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ کوفہ کا اچھا ہوتا ہے۔ اس لئے سعد کوفی کے نام سے مشہور ہے۔ افعال و استعمال: مقوی دماغ و قلب اور مقوی اعصاب و مقوی معدہ و کاسر ریاح۔ اس کی تازہ گرد دار گانٹھوں کا لیپ بنا کر پستانوں پر لگانا مولد شیر ہے۔ اس کا اندرونی استعمال زیادہ تر ضعف اعصاب و دماغ معدہ میں کرتے ہیں ہیضہ میں سعد کوفی اور پودینہ کا جوشاندہ پلاتے ہیں اگر جگر میں

سوء مزاج بارد کی وجہ سے غذا ہضم نہ ہو اور اسہال آتے ہیں تو سعد کوفی کا سفوف ایک ماشہ محیض البقر کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔ (غیر سمی)

نمام۔ کالی تلسی

(عربی) نمام الملک (فارسی) پودینہ کوہی۔ تلسی کی مانند ایک گھاس ہے۔ رنگ: سبز۔ ذائقہ: تیز و خوشبودار۔ مزاج: گرم خشک ۳۔ مقدار خوراک: تین ماشہ۔ افعال و استعمال: ملطف، مدربول، محلل ریاح اور مقوی قلب ہے پیشاب لاتا ہے دل کو قوت دیتا ہے مردہ بچے کو باہر لاتا ہے قے اور متلی کو تسکین دیتا ہے ورم جگر و طحال کو اور درد سینہ کو نافع ہے بھڑ، بچھو کے ڈنگ کے لئے مجرب ہے سرکہ کے ساتھ مثانہ کی پتھری توڑتا، ہچکی اور مروڑ کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

نمک

(عربی) ملح (پشتو) ماگہ (بنگلہ) نون (سندھی) لون (مرہٹی) میٹھا (انگریزی) سالٹ (Salt) نمک ایک مشہور عام کثیرالاستعمال شے ہے اس کے رنگ اور مقام پیدائش کے لحاظ سے اس کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً

سیندھا نمک

(عربی) ملح الجز، ملح ہندی (فارسی) نمک طبرزد (نمک سنگ) (اردو) نمک لاہوری، نمک سیندھا نمک اندرانی (انگریزی) راک سالٹ (Rock Salt) یہ کھیوڑا (ضلع جہلم) ورچھا (ضلع شاہ پور) اور کالاباغ (میانوالی) (پاکستان) سے نکلتا ہے چونکہ یہ نمک دو آبہ سندھ ساگر سے آتا ہے اس لئے سنسکرت میں اسے سیندھو نمک کہا جاتا ہے یہ نمک سرخی مائل اور سفید دو طرح کا ہوتا ہے خوردنی استعمال کے لئے سرخی مائل سب سے افضل سمجھا جاتا ہے بشرطیکہ اس میں خام سنگی اجزاء نہ ہوں کھیوڑہ کے نمک کے متعلق ڈاکٹروں نے یہ کیمیائی رپورٹ دی ہے کہ اس میں ۹۷ء۳۶ فیصد کلورائیڈ آف سوڈیم ہے اور باقی ۲ء۶۴ فیصد مختلف مرکبات ہیں۔ (۲) نمک شیشہ (اردو، عربی) ملح الزجاج (گجراتی) ہنکری، کھارد (سنسکرت) کانچ لون (انگریزی) ٹرانس پیرنٹ سالٹ۔ یہ قدرے سخت ہوتا ہے اور نمک سیندھا کا وہ حصہ ہے جو شیشے کی طرح شفاف اور چوکور قلموں کی شکل میں ہوتا ہے اس کو ادویاتی استعمال کے لئے ترجیح دی جاتی ہے۔ (۳) نمک سانبھر (اردو) عربی ملح العجین (فارسی) نمک آب گیر (بنگالی) سامرون (گجراتی) سانبھر لون (انگریزی) لیک سالٹ (Lack Salt) یہ نمک راجپوتانہ کی مشہور جھیل سانبھر کے پانی کو گڑھوں میں خشک کرکے تیار کیا جاتا ہے اس کا ذائقہ خوشگوار مگر قدرے تیز ہوتا ہے اور سیندھا نمک سے کم فوائد رکھتا ہے۔ (۴) نمک شور (فارسی، عربی) ملح البحر (اردو) سمندر نمک (گجراتی) دریائی لون (انگریزی) سی سالٹ (Sea Salt) یہ نمک ساحلی علاقوں میں سمندر کے پانی کو سورج کی تپش سے خشک کرکے حاصل کیا جاتا ہے اطباء نے اسے بدترین اور قدرے تلخ بیان کیا ہے اس

نمک کو ایران میں آٹے میں ملا کر خمیر اٹھا کر روٹی پکاتے ہیں۔ (۵) نمک سیاہ (فارسی، عربی) ملح السوداء (اردو) سونچر نمک (پنجابی) سونچل نمک (ہندی) کالا نمک (بنگلہ) کچلی لون (سندھی) کاردلون (سنسکرت) سوردرچل (انگریزی) بلیک سالٹ۔ یہ مصنوعی نمک بجی اور سیندھا نمک سے بنایا جاتا ہے اور ہاضم چورن وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے اس میں کلورائیڈ آف سوڈیم، سلفیٹ آف سوڈا کاسٹک سوڈا اور تھوڑا سا سلفیٹ آف سوڈیم بھی پایا جاتا ہے۔ (۶) پاپڑی لون: اس کا بیان الگ درج ہے دیکھو ردیف ب میں بورہ ارمنی کا بیان غرض کہ نمک پہاڑی، بحری اور ارضی کئی قسم کا ہوتا ہے پنچ لون ویدک شاستروں میں ایک عام اصطلاح ہے جس کے معنی پانچوں نمک ہیں اور ان سے یہ پانچ نمک مراد لئے جاتے ہیں۔ (۱) سیندھو یعنی سیندھا نمک (۲) سوردرچل یعنی سونچر (۳) بڑ نمک یا وٹ نمک۔ اس نام سے جو چیز بک رہی ہے وہ درحقیقت لفظی نمک ہے جس میں نمک کے علاوہ ایک جزو گندھک کا بھی ملا ہوتا ہے (۴) سانبھر (۵) سامدر یعنی سمندری نمک۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم (نمک سیاہ زیادہ گرم ہے)۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ افعال و استعمال: ہاضم، مقوی، قاتل دیدان اور مقئی ہے گلے کی بیماریوں میں سرد نمکین پانی کے غرارے بہت فائدہ کرتے ہیں بچوں کے چرنوں میں نمکین پانی کا حقنہ نہایت مفید ہے کم مقدار میں نمک کھلانا بلغم کو خارج کرتا ہے اور زیادہ مقدار میں کھلانا قے لاتا ہے چنانچہ ایک تولہ پسا ہوا نمک ڈیڑھ پاؤ پانی میں حل کرکے پینا قے آور ہے اگر جونک گلے میں چمٹ جائے تو نمکین پانی میں سے قے کرانے سے باہر نکل آتی ہے جب کلیجہ جلتا ہو اور کھٹے ڈکار آتے ہو تو اس وقت غذا میں مصالحہ اور نمک کم کم کھانا چاہیئے یہ شکایت عام طور پر مضبوط اور تندرست جوانوں میں دیکھی جاتی ہے کیونکہ معدہ میں ترشی کم پیدا ہونے لگے تو بدبودار ڈکاریں آتی ہیں اور اسہال آنے لگتے ہیں۔ یہ شکایت عام طور پر بوڑھوں اور بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور لوگوں میں پائی جاتی ہے ایسی صورت میں مصالحہ اور نمک تیز کھانا چاہیئے استسقاء کے مریضوں کو غذائے بے نمک دی جاتی ہے اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ مریض کو زیادہ پیاس نہ لگے۔ نمک شور عظم طحال کے لئے مفید ہے اور سمندر کے نمکین پانی سے غسل کرنا شاستروں کی رو سے بہت اچھا ہے۔ نمک شیشہ: امراض چشم میں سرمہ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ نمک سانبھر: قاطع لزوجت ہاضم طعام اور محلل ریاح ہے۔ نمک سیاہ: کاسر ریاح، ہاضم، دافع درد شکم اور ملین ہے مگر اس کے استعمال سے ناخوشگوار ڈکار آتے ہیں۔ سیندھا نمک: سینہ سے بلغم لزج کو اکھاڑتا ہے چربی کو کم کرتا ہے اور اس کی مداومت یا کثرت استعمال قوت باہ پر برا اثر ڈالتی ہے بدن کو لاغر کرتا ہے اور بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔

نواڑی کا پھول (فارسی) گل نواری کا پودا کنوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ پتے بھی ویسے ہی ہوتے ہیں ایک درخت کا چنبیلی جیسا پھول ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی ابتدائے گرما اور برسات میں پھول آتے ہیں جنگلی نواڑی کو بن نواڑی کہتے ہیں۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: سرد تر۔ مقدار خوراک: ۲ تا ۵ ماشہ۔ افعال و استعمال: تینوں خلطوں کے فساد کو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا اور غلیاں خون کو دفع کرتا ہے گرمی کے بخاروں کو نافع ہے گرمی کے سر درد کو تسکین دیتا ہے اس کا لیپ بالخاصہ ورم کو تحلیل کرتا ہے (غیر سمی)

نرملی لاطینی Strychnos Potatorum (ہندی) کتک (سنسکرت) نرملی پھل (بنگلہ) نرملی پھل (انگریزی) گلیرنگ نٹ ٹری (Glearing Nut Tree) ایک درخت کا تخم ہے جو بکائن کے درخت کے برابر ہوتا ہے اس کی چھال سیاہ ہوتی ہے اور اس میں گہری دھاریاں پڑی ہوتی ہیں پتے کرنجوے کے پتوں کی طرح لیکن اس سے چھوٹے، پھل پک کر جامن کی مانند سیاہ اور اس میں کچلہ کی طرح سخت بیج لیکن اس سے چھوٹا گودے سے لپٹا ہوا ہوتا ہے ان میں بروسائن نامی مقوی معدہ جوہر پایا جاتا ہے اس کے علاوہ الیومن بھی پائی جاتی ہے اس درخت کا لاطینی نام سٹرکنوس پوٹیٹیرم ہے ہے لیکن نرملی کے بیج زہریلے نہیں ہوتے۔ رنگ: پھل گہرا براؤن، پھول سفید۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ ذائقہ: تلخ۔ مقام پیدائش: یہ درخت بنگال وسط ہند اور جنوبی ہند اور برما میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے بٹن نما بیج جو کہ سیاہ پھل کے گودے میں ہوتے ہیں گدلے پانی کو صاف کر دیتے ہیں۔ چنانچہ پانی پینے والے بے روغنی مٹی کے برتنوں کے اندرونی اطراف پر اس کے بیجوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل دیتے ہیں پتلے اور پرانی اسہال میں نصف تا ایک بیج چھاچھ کے ساتھ رگڑ کر سات روز تک متواتر کھلاتے ہیں، جب آنکھوں سے پانی بہت بہتا ہو تو ان کو شہد اور کافور کے ساتھ عرق گلاب میں پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں پختہ پھل کا سفوف بمقدار نصف چمچہ خردقے لانے کے لئے دیا جاتا ہے اور قرحہ سوزاک مین آٹھ بیجوں کا خیساندہ مصری ملا کر پلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

نیل کنٹھی ایک مشہور پہاڑی بوٹی ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے ٹہنی یا شاخیں نہیں ہوتی پتے بیضوی اور چوڑے ایک طرف سے سبز دوسری طرف سے گہرے سرخ اور کھردرے ہوتے ہیں۔ رنگ: پھول نیل گوں۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: گرم و تر اور بعض کے نزدیک گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے سات ماشہ۔ مقام پیدائش: پہاڑی علاقوں میں ۶ ہزار سے ۸ ہزار فٹ کی بلندی پر ملتی ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: برہم ڈنڈی۔ افعال و استعمال: مصفی خون، دافع تپ کہنہ، مصفی خون ہونے کی وجہ سے فساد خون،

آتشک، سوزاک، بھلبھری اور سرخ بادہ کو بالخصوص فائدہ دیتی ہے پرانی بخاروں کے دفعیہ کے لئے اس کے خشک پتوں کا سفوف بمقدار ایک ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

نیلم (فارسی) یاقوت کبود (انگریزی) سیفائر (Saphire) رنگ: نیلا چمک دار۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ مقدار خوراک: ۳ رتی۔ افعال و استعمال: ملین طبع، دافع زہر فساد خون وغیرہ۔ مقوی بصارت اور مقوی اعضا ہے۔ خشکی پیدا کرتا ہے (غیر سمی)

نارجیل دریائی (عربی) نارجیل (فارسی) جوز ہندی (پشتو) کھوپرہ (بنگالی) ناریکل (سندھی) ڈونگھی (انگریزی) کوکونٹ (Coconut) ماہیت: نارجیل دریائی شکل و صورت میں نارجیل ہندی (ناریل، کھوپرہ) کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ نارجیل ہندی سے زیادہ سخت اور دبیز ہوتا ہے۔ مزاج: مرکب القوی بعض کے نزدیک گرم اور بعض کے نزدیک گرم و خشک ہے۔ افعال: دافع تپ بلغمی و سوداوی منعش حرارت غریزی دافع ہیضہ و تریاق سموم۔ استعمال: نارجیل دریائی کو زیادہ تر مرض ہیضہ میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ گلاب میں گھس کر پلاتے ہیں جب تک بدن کے اندر سمیت موجود ہوتی ہے قے لاتا رہتا ہے یہاں تک کہ تمام سمیت کو رفع کر دیتا ہے اور پیاس کو رفع کرتا ہے افیون اور بیش خوردہ کو بھی گھس کر پلاتے ہیں سانپ بچھو بھڑ، زنبور اور دیگر حیوانات کے مقام گزیدہ پر طلا کرنے سے سوزش کو دور کرتا اور زہر کو رفع کرتا ہے اور چونکہ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے لہٰذا جواہر مہرہ میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں۔ تپ بلغمی و سوداوی میں رتعریرہ کی ابتداء میں گھس کر پلاتے ہیں)۔ نفع خاص: سموم کا تریاق ہے ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ مصلح: عرق گلاب شیر تازہ اور فلفل سیاہ۔ بدل: پستہ مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ مرکبات: حب جواہر۔

نیولا (فارسی) راسو (عربی) ابن عرس (سندھی) نور (انگریزی) منگوز (Mangoose) مشہور عام جانور ہے مشابہ چوہے کے مگر اس سے بڑا، سانپ کا جانی دشمن ہے۔ رنگ: بھورا۔ مزاج: گوشت گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال و استعمال: ابن بیطار کہتا ہے کہ اس کے تخم کی ہڈی جننے والی عورت کی ران پر باندھنا عسر ولادت کے لئے مفید ہے اگر اس کو ذبح کر کے پیٹ کی آلائش نکال کر روغن کنجد میں اس قدر پکائیں کہ جل جائے تو یہ تیل نقرس اور تمام اعضاء کے دردوں کے لئے مفید ہے اس کا گوشت سکھایا ہوا معجون مروح الارواح میں پڑتا ہے۔ (غیر سمی)

نارنج (ہندی) کرنا (بنگلہ) پشنگا (پنجابی) کھٹا (سندھی) نارنگ (انگریزی) سٹرس میڈیکا (Citrus Medica) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جس کا پوست خام

ہونے کی حالت میں سبز ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر سرخی مائل بہ زردی ہو جاتا ہے اس کے اندر سنگترے کی مانند قاشیں ہوتی ہیں جن کا مزہ ترش شاداب ہوتا ہے تخم ترنج کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں درخت نارنج' ترنج کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں سفید رنگ کے خوشبودار پھول لگتے ہیں جو بہار نارنج یا گل کرنا کے نام سے مشہور ہیں۔ مزاج: پوست اور گل گرم ۲ خشک ۲ اور ترشی نارنج سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: نارنج اور گل نارنج کا سونگھنا مفرح و مقوی قلب ہے اس کا پوست درد کو تسکین بخشتا اور معدے کو تقویت دیتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے مغز نارنج کا چوسنا یا اس کا پانی نچوڑ کر پینا خون و صفراء کے جوش و حدت کو تسکین دیتا ہے۔ بھوک لگاتا اور معدے کی سوزش کو زائل کرتا ہے مسہل صفراء بھی ہے۔ استعمال: گل نارنج سے عرق کشید کیا جاتا ہے جو امراض قلب و دماغ مین تفریح اور تقویت کے لئے مستعمل ہے مفرح اور مقوی قلب ہونے کے باعث اس کے تمام اجزاء وبائی امراض مثلاً طاعون و ہیضہ میں مختلف ترکیبوں سے استعمال کئے جاتے ہیں چونکہ اس میں کرموں کے ہلاک کرنے کی تاثیر ہے لہٰذا کپڑوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھنے کے لئے ان میں اس کا پوست اور پھول رکھتے ہیں پوست نارنج کو سرکہ میں پیس کر درد سربارد کو ساکن کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں اور اس کو باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آب گرم کے ہمراہ کرم امعاء کو خارج کرنے کے لئے پلاتے نیز صرف پوست نارنج کو پیس چھان کر آب گرم کے ہمراہ وجع الفواد کو ساکن کرنے کے لئے کھلاتے ہیں علاوہ ازیں قے و غثیان کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں آب نارج میں شکر ملا کر خون کے جوش اور صفراء کی حدت زائل کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء خون۔ مضر: جگر۔ مصلح: قند سفید اور نمک اور مرچ سیاہ۔ بدل: ترنج۔ مقدار خوراک: پوست نارنج ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ آب نارنج: ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک۔

نارنگی

(مرہٹی) نارنگ (بنگالی) کملا (انگریزی) اورنج (Orange) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے یہ نارنج کے علاوہ ہے سنگترے سے چھوٹا ہوتا ہے پختہ نارنگی کا پوست سرخ زردی مائل ہوتا ہے سنگترے کی مانند اس کے اندر بھی قاشین ہوتی ہیں جن کا رس چوسا جاتا ہے اس کا مزہ ترش شیرینی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ پوست نارنگی گرم و خشک۔ افعال: مفرح و مقوی قلب ہے صفراء کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتی ہے معدہ کو قوت بخشتی ہے پوست نارنگی جالی ہے۔ استعمال: نارنگی کو بطور میوہ کثرت کھایا جاتا ہے گرم مزاج اشخاص کے لئے اور گرم امراض میں نہایت مفید ہے گرم مزاجوں کے معدے کو تقویت دینے کے لئے استعمال کراتے ہیں صفراوی قے' متلی اور ابکائی کو ساکن کرنے کے لئے اس کی قاشین چوساتے ہیں اس

کے چھلکے کو ابٹن میں شامل کرکے چہرے کی رنگت نکھارنے کے لئے ملتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح' دافع حدت خون و صفراء۔ مضر: سرد مزاجوں کو اور اعصاب کو۔ مصلح: قند سفید' نمک اور فلفل سیاہ۔ بدل: نارنج و رنگترہ۔

ناریل

لاطینی Coconucifera (عربی) نارجیل (فارسی) جوز ہندی (پشتو) کوپرہ (بنگالی) ناریکل (سندھی) ڈونگھی (انگریزی) کوکونٹ (Cocoannut) ماہیت: مشہور پھل ہے اس کا مغز جس کو کھوپرا کہتے ہیں زیادہ تر مستعمل ہے۔ اس کا درخت تاڑ کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲۔ افعال: مغز نارجیل کثیرالغذا ہے لیکن اپنے ثقل کی وجہ سے دیر ہضم ہے بدن کو موٹا کرتا اور باہ کو قوت دیتا ہے حرارت غریزی کو قوت دیتا ہے اور تمام بدن کو قوت و حرارت پہنچاتا ہے مغز نارجیل کہنہ دیدان شکم خصوصاً کدو دانہ کو ہلاک کرتا ہے۔ استعمال: مغز نارجیل کو شکر کے ہمراہ تقویت باہ اور تسمین بدن کے لئے کھلاتے ہیں نیز معاجین مقوی باہ میں شامل کرتے ہیں مغز نارجیل کہنہ بقدر ۳ ماشہ کدو دانہ کو ہلاک کرنے کے لئے دیتے ہیں روغن ناریل اگر عمدہ مغز ناریل سے کشید کیا گیا ہو تو گھی کی بجائے استعمال کرنے سے باہ کو قوت دیتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے بیرونی طور پر مالش کرنے سے اعضاء کے سرد دردوں کو زائل کرتا ہے اور سر میں لگانے سے بالوں کو بڑھاتا اور نرم و ملائم کرتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ' مولد خون صالح۔ مضر: مسدد و دیر ہضم مصلح: شکر' مصری۔ بدل: اخروٹ پستہ چلغوزہ وغیرہ۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ سے تین تولہ تک۔ مزید تحقیقات: تازہ ناریل کے اندر کلوریز (حرارے) کی بھاری مقدار اور تمام وٹامن موجود ہوتے ہیں چنانچہ تازہ ناریل میں چار ہزار چار سو پچاس حرارے ہوتے ہیں خشک ناریل میں وٹامنز ضائع ہو جاتے ہیں۔

ناشپاتی (۱)

لاطینی Pyrus Communis (عربی) کمثری (فارسی) امرود (۲) (سندھی) ناکھ (انگریزی) Common Pear ماہیت: مشہور پھل ہے جو مزہ میں شیریں اور حجم میں مختلف ہوتا ہے عام طور پر ناشپاتی کھانے میں سخت ہوتی ہے لیکن کشمیر وغیرہ کوہستانی علاقہ کی ناشپاتی نہایت ملائم اور شاداب ہوتی ہے اور اس کی شکل بالعموم صراحی نما ہوتی ہے اور اس کو مخصوص طور سے ناکھ کہتے ہیں۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: قابض و نفاخ و مفرح و مقوی قلب' مسکن صفراء و خون۔ استعمال: ناشپاتی بطور میوہ کھائی جاتی ہے لیکن اس کو زیادہ نہیں کھانا چاہیئے۔ کیونکہ قابض و نفاخ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات درد شکم اور قولنج پیدا ہو جاتا ہے اس کو یا تو نمک' مرچ اور لیموں کی ترشی کے ساتھ استعمال کریں یا اس کے کھانے کے بعد شہد یا جوارش کمونی کھلائیں جو اس کے مصلح ہیں بطور دواء اس کا پانی نچوڑ کر مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص

: مسکن حدت صفراء و خون، مسمن بدن۔ مضر: گردہ کو۔ مصلح: انیسوں و عود وغیرہ۔ بدل: سیب ترش۔

ناگیسر

(ہندی) ناگ کیسر (فارسی) نارمشک (مرہٹی) ناگ چمپا (انگریزی) میسوافیریا (Mesua Ferrea) ماہیت: ناگیسر کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے امرود کے پتوں کے برابر اور پھول سفیدی زردی مائل نہایت خوشبودار ہوتا ہے یہی پھول ناگیسر کے نام سے مشہور ہے اس کے پھولوں سے خصوصاً پھول کے درمیان کی زردی سے عطر کشید کیا جاتا ہے جس کی بو بہت تیز ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مجفف، مفرح و مقوی قلب، جگر، معدہ اور امعاء کو تقویت بخشتا ہے۔ محرک باہ ہے۔ استعمال: ناگیسر کو مفرحات میں شامل کرکے امراض قلب و دماغ مثلاً مالیخولیا جنون وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں ہر قسم کی بواسیر کے استیصال کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ اگر اس کے پھول کے درمیانی زیرے کو رات کے وقت بھگو دیا جائے اور صبح کے وقت چھان کر مصری یا شہد ملا کر چند روز متواتر پلائیں تو خون بواسیر رک جاتا ہے اور مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس سے کشید کئے ہوئے عرق کو بقدر ایک رتی ضعف باہ کے لئے پان کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور اسی کو عضو مخصوص پر طلاء کراتے ہیں زخموں کو خشک کرنے کے لئے ان پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں اور پسینہ کی کثرت کو روکنے کے لئے ضماد کرتے یا باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج کرم، دافع بواسیر۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: ناگر موتھ۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مرکبات: مفرح یاقوتی۔

نائے Polygonum Hydropipper

ماہیت: نائے (ناہ یانا) ایک ملکی بوٹی ہے جو تقریباً ایک بالشت، بلند ہوتی ہے اس کی شاخیں باریک گرہ دار اور ہر ایک گرہ کے اردگرد چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان چھوٹا پھل ساخشخاش کے مانند چھوٹے چھوٹے تخموں سے بھرا ہوا ہوتا ہے یہ بوٹی مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مانع تپ، مدر بول و حیض، قاتل کرم شکم۔ استعمال: تپ بلغمی میں اس کا شیرہ نکال کر یا مطبوخ بنا کر پلایا جاتا ہے گو مابوٹی کے ہمراہ تپ دق میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ زیرہ، فلفل سیاہ اور ایک دانہ لہسن کے ہمراہ اس کے پتوں کا شیرہ نکال کر ادرار حیض و بول کے لئے پلاتے ہیں کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے بطور شیرہ استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: تپ بلغمی کے لئے مفید ہے اور تپ دق میں مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

نرگس

(عربی) نرجس (انگریزی) نارسس سس۔ Narcissvs۔ ماہیت: ایک نبات ہے جس کا پھول خوش نما اور خوشبودار ہوتا ہے۔ پتے اور جڑ پیاز کے مانند ہوتے ہیں زیادہ تر اس کی جڑ (پیاز نرگس) استعمال کی جاتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: محلل، جالی، جاذب رطوبات، جاذب خون، قاتل کرم شکم، مخرج جنین۔ استعمال: پیاز نرگس کو محلل ہونے کی وجہ سے پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے اور ان کو پھوڑنے کے لئے ضماداً استعمال کرتے ہیں نیز جالی ہونے کے باعث جھائیں چھیپ اور گنج پر ضماد کرتے ہیں جاذب رطوبات و خون ہونے کی وجہ سے طلاؤں میں استعمال کرتے ہیں عضو خاص کے اعصاب کو قوت دیتا اور اس کو فربہ کرتا ہے اس کو جوش دے کر پلانے سے کرم شکم ہلاک ہو جاتے اور جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: قوی محلل ہے مسقط جنین اور مقوی باہ۔ مضر: مصدع محرورین مصلح: بنفشہ، کافور اور نیلوفر وغیرہ۔ بدل: گل نرگس۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

نقرہ Silver

لاطینی Argentum (فارسی) سیم (عربی) فضہ (ہندی) چاندی۔ انگریزی Silver تفصیل سین ردیف میں صفحہ میں درج ہے۔ ماہیت: سفید رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے۔ مزاج: سرد خشک ۱۔ افعال: مقوی بدن، مفرح و مقوی قلب، مقوی دماغ و جگر و معدہ اور مغلظ منی خیال کی جاتی ہے۔ استعمال: چاندی کے ورق بنا کر تقویت و تفریح کے لئے اکثر امراض قلب و دماغ میں استعمال کئے جاتے ہیں نیز چاندی کو تپا کر پانی میں بجھاتے ہیں اور اس کو بھی تقویت و تفریح کے لئے پلاتے ہیں کشتہ نقرہ اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے خفقان حار، وسواس، مالیخولیا، جنون اور سرعت رقت احتلام اور ضعف باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: اس کے ورق تفریح قلب کے لئے اور کشتہ تقویت اعضاء کے لئے مستعمل ہے۔ مضر: امعاء کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور شہد۔ بدل: فیروزہ۔ مقدار خوراک: کشتہ ۲ چاول سے ایک رتی تک۔ ورق: ایک دو عدد۔

نک چھکنی

(عربی) عودالعطاس (بنگالی) ہانچتی (سنسکرت) چھکنی (انگریزی) سنیزورٹ (Sneeze Wort) ماہیت: نک چھکنی ایک چھوٹی بوٹی ہے جو کہ زمین پر مفروش ہوتی ہے اس میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول لگتے ہیں اگر اس کو ہاتھ میں مل کر سونگھا جائے و چھینکیں آنے لگتی ہیں (نک چھکنی سے کندش یا عودالعطاس مراد نہیں ہے کیونکہ یہ جڑ ہوتی ہے)۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: معطس، دافع امراض بلغمیہ، عصبانیہ، مقوی باہ، جالی۔ استعمال: احتباس نزلہ و زکام، درد سر نزلی اور درد سر بارد میں اس کی ہلاس بنا کر سونگھاتے ہیں چھینکوں کے ذریعہ فاسد رطوبت خارج ہو جاتی ہے اس کی معجون بنائی جاتی ہے جو کہ تقویت باہ کے

لئے مستعمل ہے نیز امراض باردہ بلغمیہ اور معدے کو قوت دینے بھوک لگانے' صلابت طحال کو دور کرنے کے لئے بھی اس کو استعمال کراتے ہیں ضماد کرنے سے داد کے لئے بھی مفید ہے۔ نفع خاص: ناک اور دماغ کے امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: مکرب' مغشی' مورث خناق اور پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور روغن زرد۔ بدل: سن کے بیج۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

نگند بابری

ماہیت: نگند بابری ریحان کی قسم سے ایک ملکی بوٹی ہے جو بقدر ایک بالشت بلند ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند اور پھول تلسی کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مصفی خون' تریاق سموم' محلل ورم' دافع تپ ربع۔ استعمال: نگند بابری کو تصفیہ خون کی غرض سے امراض فساد خون مثلاً جذام خارش اور اورام و شور داد اور برص میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے نقوع بنا کر اور اس کا آب زلال لے کر چند عدد مرچ سیاہ باریک شدہ شامل کر کے پلاتے ہیں۔ یا چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر دیتے ہیں تپ ربع میں بطور سفوف شیر بز کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں برص اور ورم بواسیری میں چند دانہ مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں برص میں زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ دائمی استعمال سے انسان سموم حیوانی و نباتی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

نوشادر

(عربی) ملح النار (سندھی) اچھرو (ہندی) نوسادر (بنگالی) نشیدل (سنسکرت) نرمادر (انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ (Ammonium Chloride) ماہیت: نوشادر ایک قسم کا نمک ہے جو سفید رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ بقول بعض گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ملطف مواد محلل اورام' منفث بلغم' محرک جگر و معدہ' جاذب اخلاط' مجفف و منقی قروح' جالی' مدر بول۔ استعمال: نوشادر کو امراض جگر مثلاً ورم الکبد' عظم الکبد' ضعف جگر و معدہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ حب کبد نوشادری (ایک مرکب دوا ہے) میں بطور جزو اعظم داخل ہے جو کہ جگر و معدہ کے تقریباً تمام امراض میں نافع ہے ضیق النفس اور سرفہ بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بیاض چشم ابتدائے نزول الماء اور جالہ وغیرہ امراض چشم میں مفرداً یا مرکباً مستعمل ہے اور نہایت فائدہ بخشتا ہے قروح برص' گنج داد وغیرہ جلدی امراض میں طلاء ذروراً مستعمل ہے۔ نفع خاص: ہر قسم کے زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ مضر: احشاء کو اپنی تیزی سے قطع کر دیتا ہے۔ مصلح: دودھ اور روغنیات۔ مقدار خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: نمک سلیمانی' حب کبد نوشادری۔

نیم

لاطینی Mellia Azadirachta (عربی' فارسی) نیب (گجراتی) ملبا (بنگالی) نیم (سنسکرت) نمب (تامل) ویپلو (مرہٹی) کنڈونمب (انگریزی) مارگوساٹری (Margosa Tree) ماہیت: نیم یا نیب ہندوستان کا مشہور درخت ہے جس کے تقریباً تمام اجزاء کڑوے ہوتے ہیں اس کی پیدائش بکثرت ہے صوبہ پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ حصل مستعملہ: نیم کے تمام اجزاء پتے پھول' چھال' پھل' دواء مستعمل ہیں لیکن زیادہ تر پتے اور چھال استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج: اس کے جملہ اجزاء کا مزاج گرم خشک بدرجہ اول ہے اور وئیدوں کے نزدیک اس کا مزاج سرد و خشک ہے۔ افعال: محلل' مسکن' مقطع' ملین' منضج' مصفی خون' دافع بخار' دافع تعفن' قاتل جراثیم' قاتل کرم شکم' منقی قروح۔ استعمال: محلل اور منضج ہونے کے باعث اس کے پتوں کا بھرتہ بنا کر پھوڑے پھنسیوں اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں جس سے وہ تحلیل ہو جاتے ہیں یا پختہ ہو کر پھوٹ جاتے ہیں صلابتوں کو نرم کرنے کے لئے بھی یہ بھرتہ باندھا جاتا ہے انہیں پتوں کو جوش دے کر درد گوش میں (جو کہ کان کی پھنسی کی وجہ سے ہو) اس کا بھپارہ دیتے ہیں خراب زخموں پر پتوں کو پیس کر اور ٹکیہ بنا کر باندھنے یا پتوں کا بھرتہ باندھنے سے اس کا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے خراب گوشت دور ہو جاتا ہے اور نیا گوشت جلد پیدا ہو جاتا ہے پتوں کو جوش دے کر پانی سے زخموں کو دھوتے ہیں جس سے زخم کا تعفن دور ہو جاتا ہے اور اگر متعفن نہ ہوں تو ان میں تعفن پیدا ہونے کو روکتا ہے خشک پتوں کو باریک پیس کر بھی ذروراً استعمال کرتے ہیں۔ چھال بھی اگرچہ پتوں کے مانند یہی تمام افعال رکھتی ہے لیکن یہ زیادہ تر نافع بخار ادویہ اور مصفی خون عرقیات میں مستعمل ہے اور اس کا جوشاندہ کرم شکم کے قتل کے لئے بھی پلاتے ہیں۔ پھل (جس کو نبولی کہتے ہیں) بھی مصفی خون ہے اگر پختہ نبولی کھائی جائے تو اس سے تلین بھی ہوتی ہے اور تصفیہ خون بھی' علاوہ ازیں یہ قاتل کرم شکم ہیں پھل کا مغز دافع بواسیر ہے اور بواسیر کی گولیوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ نیز سر کی جوؤں کو مارنے کے لئے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں پھلوں کا مغز مقدار کثیر میں نکال کر سرسوں کے مانند تیل نکلواتے ہیں یہ تیل تمام جلدی امراض یہاں تک کہ جذام کے لئے بھی تدہینا مفید ہے وجع مفاصل مزمن کو بھی فائدہ بخشتا ہے زخموں پر مفرداً یا دیگر ادویہ کے ہمراہ لگانے سے ان کے تعفن کو دور کر کے بہت جلد اچھا کر دیتا ہے اگر جسم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر دیتا ہے پرانے خنازیری زخموں کو بھی فائدہ دیتا ہے نیم کے درخت سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جس کو نیم کا مدھ کہتے ہیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک و جذام میں مستعمل ہے خارش اور دیگر امراض کو دور کرتا ہے بعض سرموں کو اس میں کھرل کر کے تیار کرتے ہیں نیم کا گوند بھی کسی قدر مصفی خون ہے اور اس کو مقوی و محرک خیال

کیا جاتا ہے نیم کی شاخ سے مسواک کرنا منہ کی عفونت کو دور کرتا اور دانتوں کو کیڑا لگانے سے بچاتا ہے۔ نفع خاص: مصفی خون' دافع سوداء۔ مضر: خشک مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص' مرچ سیاہ اور روغنیات۔ مقدار خوراک: اس کے سبز پتے اور چھال جبکہ تصفیہ خون کے لئے ان کا شیرہ نکالا جائے یا جوشاندہ بنایا جائے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کرسکتے ہیں۔ مزید تحقیقات: نیم کے تیل سے چند تلخ اجزاء کو علیحدہ کیا گیا جو حسب ذیل ہیں۔

لیمیسن۔ لیمیسین اور نیمیڈین۔ نیمیڈین اصل جز کی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں گندھک کی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ نیم کے پھول اور پھل سے بھی اجزاء علیحدہ کئے گئے ہیں۔ مغز تخم دار نیم کو روغن ہونے اور اس میں گندھک کے جز کے شامل ہونے کی وجہ سے قرحہ معدہ اور قرحہ اثناء عشری Pepticulcer میں استعمال کرنے سے مفید نتائج حاصل ہوئے۔ مرکبات: (۱) حب بواسیر۔ (۲) معجون مسکن درد رحم۔

و

ورچھ' بچ AcorusCalamus

(عربی) عودالوج' وج (فارسی) اگر ترکی (بنگلہ) سفید بچ (تلنگو) واسا (گجراتی) ویکھنڈ (سندھی) کمنی کاٹھی (انگریزی) سویٹ فلیگ روٹ (Sweet Flag Root) ایک بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے جس کی موٹائی ہاتھ کی درمیانی انگشت کے برابر ہوتی ہے اس میں نشاستہ کی کثیر مقدار اور ٹے نین کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے اس کے پتے نرگس کے ہم شکل ہوتے ہیں جن کو مل کر سونگھنے پر تیز بو آتی ہے اس کی لمبی لمبی جڑیں موسم خزاں میں اکٹھی کی جاتی ہیں پھر ان کو کاٹ کر خشک کرلیا جاتا ہے۔ رنگ: سرخی مائل سفید۔ ذائقہ: تلخ اور بو خراب۔ مزاج: گرم درجہ ۲ خشک درجہ ۲۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ مقام پیدائش: منی پور اور ناگا پہاڑیوں میں جھیلوں کے کنارے بکثرت موجود ہے۔ افعال و استعمال: قاطع و مجفف بلغم' کاسر ریاح' منقی دماغ' مدر بول و حیض ملطف' جالی اور مقوی باہ ہے رطوبات بلغمی سے دماغ کو پاک کرتی ہے اور فاسد مادوں کو زائل کرتی ہے۔ اس لئے نسیان خدر' استرخاء لکنت زبان' بدحواسی' پاگل پن' مرگی اور فالج میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ وبائی امراض کے ایام میں جڑ کو چباتے رہنے سے وبائی اثر نہیں ہوتا۔ اسے شہد میں ملا کر چٹانے سے بچہ بولنے پر جلدی قادر ہو جاتا ہے اس کو تھوڑی سی ملٹھی کے ہمراہ بچوں کے بخار' کھانسی اور قولنج میں بھی دیتے ہیں پٹھوں کو تقویت دیتی ہے۔ مقوی معدہ ہے پرانی پیچش' اسہال' نفخ و قراقر کو دور کرتی ہے اس کا جوشاندہ خون حیض اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے امراض چشم میں بطور

سرمہ مفید ہے۔ ہر قسم کے حشرات الارض کے دفعیہ کے لئے اس کا جوشاندہ یا جڑ کا سفوف باریک پیس کر زمین پر چھڑک دیتے ہیں فتق پر اس کے ضماد سے فائدہ ہوتا ہے۔

ورس

لاطینی Felemangia Grahamana (عربی) اخوان الزعفران (فارسی) کرکما (انگریزی) فلے منگیا گرے ہاما (Flamurgia Grapammana) اس پودے کے پھل سے پختہ ہونے پر زعفران کی مانند ریشے نکلتے ہیں ان کو پیس کر کپڑے رنگتے ہیں۔ رنگ: زرد سرخی مائل۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: گرم خشک ۳۔ مقدار خوراک: تین ماشہ۔ مقام پیدائش: علاقہ یمن۔ افعال و استعمال: اکثر زہروں کے لئے تریاق ہے جسم کا مقوی اور مفرح ہے خفقان کو مفید ہے غلیظ ریاح کو محلل' جالی اور مقوی باہ ہے گردہ و مثانہ کی پتھری توڑتا ہے لیپ چہرے کے داغوں کو مفید ہے (غیر سمی)

وسمہ

لاطینی Indigofera Leaves (فارسی' عربی) کتم (سندھی) کاری میندی (انگریزی) انڈیگولیوز (Indigo leaues) اس درخت کو عربی میں عظلم کہتے ہیں۔ نیل کے پتوں کو وسمہ کہتے ہیں۔ رنگ: پتی سبز' بیج سیاہ۔ ذائقہ: بدمزہ' ہرانده۔ مزاج: گرم خشک ۲۔ مقدار خوراک: تین ماشہ۔ افعال و استعمال: جالی' قابض' محلل' پتوں کا سفوف شہد کے ہمراہ ملا کر ورم جگر اور مرگی کو نافع ہے اس کی شاخوں کے جوشاندہ سے غرغرے کرنا مرکبات سیماب سے منہ آنے کو نافع ہے وسمہ ایک حصہ مہندی ۱/۴ حصہ دونوں کو آملہ کے پانی میں گوندھ کر نصف گھنٹہ دھوپ میں رکھیں اس کے بعد یہ وسمہ بالوں پر باندھیں اور چند گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں تو خضاب عمدہ بنتا ہے جڑ کو بھگو کر گوند ملا کر لکھنا سیاہی کا کام دیتا ہے۔ (غیر سمی)

ہ

ہاتھا جوڑی

لاطینی Anastatica Hirochuntina (عربی) بخور مریم (فارسی) پنجہ مریم (سندھی) جرجیرو (بنگلہ) ہٹی مورا (انگریزی) ہیلوٹروپ (Hell Trope) ایک قسم کی گھاس ہے جو ہاتھ سے مشابہ ہوتی ہے پتے ایک طرف سے سبز اور ایک طرف سے سفیدی مائل کسی قدر روئیں دار ہوتے ہیں۔ رنگ: سیاہی مائل بھورا' پھل سرخ اور نیلے جڑ سیاہ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم خشک درجہ ۳۔ مقدار خوراک: ۴ ماشہ۔ مقام پیدائش: کشمیر کی مرطوب زمین اور درختوں کے سایہ میں پیدا ہوتی ہے۔ افعال و استعمال: اس کی جڑ مدر حیض' و بول ہے دودھ بڑھائے اور پسینہ لائے چوتھے روز کے بخار اور یرقان کو مفید ہے جگر کا سدہ کھولتی ہے اس کی جڑ اور تخم جالی ہیں۔ بیجوں کا لیپ سیاہ داغ اور ورم سخت اور خنازیر دفع کرتا ہے جڑ کا

ضماد چہرے کے داغ اور میل صاف کرتا ہے اس کے متعلق یہ مشہور ہے کہ اگر اسے پانی میں گھس کر کسی شخص کے جسم پر لگائیں تو وہ لگانے والے کا مطیع و فرماں بردار ہو جاتا ہے۔ (غیر سمی)

ہاتھی سونڈی

لاطینی Heliotropium Indicum (عربی) خرطومی (فارسی) فیل خرطومی (بنگلہ) ہنی سور (ہندی) ہستی شنڈی (انگریزی) ہیلس ٹروپ (Helli Strope) اس کو بعض مقامات پر جواں بوٹی بھی کہتے ہیں۔ قد ایک دو بالشت بھر' جڑ ریشہ دار' پتے چھوٹے بیضاوی موٹے موٹے تخیشم یا چولائی کے پتے کے مشابہ' پھلی ہاتھی کے سونڈ سے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو ہاتھی سونڈی کہتے ہیں تمام پودے اور پتوں پر سفید رواں ہوتا ہے ماہ فروری سے لے کر جون تک یہ پودے سر سبز رہتے ہیں۔ رنگ: ٹہنی سفید۔ پتے نہایت سبز' پھول سفید۔ ذائقہ: کھاری۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ۔ مقام پیدائش: گرم میدانی علاقوں کے گندم' خربوزہ اور ککڑیوں کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: تیل میں پتے جلا کر خارش اور شور پر مالش کرتے ہیں پتوں کے پانی سے مویشیوں کے زخموں کے کرم مرجاتے ہیں اس کے پتوں کی ٹھنڈائی سیاہ مرچ کے ہمراہ متواتر کئی روز پلانا سگ گزید کو مفید ہی اس میں چاندی اور فولاد کا کشتہ بہت عمدہ بنتا ہے۔

ہار سنگھار Nyctanthes Arbortristis

(بنگالی) شیولی (گجراتی) پربوٹی (سنسکرت) شیہال

(انگریزی) نائٹ جسمن Night-jasmine اس درخت کے پتے کھردرے' موٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں اور ان پر چھوٹے چھوٹے بال سے ہوتے ہیں پھول ننھے ننھے اور خوشبودار چنبیلی کی مانند لیکن ان کی پنکھڑیاں سفید اور نچلا نالی نما حصہ زردی مائل سرخ ہوتا ہے اس حصے کو علیحدہ کر کے پانی میں اُبال کر کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ رنگ: پتے سبز' پھول سفید' ڈنڈی زردی' مائل سرخ۔ ذائقہ: بدمزہ۔ مزاج: سرد و خشک' بعض کے نزدیک گرم خشک۔ مقدار خوراک: ایک سے ۲ ماشہ تک۔ مقام پیدائش: ہندو پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے اور سنٹرل انڈیا کے جنگلات میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے پتوں کو ادرک کے ہمراہ پانی میں پیس کر دینا پرانے بخار کے لئے مفید ہے خونی بواسیر کے لئے پھول رات کو پانی میں بھگو کر صبح زلال پلاتے ہیں۔ تازہ پتوں کا رس شیر خوار بچوں کے لئے بے ضرر مسہل ہے گوند اور جڑ مقوی باہ ہے پھول کپڑا رنگنے کے کام آتے ہیں۔ (غیر سمی)

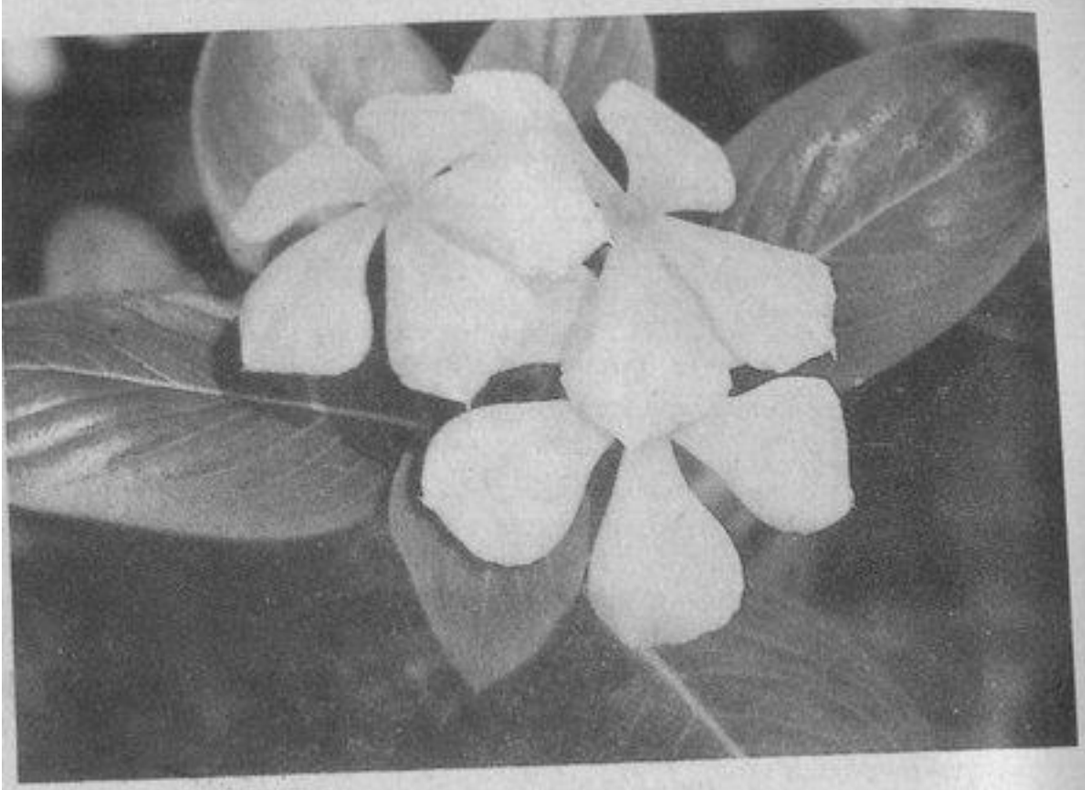

سدا بہار

عربی — حی العالم

فارسی — زلف عروسان

ENGLISH: PINK PERIWINKLE

INTER-N: CATHARANTHUS ROSEUS

OLD NAME: VINCA ROSA

ہمیشہ بہار Privinkle

لاطینی Vinearosa (فارسی) ہمیشہ بہار' زلف عروسان (اُردو) سدابہار (عربی) حی العالم (سندھی) بھتر بوٹی۔ اس کی دو قسمیں ہیں بڑی اور چھوٹی۔ بڑی قسم کا پودا گز ڈیڑھ گز لمبا' مشابہ نیازبو (ریحان) پتے مثل زبان کے اور چپک دار اور اس کی ساق یعنی ڈنڈی انگوٹھے کے برابر ہوتی ہے اور اس میں سے چپ دار رطوبت نکلتی ہے پھول چھوٹا' بیج مثل خبازی کے چھوٹی قسم کا پیڑیا بالشت کے برابر اونچا ہوتا ہے دیواروں کی جڑوں اور پہاڑوں میں اگتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان میں چپ دار رطوبت ہوتی ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ ہمیشہ سبز رہتا ہے۔ رنگ: پتے سبز پھول سفید مائل بزوری۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: گرم ۲ خشک الیکن صاحب اختیارات بدیعی نے خشک اسرد ۲ لکھا ہے۔ مصلح: گل ارمنی۔ مقدار خوراک: خشک پتے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک رس ۲/۱ تولہ سے اڑھائی تولہ تک۔ مقام پیدائش: بغداد' ایران۔ افعال و استعمال: چھوٹی قسم جو تیز نہیں جگر اور طحال کا سدہ کھولتی ہے عضو ماؤف پر مواد نہین گرنے دیتی۔ اپنی قوت قابضہ کی وجہ سے نفث الدم کو نفع دیتی ہے اور اپنی تھوڑی سی تجفیف کی وجہ سے پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کرتی ہے اور فتق کی ادویہ میں ڈالی جاتی ہے۔ ضماد اور ام حارہ کا داع اور سوختگی کا نافع ہے اور حنا کے ساتھ خارش کو مفید ہے۔ نوٹ: بڑی قسم افعال و خواص میں چھوٹی قسم سے ضعیف ہے۔

ہنگوٹ

(بنگلہ) جیاپوتایا(ا) انگوٹ (گجراتی) انگوریو (سنسکرت) انگوری ستری (انگریزی) ڈیلائل (Delile) ہنگوٹ کا درخت بڑا اور کانٹے دار ہوتا ہے اس کو مشابہ ہڑ کے پھل لکھتا ہے۔ رنگ: چھلکا زردی مائل۔ ذائقہ: تلخ و کسیلا۔ مزاج: گرم خشک۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ تا ایک تولہ۔ افعال و استعمال: پھوڑے پھنسی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ درخت کی چھال فساد و خون' جوش خون اور کوڑھ کو مفید ہے سوداوی مادہ کو مسہل ہے اس کا مغز گھس کر موتیا بند پر لگاتے ہیں۔ (غیر سمی)

ہرن کھری HedgeBindWeed

لاطینی Clystegia Sepium (پنجابی) لیلی بوٹی (سندھی) لیلا بوٹی۔ ماہیت: ایک چھوٹی بیل دار بوٹی ہے جو عموماً فصل ربیع میں پیدا ہوتی ہے اور گیہوں کے کھیتوں میں بکثرت پائی جاتی ہے شاخیں دھاگے کے مانند باریک ہوتی ہیں اور اپنی پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہیں اس کے توڑنے پر سفید دودھ کا قطرہ نکلتا ہے اس کے پتے سم آہو کے مانند اور پھول کٹوری نما سفید گلابی مائل ہوتا ہے اس کے ہر ایک جزو کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: تقریباً تمام حصص ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے خصوصاً پنجاب و ممالک متحدہ ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بعض گرم و تر بیان کرتے

ہیں۔ افعال: مصفی خون' محلل و منضج اورام۔ استعمال: ہرن کھری کو تصفیہ خون کی غرض سے چند دانے مرچ سیاہ کے ساتھ گھوٹ کر یا اس کے خیساندہ کا آب زلال لے کر خارش' جذام' آتشک وغیرہ امراض فساد خون میں پلاتے ہیں بعض لوگ سوزاک میں بھی استعمال کراتے ہیں اورام پر اس کو پیس کر بطور ضماد لگاتے ہیں جس سے ورم تحلیل ہوتا ہے یا اس کے متواتر ضماد کرنے سے پختہ ہو کر منفجر ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ایک تولہ۔

ہلیلہ

لاطینی Terminalia Chebula (فارسی) ہلیلہ (عربی) ہلیلج (بنگالی) ہریتکی (ہندی) ہڑ (سندھی) ہڑیڑ (انگریزی) چے بوئے مائروبلان (Chebulla Mysolanm) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی تین قسم کا ہوتا ہے یہ تینون اقسام در حقیقت ایک ہی درخت سے حاصل ہوتے ہیں اور ان کا بیان درج ذیل ہے۔

ہلیلہ سیاہ

(عربی) ہلیلج ہندی (ہلیلج) اسود (فارسی) ہلیلہ زنگی (ہندی) کالی ہڑ۔ ماہیت: ہلیلہ کے درخت سے جو پھل ابتدائے بالیدگی میں گٹھلی پیدا ہونے سے قبل گر پڑتے ہیں یا علیحدہ کر لئے جاتے ہیں انہیں کو ہلیلہ سیاہ کہتے ہیں۔ مزاج: درجہ اول میں سرد اور درجہ دوم میں خشک۔ افعال: مقوی دماغ' جاذب رطوبات' مقوی معدہ و امعاء مسہل سودا (بریان قابض) مصفی خون۔ استعمال: ہلیلہ سیاہ کو مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے حافظہ اور ذہن کے ضعف کو دور کرنے اور قوی کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغ کی فاسد رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مالیخولیا اور لقوہ جیسے امراض میں چباتے ہیں نیز جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے مرطوب معدہ کے لئے خاص طور پر مقوی ہوتی ہے مسہل سوداء اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بہت سے سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا' وسواس سوداوی' بواسیر اور جذام خارش وغیرہ میں دیتے ہیں ان کے دستوں کو بند کرنے کے لئے روغن زرد یا روغن بادام سے چرب کرتے ہیں اور بریان کر کے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ معدہ اور امعاء کو طاقت بھی دیتی ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

ہلیلہ زرد

(عربی) ہلیلج اصفر (ہندی) بڑی ہڑ' زرد ہڑ۔ ماہیت: درخت ہلیلہ کا پورا پھل ہے جس میں گٹھلی پڑی ہوتی ہے۔ مزاج: درجہ اول میں سرد اور درجہ دوم میں خشک۔ افعال: مقوی دماغ' جاذب رطوبات' مقوی معدہ و امعاء مسہل سودا (بریان قابض) مصفی خون۔ استعمال: ہلیلہ سیاہ کو مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے حافظ اور ذہن کے ضعف کو دور کرنے حواس کو تیز اور قوی کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغ کی فاسد رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مالیخولیا اور لقوہ جیسے امراض میں چباتے ہیں نیز جاذب

دودھک بستانی

ENG: MILK THISEL

INT: SONCHAS ASPER

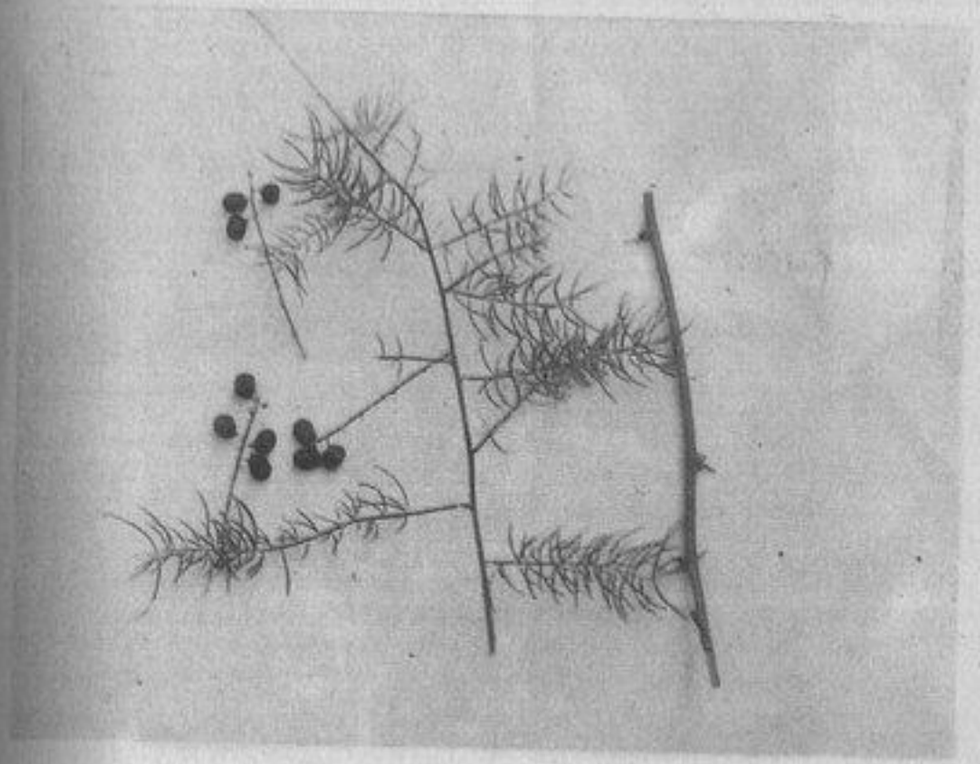

ہلیون

عربی عودالجبہ

فارسی مارچوبہ

ENG: WILD ASPARAGUS

INTE: ASPARAGUS OFFICINALIS

رطوبات ہونے کی وجہ سے مرطوب معدہ کے لئے خاص طور پر مقوی ہوتی ہے مسہل سوداء اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بہت سے سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا' وسواس سوداوی' بواسیر اور جذام خارش وغیرہ میں دیتے ہیں ان کے دستوں کو بند کرنے کے لئے روغن زرد یا روغن بادام سے چرب کرتی اور بریان کرکے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ معدہ اور امعاء کو طاقت بھی دیتی ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

ہلیلہ کابلی Wild Asparagus

لاطینی Asparagus Officinalis حب ہلیلہ نشوونما پا کر غیر معمولی طور پر فربہ ہو جاتی ہے تو اسی کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں یہ ہر سہ اخلاط کا مسہل ہے اور تمام افعال ہلیلہ زرد کے مانند رکھتی ہے اور اسی کے مانند مقدار خوراک ہے۔

ہلیون

(فارسی) مارچوبہ (عربی) عودالجبہ (سندھی) پھڑبھٹوں (بنگالی) ناگ دنا (ہندی) ناگدون (پنجابی) ہلیہ (انگریزی) ارٹی مے سیا دوگرس ماہیت: ہلیون ایک نبات ہے جس کے پتے بادیان کے پتوں سے مشابہ۔ جڑ لمبی اور پھل گول ہوتے ہیں پھل کے اندر سے تین تخم نکلتے ہیں جو سہ گوشہ اور سخت ہوتے ہیں اس کی جڑ اور تخم بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: محلل' مفتح سدد' مدر بول و مدر حیض' مخرج سنگ گردہ و مثانہ' مولد منی و مقوی باہ۔ استعمال: ہلیوں کو محلل' مفتح سدد اور مدر بولنے کی وجہ سے بعض بلغمی امراض کو دور کرنے جگر اور گردوں کے سدے کھولنے' یرقان کو دور کرانے اور سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں احتباس حیض اور عسر ولادت کے ازالہ کے لئے بھی دیتے ہیں۔ مولد منی اور مقوی باہ ہونے کی وجہ سے ضعف باہ کی ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ مزید تحقیقات: ہلیون میں اسپراگین نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے۔ مرکبات: لبوب کبیر و صغیر۔

ہیراکسیس Ferris vlphas

(عربی) زاج اخضر (فارسی) زاک سبز (انگریزی) فیرائی سلفاس۔ ماہیت: ہیراکسیس (زاج خضر) یا کسیس ہلکے سبز رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو اس طرح تیار کی جاتی ہیں کہ لوہے کی تاروں کو تیزاب گندھک میں حل کرکے خشک کر لیتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ افعال: مجفف' قابض' مقوی خون' مدر حیض' قاتل کرم شکم' بیرونی طور پر حابس نزف الدم۔ استعمال: ہیراکسیس کو مجفف ہونی کی وجہ سے زخموں میں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ قابض بھی ہے لہٰذا مسوڑھوں اور دانتوں کو مضبوط و مستحکم کرنے اور ان کے سیلان خون کو روکنے کی غرض سے سنونات میں شامل کرتے ہیں حابس نزف الدم ہونے کے باعث جراحات سے خون روکنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے مقوی

خون ہونے کی وجہ سے قلت الدم میں مستعمل ہے۔ مدر حیض ہونے کے باعث احتباس اور عسر الطمث میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کو گولیاں بنا کر کھلائی جاتی ہیں قاتل کرم شکم ہونے کے باعث ہر قسم کے کرم شکم خصوصاً حب القرع کو ہلاک کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں لیکن چونکہ اس کے اندر سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کرنا چاہیئے۔ نفع خاص: مخرج کرم شکم دندان۔ مضر: زہر ہے۔ مصلح: شہد خالص و روغنیات۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے ۲ رتی تک۔ مرکبات: حمول برائے خشکی رحم۔

ی

یاقوت Ruby

(عربی' فارسی) یاقوت (انگریزی) روبی۔ ماہیت: مشہور پتھر ہے جو قیمت میں الماس (ہیرا) کے بعد دوسرے درجہ پر ہے بلحاظ رنگت اس کی مختلف قسمیں ہیں لیکن سب سے بہتر سرخ رمانی ہے۔ (رمانی) دانہ انار کے مانند ہے۔ مزاج: حرارت و برودت میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک بقول بعض کے گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: اسے مفرح' مقوی قلب' مقوی دماغ' منعش و حافظ حرارت غریزی حابس الدم اور دافع ضرر ہوئے وبائی خیال کیا جاتا ہے۔ استعمال: یاقوت کو نہایت باریک کھرل کرکے مفرحات و یاقوتیات میں شامل کرتے ہیں جو تفریح و تقویت قلب و انتعاش و حفاظت حرارت غریزی کے لئے مستعمل ہے اس کا کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ' جنون' مرگی' خفقان' وبائے طاعون' جریان خون اور سل و دق میں مستعمل ہے اکتحالاً ضعف بصر میں بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفرح و مقوی دل۔ مضر: اس میں کوئی مضرت نہیں ہے۔ مصلح: عنبر اور سونا۔ بدل: ایک قسم دوسرے کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: ایک رتی۔

یشب

سنگ یشب (سندھی) لپاک (عربی) حجر الیشب (فارسی) سنگ یشم (انگریزی) اگیٹ ایک صاف و شفاف پتھر ہی سفید' سبز' خاکستری کئی قسم کا ہوتا ہے ان میں سے سخت قسم عمدہ ہے۔ رنگ: مختلف۔ مزاج: سرد خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔ افعال و استعمال: مقوی دل و دماغ اور معدہ ہے دافع وسواس اور خفقان ہے باطنی زخموں کے لئے اکسیر ہے اس کا قلب پر لٹکانا خفقان اور وسواس کے لئے حکمائے قدیم نے نافع لکھا ہے (غیر سمی) مشہور مرکبات: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا' مفرح کبیر' مفرح شاہی۔

تخم ریحان

عربی- شاہسفرم بزرالریحان- فارسی- تخم ریحان- بنگالی- توک ماری- انگریزی Basilicum Seed Of Ocimum ماہیت چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل لعابدار رطوبت والے- ریحان کے بیج ہیں جو تلسی کی قسم سے ہیں اس کے درخت میں سے تلسی کی خوشبو آتی ہے- مقام پیدائش ایران- مزاج سرد خشک- افعال مسکن قابض ممسک مغلظ مفرح- افعال مخصوصہ امراض قلب رفع تعشر قلب تفریح تقویت مضر معدہ- مصلح نبات سفید گردے کی لئے مرز نجوش دماغ کے لئے گلاب- بدل تخم کنوجہ- مقدار ۷ ماشے-

چھوٹی چندن

مختلف نام :- اسرول سرپ، گندھا، چندرکا، چھوٹو چاندر، اکور، نامیل پنالہ گندی، پاگل جڑی، دھان برواو غیرہ۔ انگریزی میں اسے راوولفیا سرپن ٹینا Rauwolfia Serpentina اور لاطینی میں اوفی اوکسن سرپن ٹائم Ophioylon Sepentinum کہتے ہیں۔

آیورویدک کتب اور آیورویدک گھنٹو میں چھوٹی چندن کا تذکرہ موجود نہیں۔ بعض مصنفین نے چھوٹی چندن کا سنسکرت نام سرپ گندار کھا ہے۔ لیکن یہ درست نہیں، وجہ یہ ہے کہ سرپ گندھا زہریلے حشرات الارض کے لیے بالخصوص زہر مار کے لیے اکسیر ہونی چاہیے لیکن جن لوگوں نے چھوٹی چندن کو اس غرض کے لیے استعمال کیا ہے انہیں کامیابی نہیں ہوئی، اسی طرح چھوٹی چندن کو چندرکا یا چندرا کہنا بھی صحیح نہیں۔ کیونکہ چندرکا اور چندرا کے ناموں کا اطلاق بہت سی جڑی بوٹیوں پر کیا جاتا ہے۔ غرض یہ ایک حقیقت ہے کہ چھوٹی چندن کا ذکر قدیم آیورویدک کتب میں نہیں ملتا۔

شکل وصورت :- یہ ایک گھنا خودرو پودا ہے۔ جو دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں زمین سے سیدھی اوپر کو جاتی ہیں۔ شاخ کے ہر جوڑ پر بیضوی شکل کے تین چار پتے ہوتے ہیں جن کی لمبائی ۵۔۶ انگشت اور چوڑائی دو تین انگشت ہوتی ہے۔

موسم پر شاخ کے سروں پر گہرے نارنجی سرخ رنگ کے پھولوں کا گچھا نمودار ہوتا ہے۔

اس کا تخم سیاہ رنگ اور مٹر کے دانہ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی جڑ تقریباً دس انچ لمبی 1/4 انچ موٹی اور بل دار ہوتی ہے۔ جڑ کا رنگ باہر سے بھورا سفید اور اندر سے زردی مائل ہوتا ہے اور اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔

منبت :- یہ بوٹی کوہ ہمالیہ کے دامن میں ملتی ہے۔ اور مراد آباد سے لے کر سکیم تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ آسام، پیگو اور تناسرم کے علاقوں میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک اور دکن کے مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ لنکا تک برابر چلی گئی ہے بنگال، بہار اور پٹنہ کے جنگلوں میں بھی خودرو پائی جاتی ہے۔

حصص مستعملہ :- اس بوٹی کی جڑوں کو دواء برتا جاتا ہے اور بعض امراض میں پتے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

افعال وخواص :- اس کے برگ مشتہی کاسر الریاح اور مسکن اعصاب ہیں۔ لیکن بیج منوم اور دافع جنون و دیوانگی ہے۔ اسے صرع، سر، مالخولیا، اختناق الرحم اور ضغطۃ الدم (بائی بلڈ پریشر) میں سفوفاً استعمال کرایا جاتا ہے۔

اس کی جڑ نہایت اعلیٰ درجہ کی مسکن و منوم ہے۔ اور دیوانگی و جنون اور مالخولیا کے علاج میں مفید و مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹی چندن ہر قسم کے زہر کی فاد اور تریاق ہے۔ خاص کر لذع الحیہ اور لذع عقرب کے لیے بھی نافع ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف پانچ رتی کی مقدار میں مقئی ہے۔ اور سخت بے چینی، قلق اور اضطراب پیدا کرتا ہے۔ کبھی اس قدر مقدار دوا سے، دست آنے لگتے ہیں۔ نبض کی رفتار سست ہو کر بدن پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے۔ اگر اسے مدت تک استعمال کیا جائے تو قلب بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ اور نبض کا حجم کم ہو جاتا ہے لیکن قلیل مقدار میں چھوٹی چندن خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ اور اعلیٰ درجہ کی مسکن و منوم دوا ہے۔

اس کی جڑ کا جوشاندہ مدر حیض اور عضلات رحم سکیڑتا ہے۔ اور اس کے پتوں کا رس آنکھ کے پھولے (بیاض چشم) کو زائل کرتا ہے۔ غرض اپنے خواص وافعال میں یہ پوٹاشیم برومائیڈ کے مشابہ بلکہ اس سے زیادہ بہتر شے ہے۔ چنانچہ اس کے 1/2 2 رتی سفوف سے خوب گہری نیند آ جاتی ہے اور مریض ۸ سے ۱۰ گھنٹہ تک برابر سوتا رہتا ہے۔ یہ بوٹی پرانی کھانسی اور دمہ کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اور جنون و دیوانگی کے ایسے مریضوں کے لیے جو بھاگتے، دوڑتے، شور وغل مچاتے، گالی گلوچ بکتے، دوسروں پر حملہ کرتے یا بے خوابی میں مبتلا رہتے ہیں، از حد نفع ہے لیکن خاموش اور مایوس مریضان دیوانگی کو اس سے جائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔

گیہوں جنگلی

(عربی) دوسر (فارسی) گندم دشتی۔

یہ پودا گیہوں سے مشابہت رکھتا ہے۔

رنگ ہرا اور دانہ کالے رنگ کا ہوتا ہے۔

ذائقہ تھوڑا تلخ مزاج گرم تر۔ مقدار استعمال تین ماشہ

افعال مادے کو پکاتی ہے۔

مسہل، محلل، قاتل کرم شکم

خشک خارش اور بال خورہ میں اس کا ضماد فائدہ دیتا ہے۔ خشکی کرتا ہے۔

سن

(فارسی) لادنہ۔ (سندھ) سٹی (انگلش) Hemp Flex مشہور گھاس کا نام ہے۔ اس کے نرم ریشے سے رسیاں بنائی جاتی ہیں۔

جب اس کے ریشے سے پانی دبا کر نکال دیا جائے تو پھر یہ پٹ سن کہلاتی ہے۔

مزاج سرد خشک رنگ سفید بھورا

ذائقہ پھیکا، مقام پیدائش بنگلا دیش

افعال و استعمال: اسکے پھولوں کا ساگ ثقیل ہوتا ہے۔ اس کا استعمال نفاس اور حیض کو روکتا ہے۔

خواتین اگر استعمال کریں بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ بیجوں کو پانی میں پیس کر بال دھونے سے بال نرم اور گداز ہوتے ہیں۔ اس کا لباس گرمی میں فائدہ دیتا ہے۔

جھینگا:

عربی سمک روبیاں (فارسی) ماہی روبیاں (سندھ) کانگٹ، (انگلش) Prawns Lobslers

یہ مچھلی ہی کی قسم ہے۔ سرخ رنگ کے لمبے پاؤں ساحلی علاقوں میں بکثرت ملتی ہے۔ رنگ بھورا + سفید، ذائقہ پھیکا مزاج گرم خشک و خشک درجہ اول مقدار خوراک بقدر ہضم استعمال و افعال خون صالح پیدا کرتی ہے منی پیدا کر کے جسم کو فربہ کرتی ہے۔ ادھ پکے انڈے گھی اور پیاز کے ساتھ بھون کر کھانے سے باہ کو محرک اور قوی کرتی ہے۔ سرد مزاج والوں کے معدہ اور جگر کو حرارت بخشتی ہے۔

نیلوفر (Water Lily)

نام نباتی / لاطینی (Nymphaca Spp)

صفت و ماہیت :۔ نیلوفر کے نام سے دواسازوں کے ہاں خشک مختلف رنگ کے پھولوں کے ٹکڑے دستیاب ہوتے ہیں۔ نیلوفر پانی میں پائی جانے والی بوٹی ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جو خوبصورت پھولوں کی وجہ سے بہت مقبول اور پسند کی جاتی ہیں جن میں سے بعض کے پھول ایسے ہوتے ہیں جو دن میں جب سورج طلوع ہوتا ہے تب کھلتے ہیں اور رات میں بند ہو جاتے ہیں۔ بعض صرف رات میں سورج کے غروب ہونے کے بعد کھلتے ہیں کشمیر کی جھیلوں میں نیلوفر پایا جاتا ہے اس کے پتے گول اور خاص قسم کے ہوتے ہیں جڑ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے پھول سفید یا سرخ بڑا سا ۱۰ سے ۱۲ سینٹی میٹر کے گھیرے میں پانی پر تیرتا رہتا ہے پھل اسفنج جیسا ہوتا ہے جو پانی کے اندر ہی پختہ ہوتا ہے بیج چھوٹے چھوٹے مغز میں دبے ہوئے ہوتے ہیں۔

یونانی طب کی کتابوں میں جیسے اختیارات بدیعی، محیط اعظم وغیرہ میں نیلوفر کے بارے میں تفصیل سے معلومات درج ہیں۔ انہوں نے بہترین نیلوفر وہ بتایا ہے جو بغداد کی جھیلوں اور ندیوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کا پھول آسمانی ہوتا ہے مصر میں بھی نیلوفر کے پودے ہوتے ہیں۔

تحقیقات سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ نیلوفر کی بعض قسمیں تو ایسی ہیں جو پاکستان و ہندوستان کے سرد علاقوں کی جھیلوں میں پائی جاتی ہیں جیسے کشمیر، شملہ وغیرہ اور بعض قسمیں ایسی ہیں جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہیں یونانی اطباء نے یہ جو لکھا ہے کہ بہترین نیلوفر بغدادی ہے تو اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ گرم علاقوں میں پائے جانے والا نیلوفر زیادہ موثر ہوتا ہے۔ اسی طرح مصری نیلوفر ہے۔

مزاج :۔ سرد و تر ۳ رنگ عموماً سفید تر نیلی ارغوانی ذائقہ پھیکا مضر باہ مثانہ مصلح شہد خالص بدل جڑ کا بیج بیج۔

افعال کلیہ :۔ گل نیلوفر مطفی حرارت، ملطف، مفرح و مقوی قلب، مسکن صفراء ہونے کی وجہ سے نیلوفر کو شدت عطش، ہیجان صفراء، سدرودوار، تے غثیان، شقیقہ، ضعف قلب، خفقان حار میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ ۱۲ گرام۔

ترکیب استعمال :۔ گل نیلوفر کا جوشاندہ تیار کر کے مصری اضافہ کریں اور صبح و شام استعمال کریں تمام عوارض میں مفید ہے اور شقیقہ کے لئے خاص طور پر افادیت رکھتا ہے۔

اونٹنی کا دودھ

فارسی- شیر شتر- عربی لبن الفلاح- رنگ:- سفید سیاہی مائل ذائقہ:- قدرے شور- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم مائل خشکی- مضر:- دیر میں قوہ معدہ میں اترتا ہے اور پیاس لاتا ہے- مصلح:- شکر- بدل:- گائے کا دودھ-

افعال و خواص

جلا کرتا ہے- اور مادہ کو متعدل القوام کرتا ہے اور جسم کو قوت بخشتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور باطنی ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور جلندر و قے اور دمہ اور کھاسی کو مفید ہے-(غیر سی)

بکری کا دودھ

فارسی- شیر بز- عربی لبن الماء- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- سرد تر مائل خفیف- حرارت- مضر:- نفاخ اور سرد مزاج والوں کو- مصلح:- شہد و سونف- بدل:- گائے کا دودھ-

افعال و خواص

افعال بخشتا ہے اور جلا کرتا ہے اور منہ سے خون آنے کو اور کھاسی اور سل اور پھیپھڑے کے زخم کو اور حلق کی خراش و مثانہ کے زخم کو اور خناق کو مفید ہے اور پیشاب لاتا ہے اور پیٹ کو نرم و معتدل کرتا ہے اور اس کا غرغرہ امراض حلق کو بالخاصہ مفید ہے اور گرم مزاج والوں کو قوت بخشتا ہے اور گرمی کے اکثر امراض کو مفید ہے-(غیر سی)

بھینس کا دودھ

فارسی- شیر میش گاؤ- عربی لبن الجاموش- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- معتدل ساتھ غلظت اور رطوبت کے- مضر:- دیر و ہضم و ثقیل ہے- مصلح:- شکر- بدل:- گائے کا دودھ-

افعال و خواص

بدن کو فربہ کرتا ہے اور اکثر اعضا کو قوت بخشتا ہے اور فرحت دیتا ہے اور خون کثیر پیدا کرتا ہے- اور جو خلط بدن میں غالب ہو اس کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور اگر اس میں کنگھی کی لکڑی جوش کر کے دہی جما کے ہمراہ مصری کے کھادیں بواسیر کو

نافع ہے-(غیر سی)

بھیڑ کا دودھ

فارسی- شیر میش و شیر گوسفند- عربی- لبن الضان- رنگ:- سفید قدرے سیاہ- ذائقہ:- پھیکا و بودار- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم تر- مضر:- قراقر اور قولنج پیدا کرتا ہے- مصلح:- روغن بادام و شہد- بدل:- عورت کا دودھ- مقدار خوراک:- ۳ تولہ-

افعال و خواص

جاہر دماغ کو اور حرام مغز کو اور باہ کو قوت دیتا ہے اور آنتوں کے زخم اور منہ سے خون آنے کو اور پیچش کو مفید ہے- اور سمی داواؤں کی مضیت کو دفع کرتا ہے اور مصرت جماع کی اصلاح کرتا ہے اور روغن بادام و ببول کے گوند کے ہمراہ کھانسی اور مضر جماع کو مفید اور مجرب ہے-(غیر سی)

چمگادڑ کا دودھ

فارسی شیر شیرہ- عربی- لبن الخفاش- رنگ:- سفید زرد مائل- ذائقہ:- تیز و قدرے تلخ- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم ۳- مضر:- پھیپھڑے اور طحال کو- مصلح:- روغن بادام- بدل:- شیرنی کا دودھ- مقدار خوراک:- ۶ ماشہ-

افعال و خواص

پیشاب خوب آتا ہے اور نہایت جلا کرتا ہے ور بدن میں جلد نافذ ہوتا ہے اسی لیے اس کا کھانا ناجائز ہے الا اس کا طلا عضلات ذکر اور باہ کو قوت دیتا ہے- "غیر سی قوی المفرت"

سورنی کا دودھ

فارسی:- شیر خوک- عربی:- لبن الخنزیر- رنگ:- سفید زرد مائل- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- سرد تر مضر:- نفاخ اور دیر ہضم ہے اور سفید داغ پیدا کرتا ہے- مصلح قند- بدل:- گدھی کا دودھ- مقدار خوراک اماشہ-

افعال و خواص

بدن کو فربہ کرتا اور قوی کرتا اور سل اور دق کو نافع ہے الا امرض جلدی اکثر پیدا کرتا ہے اہل فرنگ س کے بڑے مدح خوان ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں اور معقوی اعضائے دماغی بتائے ہیں کسی قدر صحیح اور مجرب ہے "غیر سی"

شیرنی کا دودھ

فارسی:- شیر شیر- عربی:- لبن الاسد- رنگ:- زردی مائل- ذائقہ:- تیز و ترش- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم- مضر:- زخم ڈال دیتا ہے- مصلح:- بدل:- قدر شربت:-

افعال و خواص

نہایت جلا کرتا ہے اور بہت جلد نافذ ہوتا ہے اور غضب پیدا کرتا ہے الا بعض امراض سرد دماغی کو مفید ہے- "قریب بہ سم"

عورت کا دودھ

فارسی:- شیر زن- عربی:- لبن النساء- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- لڑکی کا گرم تر اور لڑکے والی کا

سرد تر۔ مضر:۔ جلد ثڑا دیتا ہے۔ مصلح:۔ شکر و شہید۔ بدل:۔ گدھی کا دودھ۔ مقدار خوراک:۔ مار۔

افعال و خواص رطوبت لاتا ہے اور دماغ اور باہ کو قوت بخشتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور خیشوم یعنی پیشانی کا سدہ کھولتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور سینہ کی خشکی اور خشک کھانسی کو مفید ہے اور اس کا ناک میں سڑکنا بے خوابی اور دماغی خشکی کو نافع ہے اور اکثر امراض دماغی کو مثل جنون اور مالیخولیا اور سرسام وغیرہ کے اور سل و دق کو نافع ہے "غیرسی"

گائے کا دودھ فارسی:۔ شیر گاؤ۔ عربی:۔ لبن البقر۔ رنگ:۔ سفید۔ ذائقہ:۔ قدرے شیریں۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ متعدل ساتھ رطوبت فضلیہ کے۔ مضر:۔ طحال و شکمی اعضاء کے۔ مصلح:۔ شکر و شہید۔ بدل:۔ شیر بز۔ قدر شربت:۔ یار

افعال و خواص کثیر الغذا ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور جلا کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور باہ لاتا ہے اور غم و وسواس کو دور کرتا ہے اور خفقان کو نافع ہے اور سل و دق اور پھیپھڑے کے زخم کو مفید ہے "غیرسی"

گدھی کا دودھ فارسی:۔ شیر خر۔ عربی:۔ لبن الاتان۔ رنگ:۔ سفید۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ سرد تر۔ مضر:۔ سرد اور بلغمی مزاج والوں کو۔ مصلح:۔ گلقند۔ بدل:۔ شیر گاؤ و شیر بز۔ قدر شربت:۔ مار تا ۶ مار۔

افعال و خواص تری اور سردی پیدا کرتا ہے اور فرحت بخشتا ہے اور جلا کرتا ہے اور سدہ و مسام کھولتا ہے اور گرم مزاج والے کے دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے اور سل و دق اور زخم پھیپھڑے کو مفید ہے اور گرمی کے بخار دن اور گرمی کی کھانسی کو نافع ہے اور منہ سے خون آنے کو اور سانس چلنے کو اور خفاقان کو مفید ہے اور جلندر اور لاغری کو دفع کرتا ہے اور اہل فرنگ اس کے منافع بہت بیان کرتے ہیں اور اکثر استعمال میں لاتے ہیں۔ "غیرسی"

گھوڑی کا دودھ فارسی:۔ شیر اسپ۔ عربی:۔ لبن الرماک۔ رنگ:۔ سفید۔ ذائقہ:۔ قدرے شور۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ نفاخ ہے اور قراقر لاتا ہے۔ مصلح:۔ سونف و شہد۔ بدل:۔ شیر شتر۔ مقدار خوراک:۔ مار۔

افعال و خواص جلا کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور فرحت بخشتا ہے اور بھوک و باہ زیادہ کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور مثانہ کے زخم اور مجاری پیشاب کو مفید ہے اور حیض کو بھی جاری کرتا ہے اور زخم رحم کو نافع ہے اور اس کے حمول لینے لتہ ترکیا ہوا رکھنا حمل قائم ہونے کے لیے معین و مددگار ہے اور اس کا پینا چیچک نہیں ہونے دیتا ہے۔ "غیرسی"

گور خر کا دودھ فارسی:۔ شیر گور خر۔ عربی:۔ لبن الحمار الوحشی۔ رنگ:۔ سفید۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ نفاخ ہے۔ مصلح:۔ سونف و شہد۔ بدل:۔ شیر شتر۔ مقدار خوراک:۔ مار۔

افعال و خواص مقوی باہ ہے اور لطافت بخشتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور جلا کرتا ہے اور اپنے افعال میں قریب گھوڑی کے دودھ کے الا اس سے گرم زائد ہے۔ "غیرسی"

ہرنی کا دودھ فارسی:۔ شیر آہو۔ عربی:۔ لبن الغزال۔ رنگ:۔ سفید۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ نفاخ ہے۔ مصلح:۔ سونف و شہد۔ بدل:۔ شیر گور خر۔ مقدار خوراک:۔ مار۔

افعال و خواص یہ اپنی کل افعال میں بالکل قریب گور خر کے دودھ کے ہے۔ "غیرسی"

دونا مروا فارسی:۔ مرزنگوش۔ عربی:۔ مرزنجوش۔ رنگ:۔ پھول سفید بیج سیاہ پتے سبز۔ ذائقہ:۔ تلخ۔ ماہیت:۔ ایک گھاس ہے خوشبودار جس کے پتے برابر پتے امرود کے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ گردہ اور مثانہ کو۔ مصلح:۔ کاسنی اور خرفہ۔ بدل:۔ افسنتین و کلونجی۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ۔

افعال و خواص لطافت بخشتا ہے اور درموں کو تحلیل کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور جلا کرتا ہے اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور مثانہ گردہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور لقوہ و ریحی درد سر کو مفید ہے اور دماغی رطوبت کو چھانٹتا ہے اور سینہ کی درد اور دمی و ریاحی قولنج اور جگر و طحال کے سدہ کو اور جلندر کو مفید ہے اور دماغ کو پاک کرتا ہے اور اس کا سونگھنا زکام اور فالج اور صبات یعنی بہت سونے کو مفید ہے۔ "غیرسی"

ہڑ گیلہ کا گوشت فارسی:۔ گوشت مردار خور۔ عربی:۔ لحم الرجمہ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے گد کے مشابہ اور اس سے بڑا اس کی گردن میں ایک تھیلی ہوتی ہے پر حرارت۔ طبیعت:۔ گرم ۲ خشک ۱۔ مضر:۔ پیاس لاتا ہے اور اخلاط کو جلا دیتا ہے مصلح:۔ بدل:۔ قدر شربت:۔ مختلف و حرام

افعال و خواص اس کی کھال سوکھی ہوئی کا چھڑکنا خون بہنے کو مفید ہے اور زخموں کو بھرلاتا ہے اور سرکہ کے ہمراہ داد کو نافع ہے اور اس کا پتہ ہمراہ روغن بنفشہ کے کان میں ڈالنا مخالف آدھا سیسی کو بالخاصہ سفید ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے اس کی بیٹ کا فریج میں رکھنا

بچہ کو ساقط کرتا ہے اور حیض جاری کرتا ہے اور اس کا سنگدانہ ہمراہ سرکہ کے سفید داغ کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

ہرن کا گوشت

فارسی:- گوشت آہو- عربی:- لحم الظبی و الغزال- رنگ:- گلابی:- ذائقہ:- روکھا پھیکا:- ماہیت:- مشہور چوپایہ جانور ہے- طبیعت:- گرم خشک ۲- مضر:- دیر ہضم ہے اور قولنج پیدا کرتا ہے- مصلح:- سکنجبین و ترش میوہ:- بدل:- گای کا گوشت- قدر شربت:- حلال-

افعال و خواص

تمام افعال میں مزاج انسانی کے موافق ہے اور کثیر الغذا ہے اور خشکی لاتا ہے اور فالج اور استرخاء اور سرد بیماریوں کو مفید ہے اور اس کی کھال پر بیٹھنا باہ کو کم کرتا ہے اور کیڑے مکوڑوں کو بھگاتا ہے۔ "غیر سمی"

ہنس کا گوشت

فارسی:- عربی:- لحم الراعان- رنگ:- گلابی:- ذائقہ:- قدرے بسانده- ماہیت:- ایک پرند آبی جانور ہے دراز گردن مشابہ سارس کے اس سے چھوٹا- طبیعت:- گرم تر- مضر:- نفاخ اور دیر ہضم ہے- مصلح:- گرم مصالح:- بدل:- مقدار خوراک:- "بقدر ہضم"

افعال و خواص

اس کا گوشت باہ لاتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے اور اعضاء کو قوت دیتا ہے اور صفراکی کی تیزی کو دفع کرتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور رنگ رخسار کا صاف اور پر رونق کرتا ہے اور سرخ بادہ کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

گوکھرو

فارسی:- خار خسک- عربی:- خشک- رنگ:- سبز زرد- ذائقہ:- قدرے تلخ- ماہیت:- ایک گلاس کے کانٹے ہیں مشہور- طبیعت:- گرم خشک ۲- مضر:- طحال کو- مصلح:- بادام- بدل:- تخم خیارین- مقدار خوراک:- ۶ ماشہ-

افعال و خواص

پیشاب جاری کرتا ہے اور گردہ و مثانہ کی پتھری توڑ بہاتا ہے- اور طبیعت کو نرم کرتا ہے ریاح کو صادر کرتا ہے اور درد کمر اور جلندر اور ریاحی قولنج کو مفید ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور حیض جاری کرتا ہے۔ "غیر سمی"

نیولے کا گوشت

فارسی- گوشت راسو- عربی:- لحم ابن الرس- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- بدبودار- ماہیت:- گرم خشک ۳- مضر:- گرم مزاجوں کو- مصلح:- سرکہ بدل:- گوہ مقدار خوراک حرام ہے

افعال و خواص

نیولے کو ذبح کرکے اور اسکے پیٹ کو چاک اور آلائش سے پاک کرکے روغن زیت میں اس قدر پکادیں کہ بالکل گھل جاوے پھر اس تیل کی صاف اور چھلن کرکے رکھ چھوڑیں اور گھٹیا اور نقرس پر ملین نفع مند ہے اور یہ یاح بواسیر کو نافع

ہے اور ذکر و رحم کے اطراف و کمر پر پلنا کے لیے مجرب ہے۔ "قریب بسم ہے"

پولی و کپھکنی

فارسی:- گوشت واق- عربی:- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- بسانده- ماہیت:- ایک پرندہ جانور ہے کنارہ پانی کی بالشت بھر کا اس کے سر پر شل کا کل لٹکتے ہیں- طبیعت:- گرم ۲ خشک ۱- مضر گرم مزاجوں کو- مصلح:- ترش میوہ اور سکنجبین بدل:- قدر شربت:- حلال-

افعال و خواص

ریاح تحلیل کرتا ہے اور فالج کے لیے بہت مفید ہے ور اس کا تیل نکالا ہوا فالج میں ملنا نافع ہے اور اس کا پتہ آنکھ کے جالے کو اور سیاہ داغ کو مفید ہے اور بواسیر کے لیے اس کا گوشت مجرب ہے۔ "غیر سمی"

ہاتھی کا گوشت

فارسی:- گوشت پیل- عربی:- لحم الفیل- رنگ:- سیاہ سرخی مائل- ذائقہ:- نمکین دبد مزہ- ماہیت:- ایک چوپایہ جانور بڑے جثہ والا اور سونڈ والا مشہور ہے- طبیعت:- سرد خشک- مضر- کھایا نہیں جاتا- مصلح:- بدل:- حرام ہے-

افعال و خواص

اس کے پتے کا سرمہ بینائی کو جلا دیتا ہے اور قوت دیتا ہے اور اس کا ناخن آنکھ کے جالے اور مانڈرے کو چھانٹتا ہے اور اس کا پیشاب پینا عورت کے حاملہ ہونے کے لیے مجرب ہے اور اس کی لید کا فرج میں رکھنا حمل رہنے کو ہمیشہ کے لیے مانع ہے اور اس کی لید کی دھونی پرانے بخاروں کو نافع ہے اور اس کی کھل کا تعویذ وبائی بخار کو مفید ہے اور اس کے دانت کا برادہ بعد طہرے کے معین حمل ہے "قریب بسم ہے"

ہدہد کا گوشت

فارسی:- گوشت مرغ سلیمان دیوبک- عربی- لحم الہدہد- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- قدرے بسانده- ماہیت:- ایک پرند جانور ہے تاجدار سرخی مائل و سیاہ زرد نقطہ دار- طبیعت:- گرم خشک ۲ مضر:- مصلح:- بدل- مقدار خوراک بقدر ہضم و برداشت:- حلال

افعال و خواص

سدے کھولتا ہے اور قولنج اور پیچش کو مفید ہے اور گردہ و مثانہ میں خون جمے ہوئے کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا دل تازہ گھی میں تلا ہوا ہمراہ شہد کے ذہن کو اور حافظ کو قوی کرتا ہے اور خشک کیا ہوا دل باہ کو قوت دیتا ہے اور اس کے پتے کر سرمہ آنکھ کے جالے کو نافع ہے اور اگر ذبح کرکے دروازہ پر لٹکادیں تو سحر کو دافع کرتے- اور ام الصبیان کو نافع ہے۔ "غیر سمی"

کوے کا گوشت

فارسی:- گوشت زاغ- عربی:- لحم الغراب اسود- رنگ:- سیاہ- ذائقہ:- بسانده و بدبودار - ماہیت:- مشہور پرند ہے- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر:-

چھچھڑے کو اور دیر ہضم ہے۔ مصلح:۔ گرم مصالح۔ بدل:۔ چیل مقدار خوراک:۔ حرام۔

افعال و خواص ردی الغذا ہے اور اس کے شوربے کا پینا ریاح غلیظ اور قولنج کو دفع کرتا ہے اور ایسا ہی اس کے شوربے میں بیٹھنا بھی ریاح کرتا ہے اور اس کی بیٹ بینائی کو جلا دیتی ہے اور جھائیں کو درع کرتی ہے اور گر سیاہ کوے کو زندہ ایک برتن میں رکھیں اور اس پر لوہے کا برادہ اور ترشی کا پانی و سرکہ تیز ڈال کر اور برتن کا منہ بند کر کے گھڑے کی لید میں دبادیں چالیس ۴۰ روز تو وہ تیل ہو جائے گا وہ عمدہ خضاب ہے

مگرمچھ و گھڑیال کا گوشت

فارسی:۔ گوشت نہنگ۔ عربی:۔ لحم القساح۔ رنگ:۔ گلابی و سفید:۔ ذائقہ۔ تلخ و بسانده۔ ماہیت:۔ ایک دریائی خاردار جانور ہے قوی الجثہ اور شنزور۔ طبیعت:۔ گرم ۲ خشک ۳۔ مضر:۔ ردی الکیموس ہے۔ مصلح:۔ بدل:۔ قدر شربت:۔ مختلف فیہ و حلال۔

افعال و خواص اس کا گوشت باہ کو قوت اور حرکت دیتا ہے اور دبلے پتلے لوگوں کو فربہ کرتا ہے اور قولنج کو نافع ہے اور اس کی لید آنکھ کے جالے کو مفید ہے اور اس کی چربی روغن گل کے ہمراہ درد سر اور آدھا سیسی کو نافع ہے اور کان میں ڈالنے سے کان کے بہرے ہو جانے اور درد کو مفید ہے اور اس کی مالش درد گردہ و کمر کو فائدہ کرتی ہے اور اس کا راہنی طرف کا دانت داہنے بازو پر باندھنا بالخاصہ قوت جماع و باہ کو موید ہے "عیر سمی"

نیل گائے کا گوشت

فارسی:۔ گوشت نیل گاو۔ عربی:۔ لحم البقرالوحش۔ رنگ:۔ گلابی سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک جنگلی چوپایہ جانور ہے برابر گائے اور گورخر کے مشابہ۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ نفاخ ہے مصلح:۔ گرم مصالحہ۔ بدل:۔ مقدار خوراک بقدر ہضم:۔ حلال

افعال و خواص جلد ہضم ہوتا ہے اور سودا پیدا کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور سرد مزجوں کی باہ کو قوی کرتا ہے اور اس کا سینگھ جلایا ہوا ہمراہ کیتا کے خون کے بنے اور رطوبی و خونی سیلان رحم کو مفید ہے "غیر سمی"

نیلکنٹھ گوشت

فارسی:۔ گوشت سبزک۔ عربی:۔ رنگ:۔ نیلا۔ ذائقہ:۔ بسانده ماہیت:۔ ایک پرند نیلا و سیاہی مائل ہے برابر کبوتر کے طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ مختلف فیہ و حرام۔

افعال و خواص سودا پیدا کرتا ہے اور فساد ریاح و بلغم کو دفع کرتا ہے اور خون کے جوش کو بھی نافع ہے اور آتشک میں اس کا گوشت کھانا مفید ہے "غیر سمی"

مرغاو مرغی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت مایان و خروش۔ عربی:۔ لحم الدجاج والدیک۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ قدرے بسانده۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ جوان گرم اور وتری میں معتدل ہے اور بچہ میں تری زائد ہے۔ مضر:۔ ہمیشہ کھانا بواسیر اور نقرس پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ گھی۔ بدل:۔ کبوتر خانگی۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص کثیر الغذا ہے اور عقل کو تیز اور بڑھاتا ہے اور منی زائد پیدا کرتا ہے اور دماغ و فہم اور ادراک اور ذہن کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور قولنج کو نافع ہے۔ اور رنگ اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اگر اس کے پیٹ کو چاک کر کے اور الائش سے پاک کر کے گرما گرم سانپ کاٹنے کی جگہ پر چپکا دیں تو اس کی سمیت کو دفع کرے اور اسی طرح لیسر نفس اور سرسام کو مفید ہے "غیر سمی"

ممولا پھٹکی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت سرپچہ و سکانہ۔ عربی:۔ لحم الصقراغون و صعوہ۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور نہایت چھوٹا گوریا سے ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ بدل:۔ لسوڑہ۔ قدر شربت:۔ حلال۔

افعال و خواص اس کو بریاں کر کے ہمراہ شہد کے استعمال کرنا گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ بہاتا ہے اور پیشاب خوب لاتا ہے اور دشواری سے پیشاب آنے کو نافع ہے "غیر سمی"

مور کا گوشت

فارسی:۔ گوشت طاؤس۔ عربی:۔ لحم الطاؤس۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ بسانده۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور خوبصورت ہے چوٹی دار۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ دیر ہضم اور غلیظ ہے۔ مصلح:۔ گرم مصالحہ۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص معدہ کو قوت دیتا ہے اور اس کا شوربا ذات الجنب اور درد پہلو کو مفید ہے اور اس کی چربی کا طلا باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی ہڈی جلائی ہوئی کا منجن دانتوں کو قوی کرتا ہے اور اس کے پتے کے ہمراہ سکنجبین کے پینا پرانے پرانے دستوں کو بند کر دیتا ہے اور اس کے خون کا لیپ زخموں کو بھرلاتا ہے اور مفید ہے اور اس کی بیٹ ملنا جھائیں اور مسوں کو کھوتا ہے اور اس کے دم کے سونے نکالے ہوئے کا سرمہ عمدہ ہے۔ "غیر سمی"

مہو کا گوشت

فارسی:۔ گوشت فالنجہ۔ عربی:۔ لحم القق و مکہ۔ رنگ:۔ سرخ و سیاہی۔ ذائقہ:۔

بسانده و بدفرہ۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور سیاہ رنگ برابر و مشابہ کوے کے ہے اور بعضے جنگی کوا بتاتے ہیں۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ کوا مقدار خوراک حسب حاجت مختلف فیہ۔

افعال و خواص قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے اور اس کے سر کا بھیجا بچوں کے ذہن کو قوی کرتا ہے اور اس کے پتے کا پانی آنکھوں میں مقوی بصر ہے اور آنکھ کے زخم کو مفید ہے اور کہتے ہیں کہ آنکھ میں اس کے پتے کر سرمہ لگانے والا نظر خلائق میں محبوب ہوتا ہے۔ اور اس کی بیٹ جھائیں اور سیاہ داغ کو مفید ہے "غیر سمی"

لک لک کا گوشت

فارسی:۔ گوشت لک لک۔ عربی:۔ لحم اللق اللق۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ بسانده بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک پانی کا پرند جانور ہے قوی الجثہ۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ گھی اور دھنیا۔ بدل:۔ مور۔ قدر شربت:۔ حلال۔

افعال و خواص فالج اور لقوہ اور حذر کو مفید ہے اور ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے اچور جو سردی کسی عضو میں قائم ہوگی ہو اس کو دفع کرتا ہے اور ضعف باہ کو مفید ہے اور اس کے انڈے اپنے اثر میں گوشت سے قوی الاثر زیادہ ہیں اور اس کے خون کا ملنا سیاہ داغ کو مفید ہے اور اس کی بیٹ جھائیں اور جلد کے نشانوں کو کھوتی ہے۔ "غیر سمی"

لوے کا گوشت

فارسی:۔ عربی:۔ لحم السلوا۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ نمکین و خشک ماہت:۔ مشہور ہے ایک پرند جانور ہے برابر فاختہ کے اور شیشہ بھی اسی کے۔ طبیعت:۔ گرم ۳ خشک ۳۔ مضر:۔ دیر ہضم اور قابض ہے۔ مصلح:۔ سرکہ اور گھی بدل:۔ قدر شربت:۔ حلال

افعال و خواص دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور کھانا خوب کھلاتا ہے اور دبلے لوگوں کے لیے غذائے موافق ہے اور سدے کو کھولتا ہے اور جلندر اور غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور فالج کو مفید ہے اور آنتوں کی سردی کو دفع کرتا ہے اور پٹھوں کی سردی کو بھی دفع کرت ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے۔ "غیر سمی"

لومڑی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت رباہ۔ عربی:۔ لحم الثعلب۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل ذائقہ:۔ بسانده و بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک چوپایہ جانور ہے برابر بلی کے جانور ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ کھایا نہیں جاتا کہ زہر ہے بعض کے لیے۔ مصلح:۔ بین وانار چاشنی دار و دوغ۔ بدل:۔ نیولا۔

افعال و خواص اس کو زندہ پکڑ کے ہاتھ پاؤں باندھ کے پانی میں ڈال کر خوب پکادیں کہ بالکل گل کے ریشہ ریشہ ہو جاوے اس پر پانی سے دھارنا نقرس اور گھٹیا کو مفید ہے اور اس کی چربی ہمراہ روغن زیتون کے ملنا کان کے درد اور گھٹیا کو مفید ہے اور اس کی کھال جلائی ہوئی آگ کے جلنے ہوئے اور بواسیر کو اور زخموں کو مفید ہے اور اس کا گوشت کھانا آبی جلندر کو مفید ہے۔ "سم ہے"

مرغابی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت مرغابی زقار۔ عربی:۔ لحم الاذرو طیر الماء۔ رنگ:۔ سرخ خوب ذائقہ:۔ بسانده و نمکین:۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے پانی میں رہتا ہے اور اس کی کئی قسمیں۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ مصلح:۔ آب انار اور آب کامہ:۔ بدل:۔ بط مقدار خوراک بقدر ہضم۔ حلال۔

افعال و خواص غلیظ غذا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی چربی کی مالش کزاز اور تمدد اور تشنج امتلائی کو مفید ہے اور سرد وروموں ور سختی مقعد کو تحلیل کرتی ہے اور شگاف مقعد کو نافع ہے اور جلد کے نشانوں کو کھوتی ہے اور اس کے سر کا بھیجا لگانا ورم مقعد کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

گوہ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت سوسمار۔ عربی:۔ لحم الضب۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ بسانده تلخ۔ ماہیت:۔ ایک جانور قسم نیولہ وغیرہ سے دم دار برابر بلی کے اور بحری بہت بڑی ہوتی ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ کرب لاتی ہے۔ مصلح:۔ کبر و روغن و سرکہ۔ بدل:۔ سانڈہ قدر شربت:۔ مختلف فیہ۔

افعال و خواص اس کا گوشت گرمی بہت کرتا ہے اور غصہ غضب پیدا کرتا ہے اور اسکی بیٹ کا سرمہ آنکھ کے جالے و ماندے اور نزول آب کو مفید ہے اور اس کا لیپ ہمراہ سرکہ کے جھائیں اور سیاہ داغ کو مفید ہے اور اس کی چربی باہ لاتی ہے اور ایستادگی پیدا کرتی ہے۔ "غیر سمی"

گھوڑے کا گوشت

فارسی:۔ گوشت اسپ۔ عربی:۔ لحم الفرس۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ نمکین ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ جوش کرلینا اور دوغ دانار ترش کا پینا۔ بدل:۔ مقدار خوراک بقدر ہضم مکروہ و مختلف فیہ۔

افعال و خواص اس کے گوشت کا کھانا بہادری و شجاعت پیدا کرتا ہے اور قسی القلب و سخت دل کرتا ہے اور کے کباب سرد مزاجوں کی باہ کو قوت دیتے ہیں اور

اس کا دست جلا ہوا مرطوب مزاجوں کے دستوں کو بند کرتا ہے اور اس کا خون پھوڑے وغیرہ کو مفید ہے "غیر سمی"

گینڈے کا گوشت

فارسی:- گوشت کرگدن- عربی:- لحم المریس- رنگ:- سرخ و سیاہی مائل- ذائقہ:- کرخت و تیز- ماہیت:- اک چوپایہ جانور ہے بڑا ہاتھی سے چھوٹا شبیہ ہو کے الا اسکے کے ماتھے پر ایک سینگھ ہوتا ہے اور اس کے چوتڑ کی کھال نہایت کرخت ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- قاتل ہے- مصلح:- بدل:- مقدار خوراک:- حرام ہے

افعال و خواص

اعضاء میں سستی ازحد لاتا ہے حتیٰ کہ ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اور اس کا سینگھ بواسیر دشواری ولادت کو مفید ہے اور اس کی چربی کا ملنا نظروں میں صاحب مہابت و شجاعت ظاہر کرتا ہے اور اس کی کھال کا تیل نکالا ہوا ہمراہ تلی کے تیل کے پھوڑوں اور زخموں کو بھرلاتا ہے اور مفید ہے- "سم ہے"

لٹورے کا گوشت

فارسی:- گوشت کا سکینہ- عربی:- لحم الشقراق- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- نمکین ماہیت:- ایک پرند جانور ہے گوریا سے بڑا اور گوریا کو شکار کرتا ہے- طبیعت:- گرم خشک ۲- مضر:- درد سر پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو- مصلح:- سکنجبین- بدل:- قدر شربت:- حلال-

افعال و خواص

غلیظ ریاح اور مواد بلغمی کو خوب تحلیل کرنے والا ہے اور دیر ہضم ہے اور اس کی بیٹ کا لیپ چہرہ کی سیاہی اور جھائیں کو دفع کرتا ہے- "غیر سمی"

گدھ کا گوشت

فارسی:- گوشت کرس- عربی:- لحم النسر- رنگ:- سرخ کبودی مائل ذائقہ:- بساندہ و نمکین- ماہیت:- ایک پرند مردار خور قوی البنیہ جانور ہے بڑا اڑنے والے اور بڑی عمر کا ہے- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر غذائے بدودی- مصلح:- دار چینی:- بدل:- قدر شربت:- حرام-

افعال و خواص

گوشت اس کا غلیظ ریاح اور قولنج اور باریک آنتوں کے سدے کو تحلیل کرتا ہے اور سدے کھولتا ہے اور پتھری توڑ بہاتا ہے اور بلغم کو چھانٹتا ہے اور اس کے انڈے کا طلاذکر کو قوی کرتا ہے اور اس کی بیٹ جھائیں اور چہرہ کی سیاہی کو دفع کرتی ہے اور کتھ طلا کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے پر کی راکھ ہمراہ تیل کے تر اور خشک کھجلی کو اور زخموں کو مفید ہے- "غیر سمی"

کلنگ کا گوشت

فارسی:- گوشت کلنگ- عربی:- لحم الکرکی- رنگ:- سرخ- ذائقہ خشک ور کھا- ماہیت:- ایک پرند جانور ہے اور برابر اور مشابہ سارس کنارہ پانی کے رہتا ہے- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر:- دیر ہضم ہے اور خلط غلیظ پیدا کرتا ہے- مصلح:- سرکہ و آب و نمک- بدل:- سارس- قدر شربت:- حلال-

افعال و خواص

سدے کھولتا ہے اور بدن کو قوت بخشتا ہے اور قولنج کو تحلیل کرتا اور نفع کرتا ہے اور اس کے سر کا بھیجا سرمہ بنا کے لگانا تو ندھی کو نافع ہے اور اس کے بھیجے کا لیپ سفید داغ اور کھجلی کو مفید ہے اور اس کا پتہ چنبیلی کے تیل میں حل کیا ہوا ایک جو کھانا نسیان کو مفید ہے اور سر کے بالوں کے سفید ہونے کو مانع ہے اور اس کی چربی ہمراہ سرکہ پیاز دستی کے کھانا سختی طحال کو مفید ہے- "غیر سمی"

گورخر کا گوشت

فارسی:- گوشت گورخر- عربی:- لحم الحمار الوحش- رنگ:- گلابی ذائقہ:- نمکین ماہیت:- ایک چوپایہ جانور ہے مشابہ گدھے کے اس سے بڑا- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- غلیظ ہے اور خلط سودا پیدا کرتا ہے- مصلح:- نمک اور دار چینی- سونٹھ- بدل:- مقدار خوراک:- حلال-

افعال و خواص

جمیع افعال میں مثل خانگی گدھے کے ہے اور اس کی چربی ک لیپ ہمراہ دودھ والی کے بچوں کے بے حد رونے کے لیے نافع اور قوی الاثر ہے ور صرف چربی کا لیپ چہرہ کی سیاہی اور داد کو مفید ہے اور اس کے پتے کا لیپ بالخورہ اوور دوالی یعنی پنڈلی کی رگوں کے پھولنے اور درد کرنے کو نافع ہے- "غیر سمی"

کوکلا و کوئل کا گوشت

فارسی:- گوشت گورخر- عربی:- لحم الحمار الوحش- رنگ:- سیاہ ذائقہ:- بساندہ و خشک- ماہیت:- ایک پرندہ سیاہ رنگ برابر ہے کوے کے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- سودا پیدا کرتا ہے- مصلح:- نمک اور دار چینی و سونٹھ- بدل:- کوا- مقدار خوراک:- حلال-

افعال و خواص

اس کا گوشت قبض کرتا اور پیٹ کو گنگ کرتا ہے اور جسم کو قوت دیتا ہے اور فساد ریاح و بلغم کو دفع کرتا ہے اور اس کے جلائے ہوئے زخموں کو بھر لاتے اور خشک کرتے ہیں- "غیر سمی"

کتے کا گوشت

فارسی:- گوشت سگ- عربی:- لحم القلب- رنگ:- سفیدی مائل- ذائقہ:- بدبودار- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- مصلح:- بدل:- مقدار خوراک:- حرام-

افعال وخواص

اس کا کلیجہ بھنا ہوا باولے کتے کی زہریت کو دفع کرتا ہے اور س کی زبان کی راکھ سوزاک کو مفید ہے اور پیشاب کی نالی کے زخم کو؟ کرتی اور اسکی چربی کنٹھ مالے کو نافع ہے۔ "قریب بسم"

کچھوے کا گوشت

فارسی:- گوشت سنگ یشب- عربی:- لحم السلحفات- رنگ:- سرخ سفیدی مائل- ذائقہ:- بسانده- ماہیت:- دریائی جانور ہے مشہور- طبیعت:- گرم تر- مضر:- آنتوں کو- مصلح:- شہد- بدل:- مقدار خوراک:- حلال-

افعال وخواص

باہ کو قوت دیتا ہے اور کمر کو بھی قوت دیتا ہے ور اس کے کباب خون حیض کو بند کرتے ہیں اور ریاح کے تحلیل کرنے اور فسق کے بھرلانے میں قریب الاثر جند بید ستر کے ہیں اور اس کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا تازہ خون پینا مرگی اور تشنج کو مفید ہے اور اس کے پتے کا لیپ خناق گلو اور خناق رحم کو اور بد و خراب زخموں کو نافع ہے اور پتے کا ملنا مرگی والے کی ناک پر نافع ہے اور اس کے انڈے سونف کے عرق میں ورم الخصیتین کو نافع ہیں اور اس کی ہڈی کی راکھ کانچ نکلنے کو نافع ہے اور ہڈی پسی ہوئی کا فرزجہ سیلان رطوبت رحم کو مفید ہے۔ "جلایا ہوا ۱۶۱- ماشہ اور گوشت ایک جو بچوں کو غیرسمی"

گدھے کا گوشت

فارسی:- گوشت خرد دراز گوش- عربی:- لحم الحمار اہلی- رنگ:- سرخ کبودی مائل- ذائقہ:- نمکین و بدبودار- ماہیت:- مشہور ہے:- طبیعت:- گرم وخشک- مضر:- مصلح:- بدل:- قدر شربت:- حرام ونزد امامیہ مختلف فیہ-

افعال وخواص

غلیظ دیر ہضم ہے اور اس کے جگر یعنے کلیجہ کے کباب مرگی اور بخاری یعنے تیسرے روز و چوتھے روز کی جوڑی کو نفع ہے اور اس کی چربی کا لیپ زخموں کے نشانات کو اور انتڑیوں کے زخم کے بھرلانے کو مفید ہے اور اس کی لید کانور کو نافع ہے اور مثانہ و گردہ کی پتھری کو توڑتی ہے اور بچہ کو مع شیمہ کے نکالتی ہے اور اس کے کھر کی دھونی دشواری ولادت کو مفید ہے اور س کے کھر جلائے ہوئے کا لیپ شگاف مقعد اور کنٹھ مالے کو اور

گٹھیا کو ہمراہ روغن زیتون کے نافع ہے۔ "غیرسمی"

طوطا کا گوشت

فارسی:- گوشت طوطی- عربی:- لحم ابغا- رنگ:- نیلا و سرخ- ذائقہ:- خشک وکسیلا- ماہیت:- ایک پرند جانور سبز رنگ ہے برابر فاختہ کے اور زرد اور سفید و سرخ بھی ہوتا ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- دیر ہضم- مصلح:- گرم مصالحہ- بدل:- مقدار خوراک:- حلال و مختلف فیہ-

افعال وخواص

پیٹ کو گنگ کرتا ہے اور ضربہ و سقطہ کو نافع ہے اور جھائیں کو کھوتا ہے اور کھانسی کو نافع ہے اور دیر ہضم ہے اور دل کو فرحت دیتا ہے اور اسکی زبان خوش کلامی پیدا کرتی ہے اور بچوں کی زبان کی لکنت کو کھوتی ہے اور اسکی بیٹ جھائیں اور سیاہی کو دفع کرتی ہے۔ "غیرسمی"

قمری کا گوشت

فارسی:- گوشت خمری- عربی:- لحم القمری- رنگ:- سفید وگلابی- ذائقہ:- نمکین- ماہیت:- ایک پرند جانور فاختہ کے برابر ہے- طبیعت:- گرم خشک مضر:- وسواس اور جذام پیدا کرتا ہے- مصلح:- گھی اور بادام اور لطیف دوائیں- بدل:- بٹیر- مقدار و خوراک:- بقدر ہضم:- حلال-

افعال وخواص

سرد مزاج والوں کے بہت موافق ہے اور تر و بلغمی مزاجوں کو بھی اور اس کے انڈے واسطے جلد کلام کرنے بچوں کے بدن میں ملنا رفتار جلد پیدا کرتا ہے۔ "غیرسمی" کھلانے پر اثر ہے اور مجرب ہے اور خون فاسد پیدا کرتا ہے اور اس کا تیل نکالا ہوا بچوں کے بدن پر ملنا رفتار جلد پیدا کرتا ہے غیرسمی

گائے کا گوشت

فارسی:- گوشت گاؤ- عربی:- لحم البقر- رنگ:- گلابی و سرخ- ذائقہ:- قدرے بودار- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- نفاخ ہے- مصلح:- مرچ سیاہ و دار چینی- بدل:- نیل گائے- مقدار خوراک:- حلال-

افعال وخواص

دیر ہضم ہے اور غلیظ ردی اللیموس ہے اور خون فاسد پیدا کرتا ہے اور امراض سوداوی پیدا کرتا ہے اور گٹھیا والوں اور عرق النسا والوں کو مضر ہے اور دماغ پر بخارات ردی چڑھاتا ہے اور مسوڑوں اور ہونٹ پر روم پیدا کرتا ہے۔ "غیرسمی"

کبوتر کا گوشت

فارسی:- گوشت کبوتر- عربی:- لحم الحمام- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- لذیذ-

ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم و خشک و جنگلی گرم خشک مضر:- گرم مزاجوں کو۔ مصلح:- کشنیز و انگور۔ بدل:- تیتر۔ قدر شربت:- حلال۔

افعال و خواص فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور استرخا کو مفید ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ مثانہ کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور جلندر بادی اور آبی کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

سور کا گوشت

فارسی:- گوشت خوک۔ عربی:- لحم الخنزیر۔ رنگ:- سرخ و گلابی۔ ذائقہ:- نمکین۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم تر۔ مضر:- عقل کو مصلح:- شراب و شکر۔ بدل:- مقدار خوراک:- حرام۔

افعال و خواص سدے کھولتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور غلط غلیظ لسدار پیدا کرتا ہے اور فساد عقل پیدا کرتا ہے اور فیل پا اور گٹھیا پیدا کرتا ہے اور اس کی چربی نمک اور مومیائی کے ساتھ بہرے پن کو کھوتی ہے اور اس کا خون جمیع افعال مانند خون انسان کے ہے اور اس کی چربی کا طلاء مناسب دواؤں کے ہمراہ ورم کو تحلیل کرتا اور ذکر کو سخت اور دراز کرتا ہے۔ "غیر سمی"

شتر مرغ کا گوشت

فارسی:- گوشت شتر مرغ۔ عربی:- لحم النعامہ۔ رنگ:- سرخ و گلابی۔ ذائقہ:- نمکین و خشک ماہیت:- ایک پرند جانور ہے جس کی گردن اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں اور اکثر بدن کے پر اکھڑے ہوتے ہیں۔ طبیعت:- گرم خشک مضر:- دیر ہضم ہے اور گرم مزاجوں کو۔ مصلح:- گھی اور سرکہ۔ بدل:- مور۔ قدر شربت:- حلال۔

افعال و خواص ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور بلغم چھانٹتا ہے اور فالج و لقوہ اور جلندر اور استرخاء اور نقرس کو مفید ہے اور گٹھیا کو بھی نافع ہے اور اس کے خون کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا گوبر جھائیں اور چیچک کے داغ کھوتا ہے اور اس کا سنگدانہ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ "غیر سمی"

شتر گائے کا گوشت

فارسی:- گوشت اشتر گاؤ۔ عربی:- لحم الزرافہ۔ رنگ:- گلابی۔ ذائقہ:- نمکین۔ ماہیت:- ایک چوپایہ جانور جسکی گردن اور پاؤں لانبے اور قد چھوٹا ہے۔ طبیعت:- گرم خشک مضر:- خلط سوداوی پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو۔ مصلح:- مع پائے کی ہردیہ پکا ہوا اور حزیزہ۔ بدل:- مقدار خوراک:- حلال۔

افعال و خواص معدہ کو قوت بخشتا ہے اور اس کا پتہ نزول چشم کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

شیر کا باگھ کا گوشت

فارسی:- گوشت شیر۔ عربی:- لحم الاسد۔ رنگ:- سرخ۔ ذائقہ:- بدبودار و خشک۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم خشک مضر:- مصلح:- بدل:- مقدار خوراک:- حرام۔

افعال و خواص دیر ہضم ہے اور شجاعت پیدا کرتا ہے اور اس کی چربی کا لیپ کرنا کمر اور چڈھے اور ذکر اور انثیین پر اور مقعد پر جماع میں قوت دیتا ہے اور کنٹھ مالے کو مفید ہے اور بد اور سخت خراب ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کے مونچھ کا بال بالخاصہ قاتل ہے۔ "قریب بسم"

سانپ کا گوشت

فارسی:- گوشت مار۔ عربی:- لحم الحیہ۔ رنگ:- سیاہ۔ ذائقہ:- بدبودار۔ ماہیت:- ایک زہریلہ کیڑا لانبا مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم خشک۔ مضر:- گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:- بدل:- مقدار خوارک:- حرام۔

افعال و خواص اس کی چربی کا سرمہ نزول چشم کو دفع کرتا ہے اور روغن زیتون کے ہمراہ کنٹھ مالے کو تحلیل کرتی ہے اور سرکہ کے ہمراہ بالخورہ اور داء الحیہ کو مفید ہے اور اس کے انڈے ہمراہ سرکہ کے لگانے سے سفید داغ کو نافع ہیں۔ "منہ اور دم کے ہمراہ سم ہے"

ساہی کا گوشت

فارسی:- گوشت غار پشپ۔ عربی:- لحم الفنتہ۔ رنگ:- سرخ سیاہی۔ ذائقہ:- خراب بدبودار۔ ماہیت:- ایک جانور چوپایہ لومڑی کے برابر ہے جس کے بدن پر بجائے بالوں کے بڑے بڑے کانٹے ہوتے ہیں۔ طبیعت:- گرم خشک۔ مضر:- جگر اور معدہ کو فاسدہ کردیتا ہے۔ مصلح:- اس کا ہریسہ پکا ہوا اور روغن بادام۔ بدل:- مقدار خوراک:- حرام۔

افعال و خواص اس کا گوشت خشکی کرتا ہے اور بڑا تحلیل کرنیوالا ہے اور مواد کو انتڑیوں پر گرنے نہیں دیتا ہے اور اگر مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جاوے تو فالج اور رعشہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو اور داء الفیل یعنی فیل پاء کو نافع ہے اور سرد و تر مزاجوں کی باہ کو قوت دیتا ہے۔ "غیر سمی"

سڑ گالے کا گوشت

فارسی:- گوشت غشرغا۔ عربی:- لحم الوحل و بقر جبلی۔ رنگ:- سرخ۔ ذائقہ:- نمکین۔ ماہیت:- ایک پہاڑی چوپایہ جانور مثل بھینس کے

ہے اور برابر ہے بھینس کے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ خون کو جلادیتا ہے اور خلط غلیظ سوداوی پیدا کرتا ہے اور کوڑھ پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ سرکہ اور مربی اور گرم مصالحہ۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال وخواص پوری غذا ہے اور اعضاء کو قوت دینے والا ہے خاص کر سرد مزاج والوں اور بڈھوں کو اور اس کی چربی فالج اور کزاز اور نقرس اور گٹھیا کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

**** فارسی:۔ گوشت سنجاب۔ عربی:۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل ذائقہ:۔ بودار۔ ماہیت:۔ ایک جنگلی جانور چوہے سے بڑا بہت اور چھوٹی دم والا اور بال نرم ہیں۔ طبیعت:۔ گرم خشک مضر:۔ قولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ روغن بادام۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ مختلف فیہ۔

افعال وخواص اس کا گوشت خشکی کرتا ہے اور بڑا تحلیل کرنیوالا ہے اور مواد کو انتڑیوں پر گرنے نہیں دیتا ہے اور مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جاوے تو فالج اور رعشہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو اور داء الفیل یعنی فیل پاء کو نافع ہے اور سرد و تر مزاجوں کی باہ کو قوت دیتا ہے۔ "غیر سمی"

خچر کا گوشت فارسی:۔ گوشت استر۔ عربی:۔ لحم البغل۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک چوپایہ جانور ہے گدھے سے بڑا اور گھوڑے سے چھوٹا۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال وخواص گٹھیا کو مفید ہے اور اس کی چربی کی مالش نقرس اور عرق النساء کو نافع ہے اور اس کی چربی کی دھونی بچہ دان کو مع بچہ کے گرا دیتی ہے اور کیڑے مکوڑوں کو اس مکان سے بھگا دیتی ہے اور اس کا پیشاب اور کلیجہ کا لتہ ترکیا ہوا فرج میں رکھنا مانع حمل کو ہے۔ "غیر سمی"

خرگوش کا گوشت فارسی:۔ گوشت خرگوش۔ عربی:۔ لحم الارنبلب البری۔ رنگ:۔ سفید و گلابی۔ ذائقہ:۔ خوش ذائقہ۔ ماہیت:۔ ایک جانور بلی سے چھوٹا اور نرم ہے اور اس کے کان لانبے ہوتے ہیں۔ طبیعت:۔ گرم تر و نزدیک بعض کے سرد۔ مضر:۔ سودا پیدا کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:۔ گھی اور انار۔ بدل:۔ لومڑی۔ مقدار خوراک:۔ بقدر ہضم۔ حلال۔

افعال وخواص فالج اور لقوہ اور استرخا کو مفید ہے اور اس پانی میں جس میں یہ پکایا جاوے بٹھانا نقرس اور گٹھیا کو نافع ہے اور اس کا پنیر مایہ لڑکوں کی مرگی کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

دنبہ کا گوشت فارسی:۔ گوشت دنبہ۔ عربی:۔ لحم الکبش۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ خوش ذائقہ۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال ہے۔

افعال وخواص خون غلیظ پیدا کرتا ہے اور صالح الکیموس ہے اور اعضا کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور اس کی چربی سخت سخت ورموں کو تحلیل کرتی ہے اور بدن اور پٹھوں کو نرم کرتی ہے "غیر سمی"

ریچھ کا گوشت فارسی:۔ گوش خرش۔ عربی:۔ لحم الدب۔ رنگ:۔ سیاہ۔ ذائقہ:۔ بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک درندہ شہزور جانور مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حرام۔

افعال وخواص اس کا پتہ سدہ کھولتا ہے اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور اس کے پتے کو ایک دانگ پینا مرگی کو نافع ہے اور اس کے پتے کا سرمہ ہمراہ سونف کے رانگ اور شہد کے بینائی کو قوی کرتا ہے اور آنکھ کے جالے کو مفید ہے اور مردہ بالوں کو اگاتا ہے۔ "قریب بسم ہے"

سارس کا گوشت فارسی:۔ عربی:۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے جس کے پاؤں اور گردن اور چونچ خوب لانبے ہوتے ہیں۔ طبیعت:۔ سرد تر اور نزدیک بعض کے گرم تر۔ مضر:۔ پخانہ اور پیشاب بند کرتا ہے۔ مصلح:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال وخواص اعضا کو قوت بخشتا ہے اور فساد صفرا و رخون کو دفع کرتا ہے "غیر سمی"

چکاوک کا گوشت فارسی:۔ گوشت چکاوک و قرقرا۔ عربی:۔ لحم البقرہ ابوالمسیلح۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے خوبصورت اور خوش آواز اور اس کے سر پر ایک تاج مثل ہدہد کے ہوتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:۔ کاسنی ترش دے اور روغن بادام۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال وخواص اس کے گوشت کا شوربہ پینا طبیعت کو نرم کرتا ہے اگرچہ کیسا ہی قبض ہو اور اس کے کباب ہمیشہ کھاتے رہنا صالح الغذا ہے اور فالج اور شانہ کے درد کو مفید ہے اور مسلم جلایا ہوا ذات الجنب اور درد قلب کو فائدہ مند ہے۔ "غیرسمی"

چکوا چکوی گوشت

فارسی:۔ گوشت سرخاب۔ عربی:۔ لحم الخام و نخافہ۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ پھیکا بودار۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور آبی ابلق رنگ قاز سے چھوٹا۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ گرم مزاج والوں کو اور دیر ہضم ہے۔ مصل:۔ سرکہ و شجو۔ بدل:۔ مقدار خوراک بقدر ہضم:۔ حلال۔

افعال و خواص گاڑھا اور سنگین خون پیدا کرتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور اس کو سنگین کرتا ہے اور آنکھوں اور بدن کو قوت دیتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے۔ "غیرسمی"

چکور کا گوشت

فارسی:۔ گوشت کبک و قج و مرغ آتشخور۔ عربی:۔ لحم الجل۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور کبوتر کے برابر ہے خوبصورت اور خوشخرام۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ درد سر لاتا ہے اور پیشاب بند کردیتا ہے۔ مصلح:۔ سکنجبین و ترشی۔ بدل:۔ بیٹر۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص اکثر اعضا کو قوت دیتا ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور کثیر الغذا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ لاتا ہے اور فالج اور لقوہ اور دماغی سرد بیماریوں کو نافع ہے اور سینہ کی سرد بیماروں اور استسقا کو مفید ہے۔ "غیرسمی"

چمگادڑ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت شپرہ۔ عربی:۔ لحم الخفاش۔ رنگ:۔ سیاہ۔ ذائقہ:۔ بدبودار و تلخ۔ ماہیت:۔ ایک عجیب پرندہ ہے جس کے پر مثل اور پرندوں کے نہیں ہیں اور اسکی مادہ حیض سے ہوتی ہے اور دودھ دیتی ہے اور چار پاؤں ہیں۔ طبیعت:۔ خشک ۴۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ قدر شربت:۔ حرام۔

افعال و خواص اس کا شوربہ ردی فضلات کو براہ دست نکالتا ہے اور زرد آب کو بھی براہ دست نکالتا ہے اور استسقا اور درد پہلو کو نافع ہے اور اس کا ہر لپہ پکا ہوا۔ روغن زیتون یا روغن چنبیلی میں فالج اور رعشہ اور گھٹیا اور درپشت کو مفید ہے اور نقرس کو نافع ہے اور سردی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کی جلائی ہوئی راکھ حدت بینائی کو جالے و مانڈے کو مفید ہے اور اس کی بیٹ بہت گرم ہے الا اس کا سرمہ بینائی کو جلا دیتا ہے۔ "قریب بسم"

ٹڈی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت ملخ۔ عربی:۔ لحم الجراد البر۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک کیڑے کے مثل ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:۔ سکنجبین و انار میخوش۔ بدل:۔ حلال یا حرام۔

افعال و خواص باہ لاتا ہے اور غلیظ خلطوں کو جلا دیتا اور صاف کرتا ہے اور پھیپھڑے کی گرد کے پردوں کی بیماریوں اور قطرہ قطرہ پیشاب ہونے کو نافع ہے اور اس کی دھونی بواسیر اور تنگی سے پیشاب ہونے کو مفید ہے اور اس کا کھانا کوڑھ کو بالخاصہ مفید ہے "غیرسمی"

تیتر کا گوشت

فارسی:۔ گوشت تیہد۔ عربی:۔ لحم الدراج۔ رنگ:۔ سفیدی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور برابر کبوتر کے ہی مشہور مثل بٹیر کے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ ترشی۔ بدل:۔ بٹیر۔ قدر شربت:۔ حلال۔

افعال و خواص جو ہر دماغ کو زیادہ کرتا ہے اور فہم اور ذہن اور حافظہ کو بھی زیادہ کرتا ہے اور سرد و تر معدے کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور صالح الیکموس ہے اور اس کی بیٹ آنکھ کی سفیدی کو جلا دیتی ہے اور جلد پر سے نشان مٹاتی ہے۔ "غیرسمی"

تیندوے کا گوشت

فارسی:۔ گوشت پلنگ۔ عربی:۔ لحم النمر۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک درندہ ہے شبیہ شیر کے برابر کتے کے برابر شرمیلا طاقت ور۔ اس کا گوشت کوئی حیوان نہیں کھاتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ شیر۔ قدر شربت:۔ حرام۔

افعال و خواص اس کی چربی کی مالش فالج اور خدر اور گھٹیا نقرس اور سردی سے پٹھوں کی بیماریوں کو مفید ہے اور اس کے خون کا سرمہ کل آنکھ کی بیماریوں کی نافع ہے اور اس کے خون کا لیپ جلد کے نشانوں اور سیاہ داغ اور جھائیں اور چہرہ کی سیاہی کو دفع کرتا ہے۔ "قریب بسم ہے"

چڑیا و گوریا کا گوشت

فارسی:۔ گوشت گنجشک۔ عربی:۔ لحم العصفور۔ رنگ:۔ بھورا۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ مشہور۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو اور انتڑیوں کو۔ مصلح:۔ آب انار و سکنجبین۔ بدل:۔ بٹیر۔ مقدار خوراک۔ حلال۔

افعال و خواص باہ کو حرکت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور صالح الغذا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور جلندر اور فالج اور ضعف جگر اور کانور کو نافع ہے اور ذکر کے استرخا کو مفید ہے۔ "غیرسمی"

بہری کا گوشت فارسی:- شاہین۔ عربی:- رنگت:- خود بھورا گوشت سرخ۔ ذائقہ:- تلخی لیے ہوئے بودار۔ ماہیت:- ایک پرند جانور چیل کے برابر ہے مشہور قسم باز سے۔ طبیعت:- گرم خشک ۳۔ مضر:- گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:- بدل:- حلال یا حرام۔ حرام۔

افعال و خواص خشکی کرتا ہے اور تر مزاج و بلغمی مزاجوں کے موافق ہے اور سودا پیدا کرتا ہے اور غصہ پیدا کرتا ہے اور لاغر کرتا ہے "غیرسمی"

بھینس کا گوشت فارسی:- گوشت گاؤمیش۔ عربی:- لحم الجاموش۔ رنگ:- سیاہی مائل سرخ۔ ذائقہ:- نمکین۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ا۔ مضر:- نفاخ ہے اور ریاح غلیظ پیدا کرتا ہے۔ مصلح:- دار چینی و کباب چینی و کڑھ بدل:-

افعال و خواص غلیظ اور دیر ہضم ہے اور غلط ردی سوداوی کو پیدا کرتا ہے اور مشقت والے لوگوں اور گردہ کی لاغری کو نافع ہے اور اس کے بچہ کا گوشت غلظت اور ضرر میں کم ہے "غیرسمی"

بھیڑ کا گوشت فارسی:- گوشت میش و گوسفند کا۔ عربی:- لحم الضان۔ رنگ:- گلابی سفیدی مائل ذائقہ پھیکا۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گر ترہ۔ مضر:- نفاخ ہے۔ مصلح:- دار چینی و کباب چینی۔ بدل:- گوسالہ۔ حلال

افعال و خواص زود ہضم ہے اور کثیر الغذا ہے اور گاڑھا و سنگین خون پیدا کرتا ہے اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور اس کی لید ورموں اور جلندر ریاحی کو تحلیل کرتی ہے۔ "غیرسمی"

بھیڑیے کا گوشت فارسی:- گوشت گرگ۔ عربی:- لحم الذئب۔ رنگ:- گلابی۔ ذائقہ:- بدبودار۔ ماہیت:- ایک درندہ جانور برابر کتے کے ہے مشہور۔ طبیعت:- گرم خشک ۳۔ مضر:- مصلح:- بدل:- حرام۔

افعال و خواص اس کا کلیجہ امراض جگر کے لیے مفید ہے اور اس کا کلیجہ ہمراہ سکنجبین کے

یرقان کر نافع ہے اور ہمراہ کرفس کے پانی کے طحال کو مفید ہے اور اس کا پتہ ہمراہ بیسن چنے کے چنے برابر کھانا باہ کو قوت دیتا ہے اور اس کا لیپ باہ لاتا ہے اور تشنج اور مرگی اور سردی سے پٹھوں کی اینٹھن کو مفید ہے اور اس کی ہڈی برادہ بالخاصہ قولنج کو نافع ہے۔ "غیرسمی"

بگلہ کا گوشت فارسی:- گوشت بوتیمارو غم خورک۔ عربی:- لحم المالک الحزین و سفتین البری۔ رنگ:- خود سفید و بھورا گوشت سفید و گلابی۔ ذائقہ:- پھیکا بساندہ۔ ماہیت:- ایک پرند ہے برابر کبوتر کے کنارے تالاب و جھیل کے مچھلیاں مار کر کھاتا ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ۲۔ مضر:- گرم مزاج والے کو اور ریاح پیدا کرتا ہے۔ مصلح:- کشنیز۔ بدل:- حلال۔

افعال و خواص بدن کو فربہ کرتا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور قوت ماسکہ و حواس کو قوت دیتا ہے اور لاغر لوگوں اور جھولہ مارے ہوئے لوگوں کو موافق ہے اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی چربی کی مالش خون بواسیر کو بند کرتی ہے۔ "غیرسمی"

بلبل کا گوشت فارسی:- گوشت ہزار داستان۔ عربی:- لحم العندلیب و عنادل۔ رنگ:- بھورا سیاہی مائل۔ ذائقہ:- نمکین۔ ماہیت:- ایک نہایت خوش آواز پرند جانور مشہور ہے۔ پہاڑی ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ۳۔ مضر:- گرم مزاجوں کو۔ مصلح:- بدل:- قدر شربت:- حلال۔

افعال و خواص باہ کو حرکت دیتی ہے اور خاص کر اس کے انڈے اور مغز باہ کو زیادہ کرتے ہیں۔ اور اس کی بیٹ جلد کے نشانوں کو جلی اور ظاہر کر دیتی ہے اور چہرہ کی جھائیں کو دفع کرتی اور رنگ:- رخسارہ کا صاف اور نیک کرتی ہے اور پلکوں کے زائد بالوں کو دفع کرتی ہے۔ "غیرسمی"

بلی کا گوشت فارسی:- گوشت گربہ۔ عربی:- لحم السنور۔ رنگ:- خود مختلف اللون گوشت گلابی۔ ذائقہ:- بدمزہ بدبودار۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ۲۔ ساتھ غلبہ و رطوبت کے۔ مضر:- لاغری لاتا اور سل پیدا کرتا ہے۔ مصلح:- بدل:- قدر شربت:- حرام

افعال و خواص اس کا گوشت بڈھوں اور تر مزاج والوں اور گھٹیا والوں کو جو تری سے ہو موافق ہے اور نقرس اور فتق والوں کو مفید ہے اور گردہ کو گرم کر دیتا ہے اور بواسیر اور پیٹھ کے درد کو نافع ہے اور اس کا پوستین گرم خشک ہے بدن کو گرم کرتا ہے ور سیاہ

بلی کا پتہ ہمراہ روغن گل شبو کے لقوہ کو اور بال سیاہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ "غیر سمی"

بندر کا گوشت

فارسی:- گوشت بوز- عربی:- لحم القرد- رنگ سرخ- ذائقہ:- بدمزہ بدبو- ماہیت:- مشہور- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر:- مصلح:- بدل:- قدر شربت:- حرام-

افعال و خواص

اس کے خون کی مالش بال پیدا ہونے کو مانع ہے مجرب ہے اور اس کے خون کا کھانا فوراً اسی وقت گونگا کر دیتا ہے۔ اگر گرما گرم استعمال کیا جائے اور یہی حال گوشت کا ہے "قریب بسم" حرام ہے

بٹیر کا گوشت

فارسی:- عربی:- لحم السمانی- رنگ:- خود بھورا گوشت گلابی- ذائقہ:- نمکین و خشک- ماہیت:- ایک بھاری جانور پرند ہے برابر گوریا کے موسم گرما و برسات میں کثیر الوجود- طبیعت:- معتدل و نزدیک بعضوں کے گرم خشک- مضر:- قابض ہے- مصلح:- چوزہ مرغ-:- حلال-

افعال و خواص

تپ دق اور تینوں خلطوں صفرا اور سودا و بلغم کے فساد دفع کرتا ہے اور بھوک خوب لاتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور لاغر لوگوں اور ضعیف انتڑیوں والوں کو اس کی غذا بہت ہی موافق اور قابل ہے اور باہ اور اکثر اعضا کو قوت بخشتا ہے "حلال"

بطخ کا گوشت

فارسی:- گوشت بطخ و گوشت اردک- عربی:- لحم البط- رنگ:- خود مختلف اللون گوشت سفیدی مائل- ذائقہ- نمکین بدبودار- ماہیت:- ایک آبی پرند جانور مشہور ہے- طبیعت:- گرم ۲ خشک ۱- مضر:- درد سر لاتا ہے اور جلد سڑ جاتا ہے- مصلح:- گرم مصالح- بدل:- فاختہ- حلال-

افعال و خواص

کثیر الغذا ہے اور گرمی کے ریاح کو دفع کرتا ہے اور باہ کو قوت بخشتا ہے اور منی زیادہ پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ کو بھی فربہ کرتا ہے اور اس کے پر و بال کی راکھ کنٹھ مالہ کو تحلیل کرتی ہے اور اس کی بیٹ چہرہ کی سیاہی و جھائیں کو دفع کرتی ہے۔ "غیر سمی"

بکرا و بکری کا گوشت

فارسی:- گوشت بز و تیس- عربی:- لحم الماعز- رنگ:- خود مختلف اللون گوشت گلابی و سرخ:- ذائقہ:- قدرے نمکین و پھیکا- ماہیت:- مشہور چوپایہ جانور ہے- طبیعت:- گرم تر ۲- مضر:- سوداوی مزاجوں کو- مصلح:- بادام و ناریل- بدل:- بٹیر- حلال-

افعال و خواص

صالح الکیموس ہے اور خون لطیف پیدا کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کے موافق غذا ہے اور اس کے سر کا بھیجا نہایت تری بخشنے والا ہے اور دماغ کو نرم کرتا ہے اور اس کا حلوان لینے چالیس روز کا بچہ لاغروں اور ضعیفوں کے لیے نہایت نافع ہے اور موافق ہے کیونکہ اس میں حرارت کم ہوتی ہے اور اس کے پتے کا سرمہ توندھی کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

بارہ سنگھا کا گوشت

فارسی:- گوشت گوزن- عربی:- لحم الایل- رنگ:- خود بھورا سرخی مائل گوشت سرخ- ذائقہ:- پھیکا و خشک:- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم و خشک ۳- مضر:- نفاخ ہے اور گرم مزاجوں کو- مصلح:- دھنیا اور دہی و گھی- بدل:- شتر مرغ- حلال-

افعال و خواص

زود ہضم ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور ردی الغذا اور اس کے آنسو جو حلقہ میں جمع ہو کر جم جاتے ہیں عمدہ تریاق ہے۔ "غیر سمی دم سم قاتل ہے"

باز کا گوشت

فارسی:- گوشت باز- عربی:- لحم البازی:- رنگ:- خود بھورا و ابلق گوشت سرخ- ذائقہ:- شور و بدبودار- ماہیت:- ایک پرند شکاری ہے کبوتر کے برابر کہ چھوٹی چڑیوں کو شکار کرتا ہے- طبیعت:- گرم ۲ خشک ۳- مضر:- قولنج کو مصلح:- گرم بیج- بدل:- قدر شربت:- حرام ہے-

افعال و خواص

دیر ہضم اور ردی الغذا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کے پر جلائے ہوئے زخم کو بھر لاتے ہیں اور اس کی بیٹ جلد کے نشانات کو جلی اور ظاہر کر دیتی ہے "غیر سمی"

پانڈک گوشت

فارسی:- گوشت کوکو- عربی:- لحم الفاختہ و حمام المطوقہ- رنگ:- خود بھورا سرخی مائل گوشت سرخ و گلابی- ذائقہ:- پھیکا- ماہیت:- ایک پرند جانور ہے

عشکل کبوتر کے آلا طوق دار ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ گرم خشک ۲۔ مصلح:۔ دیر ہضم و بیخوابی لاتا ہے۔ روغن و کشنیز و سرکہ۔ بدل:۔ گوریا۔ قدر شربت:۔ حلال

افعال و خواص

خلط ردی اور فاسد پیدا کرتا ہے ور ردی للیموس ہے اور اس کا گاڑھا شوربہ جس میں گوشت خوب گلایا جائے رعشہ اور فالج اور خدر اور اکثر پٹھوں کی بیماریوں کو کہ سردی سے ہوں اور غلیظ ریاح کو مفید ہے اور سدہ کھولتا ہے اور اس کی بیٹ جھائیں کو نافع ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے پر کی دھونی چوتھے روز کی جوڑی کر نافع ہے۔ "غیرسی"

بجو و چرکہ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت گفتار۔ عربی:۔ لحم الضبع عرجا۔ رنگ:۔ خود بھورا گوشت سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ بدبودار بدمزہ۔ ماہیت:۔ ایک جانور مثل لومڑی کے ہے کہ چلتے میں لنگ کرتا اور قبرستان میں اکثر مُردہ کھانے کو رہتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم ۳ خشک ۳۔ مضر:۔ پھیپھڑے۔ مصلح:۔ شہد۔ بدل:۔ نیولا۔ مختلف فیہ و حرام۔

افعال و خواص

اس کے گوشت کا آبزن ہمراہ سوئے اور نمک اور روغن کے گھٹیا کو مفید ہے اور کزانہ اور تمدد کو نافع ہے اور اسرخا اور عرق النساء اور نقرس اور ریاح غلیظ کو بھی مفید ہے۔ اور اس کا گوشت معدہ کی سردی اور بلغمی و سوداوی بخار کو اور رخسارہ کی زردی کو اور سردی کے دردوں کو نافع ہے اور اس کا خون جنون کو دفع کرتا ہے اور اس کی پینال کا کھانا جنون پیدا کرتا ہے اور اس کا پتہ تینوں خلطوں کو براہ دست نکالتا ہے "قریب بسم"

گوشت ابابیل کا سیانی و پٹ ڈیوڑی

فارسی:۔ گوشت پرستوک۔ عربی:۔ لحم الخطاف۔ رنگ:۔ خود سیاہ و گوشت قدرے سیاہ۔ ذائقہ:۔ نمکین ماہیت:۔ ایک جانور پرند ہے برابر گوریا کے ویرانوں میں رہتی ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ پھیپھڑے کو۔ مصلح:۔ سکنجبین۔ بدل:۔ ممولا۔ حلال۔

افعال و خواص

اس کا گوشت گردہ و مثانہ کی پتھری توڑ بہاتا ہے اور یرقان یعنی کانور کو نافع ہے اور طحال کے بیماریوں کو مفید ہے اور س کا تازہ خون رنگ رخسار کو جلا دیتا ہے اور صاف کرتا ہے اور اس کے سر شہد میں پھنکے ہوئے کا سرمہ بینائی کو قوت بخشتا ہے اور نزول چشم کو نافع ہے "غیرسی"

اُلو کا گوشت

فارسی:۔ گوشت بوم۔ عربی:۔ لحم الجغد۔ رنگ:۔ بھورا ذائقہ:۔ نمکین بدبودار۔

ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے اور ویرانوں میں رہتا ہے اور دن کو ضعف بینائی سے نہیں نکلتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ کھایا نہیں جاتا۔ مصلح:۔ بدل:۔ حرام۔

افعال و خواص

اس کا گوشت کھانا کل کاموں میں آدمی کو احمق اور بیوقوف کر دیتا ہے اور اس کا خون یا پتہ ہمراہ جھاؤ کی لکڑی کی راکھ اور شہد کے پنیاسلس البول یعنی برابر گھڑی گھڑی پیشاب آنے کو اور سونے میں پیشاب کر مارنے کو مفید ہے "غیرسی"

اونٹ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت شتر۔ عربی:۔ لحم الابل وجمل۔ رنگ:۔ قدرے نیلا و سرخی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین و سخت۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ مفسد اخلاط۔ مصلح:۔ گرم دوائیں اور نمک ورائی۔ بدل:۔ حلال۔

افعال و خواص

غلیظ اور ثقیل اور دیر ہضم ہے اور خون سوداوی پیدا کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور جوڑی و تجاری کو نافع ہے اور عرق النسا اور کوے کے درد اور سیاہ یرقان اور پیشاب کی سوزش کو مفید ہے اور اس کی چربی کا لیپ بواسیر کو مفید ہے اور اس کی پونگی کا گودہ اسی کے بالوں میں لت کر کے فرج میں رکھنا حمل رہنے میں ممد ہے اور اس کا پیشاب پینا جلندر کو مفید ہے۔ اور اس کی مستی کے وقت کف جنون پیدا کرتا ہے

فرہنگ ادویہ

ادویہ نباتیہ

مشہور طبی نام	انگریزی نام	نباتی / لاطینی نام
آبنوس	Ebony	Diosdphyus ebeni kocing
آس	Myxtlel	Myrtus communis linn
آک	Mudak	Calotropis (spp)
آلو	Potato	Solanum tuberosum linn
آلو بخارا	Prunus	Prunus domestica linn
آم	Mango	Mangireta Rindica
آملہ	Emblic myrobalan	Emblica officinalis gaerth
ابہل	Savin berry	Juneperus sabina
اتیس	Atees	Aconitum heterophyllum wall
اخگن	Ahrhar seeds	Blepheris eduhis pess
اجوائن	Ajowa	Ptycotis ajowan DC
اخروٹ	Walnut	Jugulans regia linn
اذراقی	Nuxvomica	Strychnos nuxvomica linn
اذخر	Rusa grass	Andropogon schacnar this (linn)
ارجن	Arjun	Terminaha arjuns linn
ارنڈ	Castr-oil plant	Ricinnis communis linn
اڑوسہ	Adhatoda	Adhatoda vasica nees
اسارون	Asarum	Asarum ewro peceaum linn
اسپغول	Ishapgvl	Plantagoovata forst
اسپند	Harmal	Peganum harmala linn
اسرول	Rauwlfia	Rauwlfia serpintina benth
اسطوخودوس	Stoecados	Lavlndula steochas linn
اسگند	Withania	Withania somnifera dunal
اشق	Ammoniacum	Dorema ammoniacum D - Don

اشنہ	Usnea	Usnia longissima linn
اشوک	Asoka	Saracaindica linn
اصل السوس	Liquorice	Glycyrrhiza glabra linn
افتیمن	Absanthium	Artemisia absinthium
افیون	Opium	Papaver soniferum linn
اکلیل الملک	Crescent legnum	Trigonella uncata linna
الائچی	Cardamom	Eleh.ua cards momum maton
الائچی کلاں	Greater cardamum	Amomumsubulum roxb
السی	Linseed	Linum usitatissimum linn
امرود	Guava	Psididium gnajava linn
املتاس	Purging cassta	Cassiafistula linn
املی	Tamarind	Tamarindus indicus linn
انار	Pomegaanate	Punica granatum linn
انجبار	Bistorta	Polijgonumbistorata linn
انجیر	Fig	Ficus carica linn
انجیر دشتی	Wild fig	Ficus hiepida linn F
اندرائن	Colocynth	Citrullus colocynthisschred
اندر جو تلخ	Kurchi	Hollerrheaa antidysenterica wall
اندر جو شیریں	Sweet inderjo	Wrightia tincloria R.Br.
انزروت	Sarcacol	Astragalas sarcacola dymwck
انگور	Grape	Vitis vinifera
انناس	Pineapple	Ananas sativas schutt
انیسون	Aniseed	Pimpinellanisam linn
ایرسا	Orris	Irisensata
ایلوا	Aloes	Aioe barbadensis mill
بابچی	Psoralea seeds	Psoralea corylibolia linn
بابونہ	Chamomile	Maticaria chamomilla linn
بادام	Almond	Prunus amygdalus batsch

Prunus amygdlus amara-linn	Bitter almod	بادام تلخ
Fagonia arabica linn	Khorasan thorn	باد آورد
Mellisa officinals Linr	Montain Balm	بادر نجبویہ
Zantogo Major Linn	Plantain	بارتنگ
Visisfebs Linn	Broad Bean	باقلا
Embelia ribes Brunf	Embelin	باؤ بڑنگ
Careya arborea Roxb	Kumbi	بائے کھنبہ
Acacia arabica WillD	Babul	ببول
Chenapodeum album Linn	Goo'sfoot Plant	بتھوا
Acorus calamus Linn	Calamus	بچھ
Pueraria Tuberosa Dc	Indian Kudz	بداری کند
Ficus benga Levsis	Banyantree	برگد
Antimisia Vulgaris Linn	Artemisia	برنجاسف
Echinop"tsp"	Thistle Herb	برہم ڈنڈی
Hydrocotyle asiatica Linn	Penny Wort	برہمی
Hyocyamus"spp"	Henbane	بزرالبنج
Polyiodium vulgare Linn	Polypody	بسفائج
Trianthema Portulacastrum Linn	Hogweed	بسکھپرا
Meba azadarach linn	Bead Tree	بکائن
Commiphora opoballamum "linn"	Balsam	بلسان
Quercus incana Engl	Grey oak	بلوط
Luffaechinata Roxb	Bristly luffa	بنڈال
Violo odorata linn	Voilet Herb	بنفشہ
Pyrethrum indicum linn	Sweet Pelitory	بوزیدان
Clerodlndrugm serratum Linn	Indian Quassia	بہارنگی
Pinus longifolia roxb	Oleo resin of pine	بہروزہ
Semicarpus anacbrdium Linn	Marking Kut	بھلاداں
Centaures behen Linn	Behfn	بہمن

Hibiscus escullntus	Lady's finger	بھنڈی
Cannabis satina Linn	Hemp plaint	بھنگ
Ealipta alba Hsak	Eclipta	بھنگرہ
Cydonia obionga Mill	Quince seeds	بہی
Cydonis oblongamill	Quince fruit	بہدانہ
Terminalia belerica Roxb	Beleric myrobalan	بہیڑہ
Sida cardifolia Linn	Avoriciovs seeds	بیجبند
Salix caprea	Musk willow	بید مشک
Aconitum napellus Linn	Aconite	بیش
Aegle marmalaos corr	Bael fruit	بیل پھل
spinacia oleracea Linn	spinach	پالک
Rhinacanthus nasatus Kurz	Antiringworm plant	پالک جوہی
Caricapapaya lion	Papaya	پپیتہ
Adiantu capillus-vereres Linn	Maiden-hair fern	پرسیاؤشان
Pistachivera Linn	Pistachio nut	پستہ
saxitraga lingulata wall	Saxifraf plant	پکھان بید
Butea frondosa roxb	Butea seeds	پلاس پاپڑہ
Gossy pium "spp"	Cotton seed	پنبہ دانہ
Cassiafora Linn	Ringworm plant	پنواڑ
Menth "spp"	Mint	پودینہ
Fbalictrum foliolism	Piarang	پیارانگا
Allium cepa Linn	Onion	پیاز
Benincasa hespida "Thumb" cogn	White pumpkin	پیٹھا
Fius religiosa Lirin	Peepal tree	پیپل
Astracantha loigi foria Nees	Astracantha	تالمکھانہ
Lpoenoea Turpethum R.Br	Turpeth	تربد
Citrullus vuigasis schard	Water milon	تربوز
Lupinus albus Linn	White lupine	ترمس

Valenara wallichi De	Wild valerian	تگر
Sesamum indicum Linn	Sesamum	تل
Nicotiana Tobacum Linn	Robacco	تمباکو
Morus indica Linn	Mulberry	توت
Lepidium iperis Linn	Iberis	تودری
Euphorpia nesripholia	Common Milk Hedge	تھوہر
Orenis Latifolia	Salep	ثعلب مصری
Eugilia jambulana Linn	Jamol	جامن
Rerula galbanucs Boim	Galbanum	جاؤشیر
Myis Tica trgrance Hoott	Nutmeg	جھائپھل
Delphnium denudatum wall	Tiryak	جدوار
Erusa satina	Rocket	جرجیر
Ipomea purga Hayna	Jalap	جلاپا
Gentiana lutea Linn	Gentian	جنطیانا
Cassia absus Linn	Chaksu	چاکسو
Hydno carpus leari folia "Dimsst"	Chaulmogra	چال موگرا
Swertiacharata Buehgha	Chirtta	چرائتہ
Cicer ariehnium Linn	Gram	چنا
Smilax chins	China Root	چوب چینی
Permalia perlata	Stone Flower	پھٹریلہ
Lepidium sativum Linn	Garden cress	حب الرشاد
	Egyptiannut	حب الزم
Croton tiglium Linn	Croton seeds	حب السلاطین
	Cherry Laurll	حب الغار
	Qil Qil seeds	حب القلقل
Ipomoea nil "Linn"	Phar bitis seeds	حب النیل
Trigoneua Folnumegracul	Fenugreek	حلبہ
Rumex vesecariscus	Sorrel	حماض

Tribulus Terristris Linn	Caltrop	خارخسک
sisymbrio iori	Hedge mustard	خاکسی
Malva syluestirs Linn	Common mallow	خبازی
Veratrum album	Veratrum	خریق سفید
Helleborus niger Linn	Black Helleborf	خریق سیاہ
Cucumis melc Linn	Sweet Melon	خربوزہ
Portutaca oleiocea Linn	Purslane	خرفہ
Portuiaemquadri fide Linn	Small purslane	خرفہ خورد
Phocnin daculifera Linn	Dates	خرما
Larendula othcinahs Linn	Common Lavender	خزاما
Andropogon murcatus Linn	Cuscus Grass	خس
Papaver somnifuerm Linn	Poppy plant	خشخاش
Althoea officinalis Linn	Marsh Mallow	خطمی
Apinia galangel Willd	Galangal	خولنجان
Cucumis sativa	Two Cucuber	خیارین
Cinnamomum zeyanicum Blume	Chirna on	دار چینی
Piper longum Linn	Long Pepper	دار فلفل
Artimisia maritima Linn	Santonica	درمنہ
Doronicum hookarti Linn	Leoard's Bane	درونج عقربی
Dracalna ombet	Drogoxi's Blood	دم الاخوین
Euphorbia Thymofolia burm	Lactuca Herb	دودھی خورد
Euphorbia hirta Linn	Lactuca plant	دودھی کلاں
Pencedanum grand.C.B.clark	Peucedan Fruit	دوقو
Datura"spp"	Datura	دھتورہ
Cordiandrum sativum Linn	Coriandar	دھنیا
Buteafrondosa Linn	Butea Tree	ڈھاک
Gardcnia gummifcars Linn	Dikamali Gum	ڈیکامالی
Brassica Nigra "Linn" kocn	Black mustard	رائی

Aikjanns tincoria	Alkanet	رتن جوت
Sapindus trifohatus Linn	Soap nut	ریٹھا
Ocimum "spp"	Basil	ریحان
Aristolochia "spp"	Aristolochia	زراوند
Berperis vulgaris D C	Berberry	زرشک
CurcumaZedoaria Rose	Zedoary	زرنباز
Crocus sativus Linn	Saffron	زعفران
Zingiber offcinale Rose oe	Ginger	زنجبیل
Hyssopus officinalis Linn	Hyssop	زوفا
Ofealuropla Linn	Olive	زیتون
Cuminum Cyminum Lino	Cumin	زیرہ سفید
Carum Cavri Linn	Caraway	زیرہ سیاہ
Areca catechu Linn	Areca Nut	سپاری
Cordis Latifolia Roxb	Sebestan	سپستان
Aspassgus recemosus willd	Asparagus	ستاور
Ruta graveolans Lino	Rue	سداب
Tlhrosia purpurea Linn	Purple Tlphrosia	سرپھوکھ
Convulvulus scammony Linn	Scammony	سقمونیا
Ferwaplrsicawilld	Sagapemum	سکبینج
Liquidamber oriantalis Miller	Storax	سلارس
Rhus coriaria Linn	Sumach	سماق
Cassia angustifola	Senna	سنا
Vitex"spp"	Chaste plant	سنبھالو
Valeriana wallichii D-C	Wild valerian	سنبل جبلی
Valinasr jatamansi Linn	Valerian	سنبل الطیب
Valeriana officinalis Linn	Nardos root	سنبل ہندی
Trapesipnosa roxb	Water chest nut	سنگھاڑا
Colchicuni autur nale	Colchicum	سورنجان

Melendra persica Linn		سورنجان شیریں
Foeniculum vulare mili	Fennel	سونف
Anethum sor a kutz	Dill	سویا
Fumeria"spp"	Fumitory	شاہترہ
Pustinaca Secacul Linn	Sekakul	شقاقل
Conium meculatum	Hemlok	شوکران
Plumbago zeylanicum	Lead Wort	شیطرج
Zataria multi flora boiss	Satar	صعتر
Ptero carpus santalinus"Linn"	Red sandal	صندل سرخ
Santalum album	Sandal	صندل سفید
Bambusa arundinacea retz	Bambu Manna	طباشیر
Anacyelus Prylcthrum Dc	PyRethrum	عاقرقرحا
Smilex ornata	Sarsaparilla	عشبہ
Garcinia cambogia Dess	Gamboge	عصارہ دیوند
Zizyphus Vulgarislaw	Jujube	عناب
Vrginia Cdilla	Squill	عنصل
Aquittaria agabocha	Eagle wood	عود
Paeonia officinalis	Paeoni root	عود صلیب
Polyporus officinalis	Agaric	غاریقون
Agrimonia cupatoria Linn	Agrimony	غافث
Capsicum annum Linn	Chilli	فلفل سرخ
Piper nigrum Linn	Black pepper	فلفل سیاہ
Corylus avillaus Linn	Hazel nut	فندق
Rubialcordi Folialinn	Madder	فوہ
Saussurea lappa C-B clark	Saussurea	قسط
Anacar dum occidentalis linn	Cashew nut	کاجو
Pistacia intigerima stew	Pistacia galls	کاسنی
Cichoriam(spp)	Endive	کاکڑسنگی

Physalis alkekengi linn	Alkaenj	کاکنج
Cinnamomum camphora(linn) nees ebrn	Camphor	کافور
Centra therum anthelminticum	Purpleflea bane	کالی زیری
Lactuca sativa linn	The lettuce	کاہو
Myrica nagi thunb	Box myrtle	کائفل
Piper cubeba linn F	Cubebs	کباب چینی
Zanthoxyhim atatum	Toothach fruh	کبابہ خنداں
Capparis spinsa	Caper	کبر
Acacia cutechu willd	Catechu	کتھا
Sterculia urenus	Trag acanth	کیترا
Cuscuta reflexa	Dodder	کشوث
Picrorrhiza kussoa	Picrorrhiza	کٹکی
Caisal pinia bonducella	Fever nut	کرنجوہ
Cassia occidantalis linn	Negro coffel	کسوندی
Vitis vinefera	Raisine	کشمش
Blumea balsamfera dc	Blume	ککرونده
Dolichos beflorus	Horsegram	کلتھی
Nigilla saliva linn	Nigella seeds	کلونجی
Mallotus phillippipinensis	Kamala	کمیلہ
Boswdhia (spp)	Olibanum	کندر
Abutilon indicum	Coutry mallow	کنگھی
Nelumbu nucifora gacrts	Lotus seeds	کنول گٹہ
Mucuna pyunens	Cow hage	کونچ
Pandanus teciorius	Screwipine	کیوڑہ
Daucus carota	Carrot	گاجر
Borage officinalis linn	Borage	گاؤزبان
Hibiscus rosa senensis	Hibiscus flower	گڑھل
Wood fordia flori bunda salisb	Dhawa flower	گل دھاوا

Rosa damascus mill	Rose	گل سرخ
Tinospora cardifotia	Tino spora	گلو
Allum ampelporasum linn	Shallot	گندنا
Abrus practorius linn	lequirity	گھونگچی
Siyrax benzoin dryand	Benzoin	لوبان
Symplocos racemosa roxo	Lodh tree	لودھ پٹھانی
Eugenia coryophyllata	Clove	لونگ
Citrus lemon (linn) buron f	Limon	لیموں
Allium satirum linn	Garlic	لہسن
Clitoria ternatea	Bntter flypeai	مازریوں
Quercus infection Oria	Galls	مازو
Celastrus paniculata	Staff tree	مالکنگنی
Tamarix gallice	Large galls	مائیں کلاں
Coptis teeta wall	Coptis	مامیراں
Commiphora myrrh	Myrrh	مُر
Hebcteres isora	Screw bean	مروڑ پھلی
Hjbiscus abelmoschus linn	Musk mallow	مشک دانہ
Meathr pulegium linn n	Fleamintr	مشکطرا مشیع
Pistacia lentiscum	Mastich	مصطگی
Commiphora mukul (hook extock engl)	Mukul	مقل
Solanum nigrum	Black night shade	مکو
Fraxinus ornus	Manna	من (شیر خشت) ترنجبین
Spheeranthas indicus linn	Globe flower	منڈی
Salmaliamalabarica Schott • Ends	Semul gum	موچرس
	Musale	موصلی
Vitis vinefera linn	Large raising	مویز
Delphinium stephesagria	Stavesacre seed	مویزج
Litsea chinensis lam	Litsea bark	میدہ لکڑی

نارمشک	Mesva	Mesua ferra linn
ناریل	Coco nut	Coco Snucifera linn
ناریل دریائی	Sea coconut	Lodoicea maldivica (poir) pess
ناگرموتھا	Cyperus	Cyperus longus
نرکچور	Black zedoary	Curcuma cassia linn
نگندبابری		Ocimum spp
نیلوفر	Water lily	Nymphae laotus hook.f = thumb
نیم	Margosa	Lelia azadirachta linn
ہرن کھری	Hironkhoi	Carchorus fascicularis linn
ہزاردانہ	Thousand seeds plant	Euphorbia hypericifolia
ہلدی	Turmeric	Curcuma longa linn
ہلیون	Asolpidtoda	Asparagus officinalis
ہینگ	Asafpdtoda	Ferula foeffor regal
ہرڑ	Chebulic myrobalan	Terminalia Cheunla ratz

نمبر شمار	نام دوا	انگریزی مترادف
-1	آبریشم	Silk cocoon
-2	جندبیدستر	Castoreum
-3	خراطین	Earthworm
-4	ریگ ماہی	Skink
-5	سرطان	Crab
-6	سریشم ماہی	Isinglass
-7	صدف	Shell
-8	الف۔ حلزون	Cochlea
	ب۔ خرمہرہ	Cowary shell
	عنبر	Ambergris
-9	قرن الایل	Staghorn
-10	کف دریا	Cuttle fish bone
-11	لک	Lac
-12	مرجان	Coral
-13	مروارید	Pearl
-14	موم زرد	(Bees wax) cera
-15	مشک	Musk

ادویہ معدنیہ

نمبر شمار	نام دوا	انگریزی مترادف
-1	آہک	Lime
-2	ابرک	Talc
-3	الماس	Diamond
-4	پھٹکری	Alum
-5	جواکھار	Potrssium carronate
-6	حجرالیہود	Lapis judaicus
-7	خبث الحدید	Iron rust
-8	دارچکنہ	Mercuric chioride

-9	زمرد	Emerald
-10	زنگار	Verdigris
-11	زہر مہرہ	Serpentin
-12	سرمہ	Antimony
-13	سفیدہ کاشغری	White lead
-14	سم الفار	Arsenic
-15	سنگ جراحت	Soap stone
-16	سہاگہ	Borax
-17	سیماب	Mercury
-18	شنگرف	Cinnabar
-19	شورہ قلمی	Potassium nitrate
-20	کبریت	Sulphur
-21	گل ملتانی	Bole armeniac
-22	گیرو	Redearth
-23	لاجورد	Lapis lauli
-24	مردار سنگ	Lithkrg
-25	نوشادر	Ammonium chloridi
-26	نیلا توتیا	Copplr sulphat
-27	ہیرا کسیس	Eferrussulphate
-28	یشب	Jade

فہرست

الف

اورک	2	اخروٹ
ایرسہ	12	ارنڈ
اونٹ کٹارا	17	اجمود
ارجن	18	اسارون
آملہ	19	
آک	24	بلیلہ
اندرائن	25	بارتنگ
ارنڈ	26	بابونہ
اجوائن خراسانی	27	برہمی بوٹی
امرہیل	31	بانسہ
انیسوں	67	بکن بوٹی
املتاس	93	بھنگ کا پودا
اشنہ	134	بھنگرہ سفید
اسرول	144	ببول کا درخت
انجبار	151	بھاتل
انار دانہ دشتی	165	بسکھپرہ
افسنتین	70	برگد
اسطوخودوس	71	بادام
انار	85	برنجاسف
اشوک	88	پودینہ
افیون	100	بنفشہ
اکلیل الملک	126	بادیان
انیسوں	127	پرنگی
انجیر	128	بیل گری
ابریشم	129	بندال
اجوائن	130	بداری کند
اسپغول	131	بادرنجبویہ
اسطوخودوس	133	پنجھ
افتیمون	135	بولہ
افسنتین	136	بنفشہ

	اسگندھ	155
	اخروٹ	187
	ارنڈ	220
	اجمود	219
	اسارون	209

ب

	بلیلہ	223
	بارتنگ	11
	بابونہ	13
	برہمی بوٹی	21
	بانسہ	23
	بکن بوٹی	32
	بھنگ کا پودا	39
	بھنگرہ سفید	46
	ببول کا درخت	51
	بھاتل	54
	بسکھپرہ	60
	برگد	63
	بادام	65
	برنجاسف	66
	پودینہ	74
	بنفشہ	75
	بادیان	86
	پرنگی	224
	بیل گری	225
	بندال	222
	بداری کند	221
	بادرنجبویہ	214
	پنجھ	137
	بولہ	115
	بنفشہ	119

ہیلگری 120
ہاورنگ 121
برنجاسف 122
بادیان 123
بانجی 124
بھوج پتر 147
بتھوا 159
بیلاڈونا 166
بہوگنی 168
بھلانواں 169
بلوط 198
بلستان 190
بان 190
بادیان خطائی 188

پ

پنج انگشت 5
پیپل 35
پودینہ جنگلی 57
پاٹھ بیڑا 62
پرسیاؤشاں 80

پیپل 117
پنھائی لودھ 84
پوست بیرون پستہ 98
پنواڑ 118
پستہ 182
196

ت

تمسی 55
تخم خیارین 107
تخم کاہو 109
تخم شوشٹ 110
تخم کدو شیریں 116

ثمر ہندی 125
ترملی 141
تودری 148
تارامیرا 152
تھور 167
تیزپات 171
تمباکو 173
ترنجبین 186
ترمس 213

ج

جل نیم 37
جیاپوتا 43
جل دھنیا 50
جوکھار 103
جدوار 108
جفت بلوط 198
جائفل 191
جوتری 192
جمال گوٹہ 202

چ

چولائی خاردار 90
چھوٹی چندن 91
چاکسو 105
چرائتہ 106
چلغوزہ 194
چیل 195

ح

حب الغار 9
حرمل 52
حلتیت 101
حجرالیہود 101
حب الآس 104

خ

خطمی 6
خرفہ 7
خارخسک 61
خاکسی 99
خشخاش 100
خطمی 111
خبازی 112
خرفہ 113

د

دھنیا 45
دہماسہ 47
دھتورہ 53
دوقو 97
دودھک بستانی 149
دھتورہ سیاہ 156

ڈ

ڈھاک 153

ر

رینھ 41
ریحان 114
رسوت 201
ریوند چینی 216

ز

زوفا 1
زعفران 10
زیرہ سیاہ 14
زخم حیات 31
زرشک 175
زیتون 192
زرنباد 210

ص

صدرگ 95

س

سفیدہ 185
سوماکلپا 203
سناکی 205
سہانجنہ 208
سورج مکھی 217
سپاری 180
سفرجل 184
سوسن 174
سداب 4
سنبھالو 5
سپستان 20
سکھابولی 22
سیب کادرخت 29
سمندر پھل 40
سرس کادرخت 42
ستیاناسی 76
سونف 86
سہدیوی 87
سونف 123
سدابہار 140
سورنجاں شیریں 157
سماق 158
سکھ چین 160
سمندرپات 163

ش

شاہترہ 28
شرمیلی 49
شاہ پسند 146
شریفہ 179

ع

عنب الثعلب 94

غدار 164

ف

ذبھلک 143

ذبھلک 215

ک

کسوندی 176

کافی 171

کلفہ 7

کشنیز 45

کھیر سفید 64

کچنال 68

کاک جھنگا 73

کاسنی 78

گلر چھڑی 82

کندیاری 83

کنائی خورد 83

کالی مرچ 89

گرنجوہ 96

کانچ 137

کھٹکل بوٹی 142

کروندہ 150

کرکھ 154

کوچ 161

کھور 177

کاجو 177

کمرک 181

کافور 48

کیوزہ 193

کچلہ 131

چور 211

کاہو 218

گ

گیندا 8

گیوار 34

گلو 44

گلاب 48

گاجر 48

گندنا 72

گیندا 95

گوکھرو 102

گزحل 176

ل

لفاح 16

لاجونتی 49

لہسن 81

لیموں 92

م

مشک طرامشیع 3

میتھی 15

میتھی کے بیج 15

مولی 56

ملٹھی 132

میٹھا تیلیا 139

مکو 162

مولسری 197

مشک دانہ 204

ملیم 226

ن

نرگس 33

نیم 36

ناگ پھنی تھوہر 77

ناگر 189

ناگر موتھا 212

ہ

ہاتھی سونڈی 38

ہزاردانی 59

ہرن کھری 69

ہلیون 138

ہڑ 223

ادویہ اوران کی مقدار خوراک

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
1	آبنوس	4 گرام	22	اسگند	7 گرام
2	آس	2 تا 5 گرام	23	اشق	500 ملی گرام
3	آک	شیر مدار الکلا و شربا ممنوع ہے	24	اشنہ	5 گرام
4	آلو بخارا	دس دانے سے لے کر 30 دانے تک	25	اشوک چھال	10 گرام
			26	اصل السوس	5 گرام
5	آم	بقدر ہضم	27	افسنتین	5 گرام
6	آملہ	11 گرام	28	افیون	2 گرین سے 4 گرین
7	ابہل	5 گرام	29	اکلیل الملک	4 گرام
8	اتیس	ایک گرام سے 2 گرام تک	30	الائچی	4 گرام
9	انگلن	6 گرام تک	31	السی	10 گرام
10	اجوائن	5 گرام سے 10 گرام تک	32	امرود	بقدر خواہش
11	اخروٹ	2 سے 3 اخروٹ کا مغز	33	املتاس	10 سے 30 گرام
12	اذلراقی	125 ملی گرام سے 250 ملی گرام	34	املی	حسب ضرورت
			35	انار	حسب ضرورت
13	اذخر	3 تا 4 گرام	36	انجبار	5 تا 7 گرام
14	ارجن	3 تا 7 گرام	37	انجیر	5 تا 7 دانہ
15	ارنڈ	(تخم) تین دانے سے پانچ دانے تک 7 تا 10 گرام	38	اندرائن	2 تا 4 گرام
			39	اندر جو تلخ	2 تا 3 گرام
16	اڑوسہ	4 تا 10 گرام	40	اندر جو شیریں	5 گرام
17	اسارون	10 گرام			
18	اسپغول	ایک تا 10 گرام	41	انزروت	4 گرام تک
19	اسپند	4 گرام	42	انگور	بقدر خواہش
20	اسرول	250 ملی گرام	43	انناس	بقدر ضرورت
21	اسطوخودوس	8 گرام	44	انیسون	4 تا 7 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
45	ایرسا	5 گرام	68	بکائن	10 گرام
46	ایلوا	500 ملی گرام تا ایک گرام	69	بلسان	10 گرام
47	بابچی	3 گرام تک	70	بلوط	5 گرام
48	بابونہ	5 گرام	71	بنڈال	4 گرام
49	بادام	سات سے 11 عدد	72	بنفشہ	7 گرام
50	بادام تلخ	ایک گرام	73	بوزیدان	7 گرام
51	بادآورد	10 گرام	74	بہارنگی	6 گرام
52	باورنجبویہ	6 گرام	75	بہدانہ	8 گرام
53	بارتنگ	10 گرام	76	بہروزہ	2 گرام
54	بافلہ	10 گرام	77	بھلاواں	125 ملی گرام
55	باؤبڑنگ	ایک گرام سے دو گرام تک	78	بھنگرہ	7 گرام
56	بائے کھنبہ	500 ملی گرام سے ایک گرام تک	79	بہمن	10 گرام
			80	بھنڈی	بقدر ضرورت
57	ببول	5 گرام (گوند 5 تا 6 گرام)	81	بہیڑہ	11 گرام
			82	بیجبند	6 گرام
58	بتھوا	5 گرام تک	83	بیدمشک	4 گرام
59	بچ	3 گرام	84	بیش	ایک گرین تا 2 گرین
60	بداری کند	10 گرام	85	بیلگری	2 گرام
61	برگد (ریش)	6 گرام تک	86	بھنگ	7 گرام
62	(شیر)	3 یا 6 منم قطرے	87	پاک جوہی	7 گرام
	برم ڈنڈی	3 تا 5 گرام	88	پپیتہ	2 گرام
63	برنجاسف	3 تا 5 گرام	89	پرسیاوشان	ایک تولہ
64	برہمی بوٹی	5 گرام	90	پستہ	7 گرام
65	بزوالبنج	250 ملی گرام	91	پکھان بید	$3\frac{1}{2}$ گرام
66	بسفائج	4 تا 9 گرام	92	پنبہ دانہ	7 گرام
67	بسکھپرا	7 تا 10 گرام	93	پنواڑ (پنواڑ و)	3 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
94	پیپل	5 تا 7 ماشا	117	چرچٹہ	8 تا 8 گرام
95	پودینہ	8 گرام			نمک نصف سے ایک گرام تک
96	پیارانگا	2 گرام	118	چوب چینی	7 گرام
97	پیاز (آب پیاز)	ایک چمچہ	119	چنا	بقدر ہضم
			120	حب الزلم	5 گرام
98	پیٹھا	بقدر ضرورت	121	حب السلاطین	2 گرین سے 125 ملی گرام
99	تاکھانہ	8 گرام	122	حب الغاء	1 گرام
100	تربد	4 تا 6 گرام جوشاندہ سفوف 6 گرام تا تولہ	123	حب القلقل	10 گرام
			124	حب النیل	ایک گرام
101	تربوز	بقدر ضرورت	125	حماض	5 گرام
102	ترمس	4 تا 6 گرام	126	حلبہ	1 تا 3 گرام
103	تل	6 تا 10 گرام	127	خارخسک	6 گرام
104	تمباکو	1 رتی تا 3 رتی	128	خاکسی	5 گرام
105	توت	بقدر خواہش	129	خبازی	10 گرام
106	تودری	8 گرام	130	خربق	نصف گرام
107	تھوہر	2 رتی	131	خربوزہ	بقدر خواہش
108	ثعلب مصری	10 گرام	132	خرفہ	10 گرام
109	جامن	بقدر خواہش	133	خرما	5 تا 7 گرام
110	جاؤشیر	2 گرام	134	خس	5 گرام
111	جاپھل	5 گرام	135	خشخاش	2 گرام
112	جدوار	ایک گرام	136	خطمی	8 گرام
113	جلاپا	4 گرام	137	خولنجان	4 گرام
114	چاکسو	21 عدد	138	خیارین	6 تا 8 گرام
115	چاول موگرا (روغن)	5 منم (قطرے) سے 10 منم	139	دارچینی	5 تا 8 گرام
			140	دارفلفل	2 تا 4 گرام
116	چرائتہ	8 گرام	141	درمنہ ترکی	ایک تا 4 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
142	دروخ عقربی	6 گرام	166	سرپھوکہ	7 گرام
143	دم الاخوین	2 تا 2½ گرام	167	سقمونیا	نصف گرام سے ایک گرام تک
144	دودھی	6 گرام			
145	دوقو	5 گرام	168	سکنجبین	2 گرام تک
146	دھنیا	10 گرام ایک تولہ	169	سماق	5 گرام
147	دھتورہ	3 رتی	170	سناء	4 تا 5 گرام
148	ذھاک	4 گرام	171	سنبل الطیب	3 تا 5 گرام
149	ذیکامالی	3 گرام	172	سنجالو	4 گرام
150	رائی	7 گرام	173	سنگھاڑا	بقدر خواہش
151	ریٹھا	2 تا 4 گرام	174	سونف	10 گرام
152	ریحان (تمام اقسام)	4 گرام	175	مورنجان	4 گرام
			176	سویا	5 گرام
153	زراوند	6 گرام	177	شابتھہ	5 گرام
154	زرشک	تولہ	178	شقاص	5 گرام
155	زرنباد	2 تا 4 گرام	179	شوکران	125 ملی گرام سے 250 ملی گرام تک
156	زعفران	2 تا 4 گرام			
157	زنجبیل	2 تا 3½	180	شیطرج	2 گرام
158	زوفاء	10 گرام تا تولہ	181	صعتر	5 گرام
159	زیتون (روغن)	3 تولہ	182	صندل سرخ	5 گرام
			183	صندل سفید	5 گرام
160	زیرہ سفید	4 تا 6 گرام	184	طباشیر	3 گرام
161	زیرہ سیاہ	8 گرام	185	عاقرقرحا	ایک گرام
162	سپاری	4 تا 6 گرام	186	عشبہ مغربی	5 گرام
163	سپستاں	9 تا 15 دانے	187	عصارہ ریوند	3 گرام
164	ستاور	8 گرام	188	عناب	10 تا 15 گرام
165	سداب	4 تا 6 گرام	189	عنصل	4 تا 6 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
190	عود	4 تا 5 گرام	216	کاتھی	4 گرام
191	عودصلیب	3 گرام	217	کلونجی	3 گرام
192	فاریقون	4 گرام	218	کمیلہ	2 تا 4 گرام
193	غافث	6 تا 7 گرام	219	کندر	2 گرام
194	فلفل سرخ	1 تا 2 گرام	220	کنگھی	6 گرام
195	فلفل سیاہ	3 رتی تا 1¼ گرام	221	کنول گٹہ	4 گرام
196	فندق	16 گرام	222	کونچ (کونچ)	10 گرام
197	فوہ	3 تا 5 گرام	223	کیوڑہ	6 تولہ
198	قسط	2 تا 4 گرام	224	گاجر (تخم)	بقدر ہضم
199	کاجو	25 گرام			8 گرام
200	کاکڑاسنگی	2 تا 3 گرام	225	گاؤزبان	5 تا 7 گرام
201	کاکج	6 تا 8 عدد	226	گرڈھل	5 تا 7 گرام
202	کافور	3 رتی	227	گل دھاوا	3 تا 5 گرام
203	کالی زیری	2 تا 3 گرام	228	گل سرخ	10 سے 20 گرام
204	کاہو	7 گرام	229	گلو	10 گرام
205	کائفل	8 گرام	230	گندنا	3 تا 4 گرام
206	کباب چینی	5 گرام	231	گھونگھچی	2 گرام
207	کبابہ خندان	6 گرام	232	لوبان	7 گرام
208	کبر	5 گرام	233	لودھ پٹھانی	4 گرام
209	کھتہ	4 تا 5 گرام	234	لونگ	2 تا 5 گرام
210	کتیرا	5 گرام	235	لیموں	حسب ضرورت
211	کشوث	3 تا 5 گرام	236	لہسن	4 گرام
212	کشکی	4 گرام	237	مازریون	ایک سے 1½ گرام
213	کرنجوہ	نصف گرام	238	مالکنگنی	1 تا 2 گرام
214	کسوندی	7 تا 10 گرام	239	مائین کلاں	1 تا 10 گرام
215	کمکروندہ	6 گرام	240	مامیران	3 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
241	مُرمہ	2 تا 3 گرام	255	ناریل	50 گرام
242	مروڑ پھلی	4 گرام	256	ناریل دریائی	5 جو تا 1 گرام
243	مشک دانہ	2 گرام	257	ناگرموتھا	7 گرام
244	مشکطرامشیع	5 تا 7 گرام	258	نرکچور	2 تا 4 گرام
245	مصطگی	4 گرام	259	نمند بابری	7 تا 10 گرام
246	مقل	1 تا $1\frac{1}{2}$ گرام	260	نیلوفر	11 گرام
247	مکو	7 تا 10 گرام	261	نیم	5 تا 10 گرام
248	من۔ ترنجبین (شیر خشت)	10 تا 20 گرام	262	ہرن کھری	10 گرام
			263	ہزاردانہ	4 گرام
			264	ہلدی	6 گرام
249	منڈی	10 گرام	265	ہلیون	3 تا 5 گرام
250	موچرس	6 گرام	266	ہینگ	3 گرام
251	موصلی	7 گرام	267	ہرڑ	5 گرام
252	مویزج	ایک تا دو گرام			
253	میدہ لکڑی	6 گرام			
254	نارمشک	3 تا 5 گرام			

ادویہ نباتیہ اوران کے افعال

نمبر شمار	نام ادویہ	افعال
1	آبنوس	قابض، مجفف، حابس، مصفی خون
2	آس	قابض، حابس، مسکن
3	آک	منفث ومخرج بلغم مجلل، مسکن درد، مقوی معدہ، دافع زحیر شیر مدار، اکال ومقرع
4	آلو بخارا	مسکن صفرا، خون، ملین
5	آم	مسکن، مجرد
6	آملہ	قابض، حابس، مسکن حرارت، مفرح، مقوی، مستود شعر
7	ابہل	محلل ورم، مدر قوی
8	اتیس	مقوی اعصاب، دافع زحیر، دافع بخار
9	انگلن	مغری، ملطف، مغلظ
10	اجوائن	مشہی، کاسر ریاح، دافع تشنج، دافع تعطن
11	اخروٹ	مقوی اعصاب، مقوی باہ
12	اذاراقی	مشہی، مقوی اعصاب، محرک مراکز تنفس وقلب ودوران خون
13	اذخر	متحرک اعصاب، محلل ورم
14	ارجن	مصفی خون، قابض، محرک قلب
15	ارنڈ	بیرونی طور پر محلل ورم، مسکن درد اندرونی طور پر تریاق سموم، مسہل
16	اڑوسہ	منفث ومخرج بلغم، دافع تشنج
17	اسارون	مقوی دماغ واعصاب، مدر بول وحیض
18	اسپغول	مسکن، مغری، مربق
19	اسپند	مقوی اعصاب، محلل اورام، مخرج بلغم قاتل کرم شکم، مقوی باہ
20	اسرول	مسکن اعصاب، منوم، دافع الدم
21	اسطوخودوس	مقوی دماغ واعصاب، منقی فضلات
22	اسگند	مسبی، مقوی باہ، مغری رحم

23	اشق	دافع تعفن، منفث بلغم، محلل اورام
24	اشنہ	مفرح ومقوی قلب، مسکن الم
25	اشوک	قابض قوی، حابس، مقوی رحم
26	اصل السوس	ملطف ومنفث
27	افسنتین	محلل اورام، دافع حمی، مانع جراثیم
28	افیون	مسکن الم، منوم، قابض، حابس نزلات
29	اکلیل الملک	محلل اورام
30	الائچی	مطیب دہن، کاسر ریاح، ہاضم، دافع غثیان وقے
31	انسی	محلل اورام، مسکن الم، ملطف، مخرج بلغم، مجفف قروح
32	امرود	برگ وپوست درخت، قابض وحابس
33	املتاس	محلل اورام، مسہل، مدر، مخرج مشیمہ
34	املی	مسکن عطش ومسہل۔ مفرح
		مفرح قلب، قابض، ممسک، مجفف
35	انار	قابض، حابس، مسکن جوش صفرا وخون
		پوست تلخ قاتل کرم شکم
36	انجبار	قابض وحابس
37	انجیر	ملین، مغذی
38	اندرائن	مسہل قوی
39	اندرجو تلخ	قابض شدید
40	اندرجو شیریں	مقوی ومولد منی
41	انزروت	مجفف قروح
42	انگور	مسکن عطش، مولد خون، مقوی
43	اناس	مدر
44	انیسون	کاسر ریاح، ہاضم، مسکن الم
45	ایرسا	محلل، مسخن، معطس، جالی بلغم، معدل صفرا، مدر بول
46	ایلوا	مسہل، مدر، محلل اورام
47	بابچی	جالی بلغم، مصفی خون، مسہل بلغم

48	بابونہ	محلل اورام، ہاضم، دافع حمی نوبتی
49	بادام	مقوی دماغ، ملین صدر وامعاء، مسمن بدن، مقوی بدن
50	بادام تلخ	جالی، محلل، منفث بلغم، مدر
51	بادآورد	معرق۔ مصفی خون
52	باورنجبویہ	مقوی قلب
53	بارتنگ	قابض وحابس، مسکن درد مقامی
54	باقلا	منفث بلغم
55	باوبڑنگ	قاتل کرم شکم، ہاضم، کاسر ریاح
56	بائے کنھا	کاسر ریاح، ملین خفیف
57	ببول	قابض شدید، مجفف قروح
58	بتھوا	گوند مفری، ملطف۔ مغلظ منی
59	بچ	مقوی اعصاب۔ منقی فضلات، ہاضم، کاسر ریاح
60	بداری کند	مولد شیر پستان، معدل حیض، مقوی باہ
61	برگد	قابض، مقوی باہ، دافع جریان
62	برہم ڈنڈی	مصفی خون
63	برنجاسف	معرق، محرک، محلل اورام، مدر بول
64	برہمی بوٹی	مقوی دماغ واعصاب، محرک ومقوی قلب
65	بزوالبنج	منشی، مخدر، مسکن الم، منوم
66	بسفائج	مسہل، محلل، مصفی خون
67	بسکھپرا	مدر بول
68	بکائن	پتے۔ محلل اورام، مصفی خون
		پھل۔ مسکن درد رحم، مدر حیض، ملین
		پوست:۔ قاتل کرم شکم، دافع تعفن
69	بلسان	عود بلسان، حب بلسان، مقوی اعصاب
		روغن بلسان، محرک، دافع تعفن، مجفف قروح، منفث بلغم
70	بلوط	قابض، حابس، مجفف
71	بندال	مسہل قوی،

72	بنفشہ	معدل، مطلف، معرق، مرطب دماغ، ملین
73	بوزیدان	مقوی اعصاب، مقوی باہ، محلل اورام
74	بہارنگی	محرک، دافع تشنج
75	بہدانہ	مغری، مرطب، مسکن حرارت
76	بہروزہ	دافع تعفن، مجفف قروح
77	بھلاواں	بیرونی طور پر، مقرح، مخرش اندرونی طور پر، مقوی دماغ واعصاب،
78	بھنگرہ	محلل اورام، مسکن الم مقامی، سودشعر،
79	بہمن	مقوی قلب، مقوی ماہ،
80	بھنڈی	مغری، ملطف،
81	بہیڑہ	قابض، مخرج بلغم، مقوی دماغ وبصر،
82	بچھند	مغلظ منی، مفرز منی ممسک،
83	بیدمشک	مفرح، مقوی قلب
84	بیش	مہیج مخرش، مسکن الم، مقامی مخدر
85	بیل پھل	قابض، مقوی معدہ،
86	بھنگ	مسکن الم، منوم، دافع بخار،
87	پاک بوہی	جالی، مفرح،
88	پپیتہ	دودھ، جالی، قاتل کرم شکم،
89	پرسیاوشان	ملطف، منفث، دافع بخار، مدر، مقوی شعر،
90	پستہ	مقوی اعضائے رئیسہ، سمن بدن، منفث بلغم، مرمد منی،
91	پکھان بید	مدر بول،
92	پنبہ دانہ	محلل، مدر بول، مسمن بدن، مزید شیر،
93	پنواڑ	جالی، مصفی خون،
94	پیپل	قابض، مسکن حرارت، مجفف قروح،
95	پودینہ	ہاضم، دافع تعفن، کاسر ریاح،
96	پیارانگا	تریاق سموم،
97	پیاز	محلل دوم، محرک، مدر، منفث، دافع تعفن،

98	پیٹھا	مسکن حرارت، مدر بول، حابس
99	تاکھانہ	جز، مسکن حرارت، مدر بول بیج، مغری، ملطف، مغلظ منی،
100	تربد	سہل
101	تربوز	مسکن حرکت، مدر بول،
102	ترمس	قاتل کرم شکم
103	تل	مسمن بدن، مقوی باہ،
104	تمباکو	مسکن درد مقامی، جاذب رطوبات
105	توت	ملطف، منفث، محلل ورم،
106	تودری	مقوی ماہ، مزید منی، مزید شیر،
107	تھوہر	مسہل محلل ورم، محمر، مصرح،
108	ثعلب مصری	مولد منی، مغلظ منی،
109	جامن	قابض، حابس،
110	جاوشیر	دافع تشنج، منفث بلغم،
111	جاپھل	مقوی اعضائے رئیسہ،
112	جدوار	مسکن الم، محلل ورم، تریاق سموم، مقوی اعصاب،
113	جلاپا	مسہل قوی،
114	چاکسو	جالی، محلل
115	چاول موگرا	محمر، مصفی خون،
116	چرائتہ	مصفی خون، مانع جراثیم، معرق
117	چرچٹہ	مدر بول
118	چوب چینی	مصفی خون، محلل ورم، مجفف قروح،
119	چنا	مدر، مسکن حرارت، مقوی باہ، جالی، مقوی دمسود شعر مجفف قروح
120	حب الزلم	مقوی باہ
121	حب السلاطین	مخرش شدید، مسہل شدید،
122	حب الغار	محرک ومقوی اعصاب،
123	حب القلقل	مقوی ماہ، مسمن بدن،

124	حب النیل	مسہل، قاتل ومخرج کرم شکم
125	حماض	قابض، مسکن حرارت، مغری،
126	حلبہ	ملطف، مغری، مدر، محلل ورم، مشتہی، مزید سیر، مقوی بدن،
127	خارخسک	مدر بول حیض، مخرج حصات،
128	خاکسی	دافع بخار، منفث بلغم ملطف،
129	خبازی	ملطف، مغری، مرطب
130	خربق	مسہل شدید،
131	خربوزہ	مدر، مسکن حرارت،
132	خرفہ	مبرد ومسکن حرارت
133	خرما	مقوی بدن، مولد خون،
134	خس	مقوی قلب، مفرح
135	خشخاش	مسکن، مخدر، قابض،
136	خطمی	ملطف، مغری، مسکن حرارت۔
137	خولنجان	منفث بلغم، مقوی اعصاب، مدر لعاب دہن، مقوی باہ، مسخن،
138	خیارین	مسکن حرارت، مدر
139	دارچینی	مقوی ومحرک قلب، کاسر ریاح، دافع تعفن، منفث بلغم، روغن، محمر، مسکن الم، جالی،
140	دارفلفل	پھل:۔ منفث بلغم، محرک، جالی، مقوی بصر، جڑ:۔ ہاضم، کاسر ریاح
141	درمنہ	قاتل ومخرج دیدان
142	درونج عقربی	مقوی قلب، مقوی اعصاب، دافع سمیات،
143	دم الاخوین	قابض، حابس،
144	دودھی	خورد، قابض، حابس، کلاں، ملطف، دافع تشنج،
145	دوفہ	مدر،
146	دھتورہ	برگ:۔ دافع تشنج، مسکن الم، مخدر چپل:۔ مسکن الم، محلل ورم تخم:۔ حابس وقابض شدید، مسکن الم، ممسک،

147	دھنیا	مسکن، محلل ورم
148	ذحاک	گل:۔ محلل ورم، مسکن الم۔ تخم: (پلاس پاپڑہ) قاتل کرم شکم گوند۔ مقوی باہ
149	ذیکامالی	رافع قے، دافع صفراء، دافع تعفن، کاسر ریاح۔
150	رائی	بیرونی:۔ محمر ومنظط۔ مسکن الم۔ اندرونی:۔ ہاضم۔ مشتہی۔
151	ریٹھا	جالی۔ محلل، جاذب، رادع، تریاق سموم۔
152	ریحان	مقوی قلب، ملطف، مغری، منفث، دافع۔
153	زراوند	محرک، مقوی، مدر، تریاق، مندمل قروح۔
154	زرشک	پھل:۔ مسکن ومعدل صفراء۔ پوست درخت:۔ محلل اورام ومسکن۔ عصارہ (رعوت) مسکن، محلل اورام، قابض، حابس۔
155	زرنباد	مفرح، دافع تعفن، کاسر ریاح، مشتہی، قابض۔
156	زعفران	بیرونی:۔ جال، محلل، دافع تعفن۔ اندرونی: مقوی قلب
157	زنجبیل	محرک۔ مشتہی، ہاضم، کاسر ریاح۔
158	زوفاء	منفث بلغم۔ محلل اورام۔
159	زیتون	بیرونی:۔ مقوی، محلل، مسکن۔ اندرونی:۔ مغری، مخرخ۔
160	زیرہ سفید	ہاضم، کاسر ریاح، مدر بول وحیض۔
161	زیرہ سیاہ	ہاضم، کاسر ریاح، مدر حیض، مزید شیر۔
162	سپاری	قابض۔
163	سپستاں	مغری، ملطف، منفث۔
164	ستاور	مقوی باہ، مغلظ منی، مقوی رحم۔
165	سداب	بیرونی:۔ مخرش، محلل، محمر۔ اندرونی:۔ ہاضم، محرک اعصاب ورحم، مدر حیض۔
166	سرپھوکہ	ملین، محلل، مصفی خون۔

167	تمونیا	مسہل قوی۔
168	سکنجبین	بیرونی:۔ جالی، جاذب، محلل اندرونی:۔ مسہل قوی۔
169	سماق	مسکن، صفراء، قابض۔
170	سنار	سہل
171	سنبل الطیب	سفوف، محرک، دافع تشنج، مدر ملین
172	سنجالو	برگ:۔ قاتل کرم شکم، دافع تعفن محلل و مسکن الم مقامی تخم: محلل، ملطف۔ مسکن حمایت، مولد و مغلظ منی۔
173	سنگھاڑا	مسکن حرارت، مولد و مغلظ منی۔
174	سونف	مطیب محرک، ہاضم، کاسر ریاح۔
175	سورنجان	سہل، محلل اورام، مسکن درد مقامی۔
176	سویا	مطیب، ہاضم، کاسر ریاح، مدر حیض۔
177	شاہترہ	مصفی خون، دافع تعفن۔
178	شقاقل	مولد و مغلظ منی، مولد شیر
179	شوگران	بیرونی:۔ مسکن الم، مخدر اندرونی: دافع تشنج
180	شیطرج	بیرونی:۔ معرق، مخرش، محرک اعصاب۔ اندرونی:۔ محرک اعصاب۔
181	صعتر فارسی	ہاضم، کاسر ریاح، منفث بلغم۔
182	صندل سرخ	قابض، مسکن، معرق، مصفی خون۔
183	صندل سفید	مفرح، مسکن حرارت، دافع تعفن، منفث بلغم۔
184	طباشیر	مقوی باہ، قابض، سرد، مجفف۔
185	عاقرقرحا	مغرز لعاب، محذر خفیف، منقی فضلات، محرک اعصاب۔
186	عشبہ	معرق، مدر بول، مصفی خون۔
187	عصارہ ریوند	مسہل
188	عناب	منفث بلغم، ملطف، مسکن صفراء

189	عنصل	مدر بول، منفث بلغم۔
190	عود	مقوی اعصاب، مشتہی، دافع تعفن، منفث بلغم۔
191	عود صلیب	مقوی و مسکن اعصاب۔
192	فاریقون	مسہل
193	غافث	ملطف مواد، معرق، مدر بول، محلل اورام، مصفی خون۔
194	فلفل سرخ	ہاضم، کاسر ریاح، محرک معدہ، قلب و عروق۔
195	فلفل سیاہ	ہاضم، کاسر ریاح، منفث بلغم، مقوی عصاب، تریاق سموم۔
196	فندق	مقوی دماغ، مقوی اعصاب، مسمن بدن۔
197	فوہ	مدر بول و حیض، مفتح سدد، جگر و محاں
198	قسط	جالی، جاذب، مصفی خون، دافع تعفن، منفث بلغم، دافع تشنج۔ مقوی اعصاب
199	کاجو	مغذی، مقوی اعضاء رئیسہ
200	کاکڑا سنگی	مخرج و منفث بلغم، قابض
201	کاکنج	مدر بول، دافع تعفن، مسکن حرارت
202	کافور	محرک، مسکن، دافع تشنج، کاسر ریاح، منفث بلغم، معرق مخدر، مقامی
203	کالی زیری	محلل اورزام، قاتل کرم شکم۔
204	کاہو	منوم، مخدر، مسکن، دافع تشنج۔
205	کائفل	محرک، محلل، قابض، دافع تعفن، دافع تشنج۔
206	کباب چینی	مدر بول، دافع تعفن، مطیب ذہن، مخرج بلغم، مقوی باہ
207	کبابہ خندان	ہاضم، کاسر ریاح، مسکن درد مقامی، دافع تعفن۔
208	گبر	مقوی اعصاب، مدر بول، جالی، محلل ورم۔
209	گتھا	قابض، مصفی خون۔
210	گتیرا	مغری، ملطف اور مسکن حرارت۔
211	کشوث	مسہل
212	کتکی	ہاضم، محلل ورم۔
213	کرنجوہ	مجفف و جاذب رطوبات و محلل ورم، دافع تشنج، مانع بخار۔
214	کسوندی	معرق، مسہل، مدر، مصفی خون۔
215	کلیرونده	ملین، محلل ورم۔

216	کاتھی	مدر بول
217	کلونجی	محلل ورم، کاسر ریاح، مدر حیض، مقوی اعصاب۔
218	کمیلہ	قاتل ومخرج دیدان، مجفف قروح، دافع تعفن۔
219	کندر	دافع تعفن، منفث بلغم۔
220	کنگھی	مسکن ومحلل ورم، مدر بول، دافع تعفن، حابس الدم۔
221	کنول گٹہ	مسکن عطش، قابض، مغلظ منی۔
222	کونچ	مقوی باہ
223	کیوڑہ	مفرح، مقوی قلب ودماغ، دافع امراض وبائی۔
224	گاجر	مقوی قلب، مدر بول وحیض۔
225	گاؤزبان	مغری، ملطف، مقوی۔
226	گڈھل	مقوی قلب، منبت وستود شعر، مغلظ
227	گل دھاوا	قابض، حابس، مجفف
228	گل سرخ	گل:۔ محلل اورام، قابض الیاف عفتیلہ بلین زرورد: قابض وحابس۔
229	گلو	دافع بخار، مصفی خون
230	گندنا	قابض، محلل ومسکن
231	گھونگچی	بیرونی:۔ جالی، محلل اندرونی:۔ مدر حیض
232	لوبان	دافع تعفن، حابس خون، منفث بلغم، مدر بول۔
233	لودھ پٹھانی	قابض الیاف ومسکن مقامی۔
234	لونگ	مخدر، مسکن مقامی، مجمر، دافع تعفن، مطیب، کاسر ریاح، محرک اشتہا
235	لیموں	جالی، قابض، مانع صفراء
236	لہسن	دافع تعفن، دافع تشنج، مقوی اعصاب۔
237	ماذریوں	سہل قوی۔
238	مالکنگنی	معدل اخلاط، محرک ومقوی اعصاب، مقوی دماغ۔
239	مائین کلاں	قابض۔
240	مامیراں	جالی، مقوی بصر، ہاضم، کاسر ریاح۔

241	مُر	دافع تعفن، مخرج بلغم، محرک ومعدل، مدر۔
242	مروز پھلی	مقوی اعصاب
243	مشک دانہ	کاسر ریاح، ہاضم، محرک، دافع تشنج۔
244	مشکطر امشیع	کاسر ریاح، محرک، مدر طمث۔
245	مصطگی	مطیب، جالی، کاسر ریاح، ہاضم، دافع تعفن۔
246	مقل	محلل ورم، حابس، مقوی اعصاب۔
247	مکو	محلل ورم۔
248	من	بلین
249	منڈی	مصفی خون، مقوی بصر۔
250	موچرس	قابض، ملطف، حابس الدم۔
251	موصلی	ملطف، مغری، مزید منی۔
252	مویزج	جالی شدید، مصرح، قاتل کرم دندان وحمل۔
253	میدہ لکڑی	محلل، قابض مغری، دافع تعفن۔
254	نارمشک	مسکن اعصاب، حابس، محلل
255	ناریل	مقوی عام، قاتل کرم شکم، حابس
256	ناریل دریائی	محرک اعصاب، مقوی مسکن، دافع سموم۔
257	ناگرموتھا	مقوی دماغ وقلب، مقوی اعصاب، کاسر ریاح، مدر حیض
258	نرکچور	ہاضم، اسر ریاح، دافع غشیان وقے، دافع تعفن۔
259	نگند بابری	مصفی خون
260	نیلوفر	دافع صفراء۔
261	نیم	مصفی خون، دافع تعفن، داع بواسیر، قاتل کرم شکم۔ مسکن مقامی، مدر حیض
262	ہرن کھری	مصفی خون، محلل، مغجر۔
263	ہزاردانہ	معرق، دافع بخار۔
264	ہلدی	محلل، مسکن مقامی، جالی، محسن بون، مجفف قروح، مخرج بلغم، دافع تشنج
265	ہلیون	مفتح سدد، مدر، مزید منی۔
266	ہینگ	محرک اعصاب، ہاضم، کاسر ریاح
267	ہرڑ	مقوی دماغ، مقوی معدہ وامعاء۔

چند اہم ادویہ اور ان کے مواقع استعمال

1- اتیس..... سوءِ ہضمی، حمی مزمنہ۔

2- اڑوسہ..... سعال، رلو، ورم شعبی، دق الوی، تشنجی تنفس امراض

3- اذخر..... نزلہ، قے، حمیات، نفخ شکم، امراض تشنج، معدی ومعوی، بیرونی طور پر وجع القطن، وجع المفاصل اور وجع الاعصاب۔

4- انناس..... خراش معدہ، کثرت صفراء، دیدان۔

5- افسنتین..... ہاضم، مسلسل ضعف، دیدان اطفال۔

6- آک..... امراض خبیثہ، جذام، ربو، حمیات، عظم کبد، سعال اور امراض جلد، زحیر۔

7- اجوائن..... حموضت معدی، قولنج، نفخ شکم، سوءِ ہضم اور تشنج کے عوارضات۔

8- املتاس..... تپ لرزہ، عوارض معدہ، (جیسے قبض، قولنج ایجی) نکسیر، بواسیر، احتباس بول، بیرونی طور پر خناق، وجع المفاصل اور امراض جلد۔

9- اندرائن..... امتلا، کبد بطن، احشاء، (استسقاء، زحیر) اور دماغ، وجع الاعصاب، مسہل شدید، حمایت ودیدان

10- الائچی خورد..... امراض معدہ، صفراوی اور قئی اور ابکائی کے لیے مفید ہے۔

11- انجیر..... قبض، حصاۃ الکلیہ (Vesveral obstruction) بواسیر (gout) نقرس، بیونی قروح مسوڑھوں میں ثبور اور قلاع۔

12- اجوائن خراسانی..... دماغی اور اعصابی عوارضات، تشنجی اور خراشی اثرات پھیپھڑے پر، بول وبراز کے آلات Cystis prostatis calcabu نقرس (gout) اور اورام میں مفید ہے۔

13- ابہل..... (Juniperu, Comonunis) احتباس، ابول (Scanty wrine) مزمن ورم کلیہ (Chromic Brights disease) استسقاء کبدی، امراض صدور Partoral of fections سوزک مزمن جریان رحم، مقامی اورام مفاصل، چند عوارضات جلد میں مفید ہے۔

14- السی..... عوارضات شعبی، آلات بول وتناسل Senital کی خراش، تشنجی عوارضات براز کے بواسیری مسوں کے لیے، بیرونی طور پر پولٹس، جراحات اور ورم سطحی کے لیے oleep seated اورام جلے ہوئے اور sealds یا سلق یا گرم پانی سے جلنے کے لیے۔

15- آم..... امراض حلق، اسہال، زحیر مزمن، بواسیر دموی، دیدان امعاء، جریان رحم کثرت الطمث، سوزاک حاد، استرخاء، نفث الدم، ذیابیطس (ophonies diabetes) امراض جلد طفیلی، ضرب چوٹ اور

ایڑیوں کے ترکنے کے لیے بھی مفید ہے۔

16- آس..... تنفسی آلات کی خرابیاں اور مثانے کی خرابیاں، اسہال زحیر اور بیرونی طور پر امراض مفاصل، جریان خون، قروح یا (foefid wears) ناصور، امراض جلد، جریان، رحم، نتور رحم یا انزلاق الرحم، شور وقروح اور گنجاپن کے لیے مفید ہے۔

17- اسپند..... دمہ، قولنج، یرقان، عسر الحیض، دیدان امعاء، تپ لرزہ اور حمی صفراویہ یا غب لازمہ، میریائی بخار، استرخاء یا فالج اور وجع الظہر (Lwnbago)۔

18- اسپغول..... نظام تنفسی کی خراش اور ورم، معدہ وامعاء اور آلات البول وتناسل، قروح امعاء، پرانی اور نئی حیر، بواسیر ریحی اور بیرونی طور پر امراض مفاصل، نقرس اور ام جلد کی خراش وغیرہ کے لیے۔

19- اجوائن دیسی..... اپچارہ، بدہضمی، قولنج، ضعف ہضم، اسہال، ہیضہ، صفراویت، اختناق الرحم، دیدان امعاء، تشنجی دورے، شراب کا جنون بیرونی طور پر امراض مفاصل اور اعصابی دوروں کے لیے بے حد مفید ہے۔ ہاتھوں پیروں میں تشنج یا اینٹھن، زہریلے کیڑوں کے کاٹے کے لیے، امراض اون اور ناک کے لیے۔

20- انار..... اسہال مزمن، زحیر اور دوسرے آنتوں کے امراض، دیدان امعاء (topewarms) ذبول یا لاغری کے لیے، عظم الطحال، بواسیری مسے، حلق کے درد، سیلان الرحم اور بہل اور قروح وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

21- ارنڈی..... امعاء اور آلات بول کے التہاب میں، یرقان اور عظم الطحال کے لیے، بچوں کے اسہال میں، بواسیر، وجع المقصد کسی بھی اجسام غریبہ کا معدہ میں موجود ہونا۔ اعصابی اور وجع المفاصل کے امراض، مقامی طور پر نقرس، وجع المفاصل کے ورم میں، دودھ کی پیدائش میں کمی ہو جانے کے لیے، حلمۃ الثدی کے ترکنے کے لیے، التہاب قرنیہ، اجسام غریبہ کا آنکھ، کان میں پڑ جانا۔

22- اشوک..... (Saraca ondica) رحمی خرابیاں مثلاً کثرت الطمث اور جریان الدم، بواسیری مسے اور زحیر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

23- املی..... حموضت معدہ، سوءِ ہضم، قبض، دھتورہ کے زہر کو کم کرنے کے لئے Liguars (Spirtuous) استرخاء، صفراویت، خونی بواسیر، زحیر، پیشاب کی جلن (Scaldiasurinc) قولنج بیرونی طور پر ورم اور سوجن کے لیے (Sphthae) کالی کھانسی، حلق کا درد، قرحہ عسر الاندماں ..... (Indoleutulecrs)

24- اسارون..... اختناق الرحم، التہاب اعصاب، مرگی (chorea) یا داؤ الرقص اور دوسرے امراض اعصاب وغیرہ۔

25-اسگند..... (Wilhauia somnifera) مرض الکحولی، عسر التنفس بوجہ نفختہ الریہ، زبول یا سل، عام کمزوری اور ضعف باہ اعصابی و دماغی کمزوری، حافظہ کی کمی، سیلان الرحم، سیلان المنی بانجھ پن یا عقر، وجع الظہر، خنازیر اور دوسرے ورم غدد بیرونی طور پر امراض جلد، قروح و زخم شعب چراغ اور جوڑوں کی سوجن کے لیے جو امراض مفاصل میں پیدا ہوتی ہے۔

26-اندر جو..... بواسیری مسوں، بخاروں، اسہال، دیدان امعاء اور قولنج کے لیے۔

27-بھنڈی..... سعال شعبی، امراض امعاء و بول و تناسل۔

28-ببول..... امراض شش و شعبی، اسہال، بواسیر، خروج المعقد، سوزاک۔

29-برنجاسف..... زکام، تنفس کی زیادتی و بخار۔

30-بیش..... التہابی حمیات ابتدائی درجہ میں۔ بیرونی طور پر وجع الاعصاب، عرق النساء، وجع العضلات التہاب مفاصل۔

31-بچھ..... امراض معدہ و تنفس، صرع، اختناق الرحم اور تشنج کے عوارض۔

32-بیل پھل..... مزمن، مخاطی اور نزلی اسہال، لشدامیہ، ذرب ابتدائی، حمی معوی، مزمن قبض

33-بابونہ..... (اصلی) اختناق الرحم، اضمحلال، ضعف عام نسواں۔

34-بلساں..... امراض بول و تناسل، مقامی طور پر قروح جراحات و موبیہ۔

35-بسکھپرا..... ربو، سوء القنیہ، التہاب و استسقاء امراض کبد، وجع المفاصل، نقرس، مزمن امراض باریطون، امراض قلب و کلیہ۔

36-بھنگ..... ایسے تمام امراض میں جن میں تحریک کی ضرورت ہوتی ہے نیز ضعف باہ میں مفید ہے۔

37-بہارنگی..... حمیات، اختلال معدہ، ضعف عمومی و باہ، عظم طحال و جگر، امراض بول، امراض مفاصل و آتشک۔

38-برہمڈنڈی..... (اونٹ کٹارا) ضعف باہ، ضعف ہضم، اختناق الرحم، آتشک۔

39-بھنگرہ..... امراض جگر، دمہ، پچکی (فواق) عظم طحال، دردسر، فیل پاء، جراحت (زہریلے) جریان خون داخلی، رحمی۔

40-باؤبڑنگ..... دیدان امعاء، کدو دانے، عوارض معدہ، بواسیر، مقامی طور پر وجع الاسنان صدع، قرحہ عسر اندماں، قروح، امراض جلد اور ورم ریوی۔

41-بادآورد..... قلاع، وجع الکلیہ، پیشاب کی ریگ، اورام۔

42-برگد..... ذیابیطس، نفث الدم، سوزاک، جریان منی، زحیر، اسہال، مقامی طور پر وجع الاسنان، ضرب و چوٹ، وجع المفاصل

43-بکائن..... جذام، خنازیر، دیدان امعاء، اعظم الطحال، مقامی طور پر صداع عصبی اور امراض جلد داغدار۔

44-بارتنگ..... حشرات کے کاٹے کے لیے، اسہال کے لیے، بواسیری مسوں کے لیے، خون کی خرابی میں مفید ہے۔

45-بادام..... امراض شعبی، وجع الاذن، گردے اور مثانہ کے دردوں کے لیے، ذیابیطس، عظم الطحال اور کبد، بواسیری مسوں کے لیے، سوزاک، بیرونی طور پر ورم اعصاب، جلد کے امراض۔

46-باپچی..... بہق، ابیض، جذام اور امراض جلد کے لیے مفید و کارآمد ہے۔

47-بلادر (بھلاواں)..... خنازیر، سوزاک، جذام، استرفاء یا فالج، مرگی اور دوسرے امراض اعصاب سوء ہضم، دمہ، ورم شعبی، قلت الدم، چند بخار، عظم الطحال، بواسیری مسے، امراض مفاصل (شدید acute) اور نقرس کی شکایتیں، ورم المعدہ مزمن، ورم اعصاب، مزمن تانبے کے زہروں میں، قلت الطمث یا عسر الحیض یا حیض کا بند ہو جانا۔ بیرونیطور پر خنازیر کے لیے۔ امراض خبیثہ، ارجذامی اثرات، غدودوں کا بڑھ جانا، مسوں اور بواسیری مسوں کے لیے مفید و کارآمد ہے۔

48-بیجبند..... قلب اور اعصاب کے لیے ٹانک ہے۔ بواسیری خونی مسوں کے لیے، قولنج Tenesmus سوزاک، بول الدم، تعطیر البول Sfrangmery سیلان منی، سیلان الرحم، ورم مثانہ، زحیر مزمن، امراض اعصاب اور بیرونی طور پر فیل پا، اعصابی اور مفاصل امراض میں۔ آشوب چشم اور چراغی کے لیے مفید ہے۔

49-بہیڑہ..... کھانسی، حلق کا درد Ovight pollution احتلام، دیدان، سوء ہضم، عسر التنفس استسقاء، بواسیری مسے، اسہال بیرونی طور پر سوجن اور ورموں کو لگانے کے لیے، وجع المفاصل، آشوب چشم وغیرہ۔

50-بیر (عناب)..... (Zlzyphes jujdlia) صفراوی بیماریوں، اسہال، جنون یا ہذیان (Delirium) عضلات صدریہ کی خرابیاں، بیرونی طور پر بثور یا (boils) خراج، شب چراغ اور دوسرے قروح وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

51-پرسیاؤشان..... سعال، بحتہ الصوت، زکام۔

52-پیاز..... عوارض شعبی، بواسیر ام الصبیان، صرع، اختناق الرحم کے دورے۔

53-پلاس..... اسہال، زحیر، سوء ہضم، دیدان امعاء، بیرونی طور پر قوبا اور ام اور بواسیر۔

54-پپیتا..... ادراء حیض، خناق، سوء ہضم، عظم الطحال و جگر، مزمن اسہال، زحیر امیبائی، حب القرع بیرونی طور پر قوبا۔

55-پنواڑ..... مزمن امراض جلد جیسے قوبا، قروح خبیثہ۔

56- **پیپل**..... سوزاک، جریان رحم، امراض جلد، ایڑیوں کا پھٹنا، زحیر

57- **پودینہ**..... اسہال اور سوء ہضم کے لیے مفید ہے۔

58- **پکھان بید**..... اسہال، سعال، مثانہ کی پتھری (uria acid diatlesis) افیون کے زہر کو نکالنے، بیرونی طور پر بچوں کو دانتوں کے نکلنے کے لیے، شب چراغ یا (boils) اور امراض چشم۔

59- **پیاز وتی**..... التہاب شعب فخته الریہ، تشنجی ذبحہ یا خناق مطلق۔ استسقاء قلبی وکلوی، امراض مفاصل، فالج اور پتھری کے لیے، جذام امراض قلب جلد (Catrually) مسے، پاؤں کے پنجے اور ایڑی کی جلن کے لیے۔

60- **تالمکھانہ**..... استسقاء زقی، رجع المفاصل، امراض بول۔

61- **تدھارا**..... تھوہر، امراض مفاصل، مسوں کے لیے، وجع الاذن، استسقاء، آتشک، جذام، عظیم کبد و طحال، عوارض، آلات تنفس کا تشنج، بیرونی طور پر اعصابی دردوں کے لیے، اورام غدود، وجع المفاصل، انگل بیڑہ (ناخن خواہ) خنازیر میں مفید ہے۔

62- **ترئی (کڑوی ترئی، بنڈال، گھیا ترئی)**..... Laffa species استسقاء، عظم الطحال، تلیف الکبد بچوں کا، بواسیر ریحی، یرقان، دیدان امعاء، قولنج، زحیر، بیرونی طور پر صداع کے لیے، شب چراغ یا ثبور قفا یا carbuncles اور دوسرے قروح ورم طحال splenitrs بواسیر دعوی (Haecno rhades) جذام میں مفید ہے۔

63- **تمباکو**..... بیرونی طور پر امراض مفاصل میں، سعال تشنجی، عصبی خراش پذیری، دواء مزمن اور بیہوشی، قولنج اور پیٹ میں مروڑ، کزاز۔

64- **تخم اندر جو (کرچی)**..... زحیر امیبائی، اسہال، بواسیری مسے، دیدان امعاء، مزمن عوارضات معدہ، سوء ہضم، بیرونی وجع المفاصل اور وجع الاسنان۔

65- **تخم حلبہ (میتھی)**..... سوء ہضم، قولنج، اپھارہ، زحیر، زچگی کے بعد اسہال Prerperal (diarrhoco) امراض مفاصل، مزمن سعال، استسقاء عظم الکبد وطحال۔

66- **جنطیانا**..... عام جسمانی مزوری، بخاروں کے بعد تشنجی دورے، سوء ہضم، نقرس Niqres عظم الطحال، سوء القنیہ اور دیدان امعاء (کیچوؤں کے لیے بھی مفید ہے)

67- **جائفل جاوتری**..... موسمی اسہال، ہیضہ، دمہ یا Humeral asthma قولنج، اعصابی درد، سعال تشنجی، سدہ جگر وطحال، بیرونی طور پر امراض مفاصل مزمن، موج، فالج اور تشنجی دورے میں مفید ہے۔

68- **چوب چینی**..... وجع المفاصل، نقرس، مرگی، خنازیر، امراض اعصاب، مزمن، موج، فالج اور تشنجی

دورے میں مفید ہے۔

69- **چرائتہ**..... مزمن ملیریائی بخاروں کے لیے، قلت الدم، سوء ہضم، نزلہ وزکام، عظم الکبد اور طحال کے لیے فائدہ مند ہے۔

70- **چرچٹہ**..... سعال، ربو، عظیم طحال (ملیریا میں) وجع دوران حیض، وجع الاسنان، استسقاء کلوی،

71- **چالمگرا**..... (Hydno corpus speics) جذام، سل ریوی Phthisis خراج، وجع العین، قروح، خنازیری گانٹھ، امراض جلد، آتشک یا سوزاک، جریان مہبل اندرونی اور بیرونی دونوں میں مفید ہے۔

72- **چھڑیلہ**..... (اُشنہ) زحیر، اسہال، سوء ہضم، جریان یا سیلان المنی، عسر الحیض یا حیض کا بند ہو جانا۔

73- **حب السلاطین**..... استسقاء زقی، سمیت، حاص، جریان دماغ یا تشنجات وامتلا، سکتہ، سدہ امعاء، بیرونی طور پر نقرس، وجع المفاصل، التہاب مفاصل۔

74- **خولنجاں**..... سوء ہضم، حفقان، بحتہ الصوت، سعال، ربو، امراض اعصاب۔

75- **خطمی**..... سعال، زکام، ورم شعبی، استسقاء زقی، استسقاء لحمی، ربو، نقرس، زحیر، امراض کلیہ اور ام ریوی، معوی اور مثانہ۔

76- **خربوزہ، خیارزہ**..... وغیرہ، حمیات التہاب، خراش حجری بول، حصاۃ۔

77- **خبازی**..... سردی، زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔

78- **خشخاش**..... اسہال، زحیر، ذیابیطس، سعال، التہاب شعبی، دمہ، امراض قلب، امراض مفاصل سلعات، کینسر، شب چراغ، خراج، قروح، بے خوابی، قولنج، احشاء اندرونی کے سدے، آلات بول وتناسل کی خراش ارتشنجی درد، اعصابی کمزوری، دماغی کمزوری، اعصابی درد (vident delirium (mental e itement) بیرونی طور پر موچ کے لیے، ضرب وچوٹ کے لیے، تشنج رحمی امراض، قروح، وجع الاسنان، وجع الاذن، آشوب چشم، امراض مفاصل مزمن، التہاب غدو اور غدو کا بڑھ جانا، بواسیری مسوں کے درد کے لیے مختلف مقامات کے درد کے لیے۔

79- **دم الاخوین**..... اسہال، کھٹی ڈکاریں، مقامی طور پر وجع الاسنان، شب چراغ، امراض جلد وغیرہ

80- **دارچینی**..... نفخ شکم، سوء ہضم، اسہال زحیر، حمایت، قے وغشیان۔

81- **دھتورہ**..... (سادہ، سفید، کالا دھتورہ) دمہ، امراض، ریوی تشنجی، احتباس حیض، وجع المفاصل اور مقامی درد، ورم غدد، وجع الظہر اور خراج۔

82- **ڈیکامالی**..... دانتوں کے درد، کیچوؤں، ملیریا بخار، امراض جلد، قولنج۔

83- **رتالو**..... دوران حمل جنین کو مقوی بنانے کے لیے، عظم الطحال اور کبد، نقرس، وجع المفاصل، سوزاک، استسقاء، قولنج، قبض، اسہال ضعفی، لاغری، ذبول اور عام جسمانی کمزوری (Ferenis

(attack) مسکن درد، صداع، مالیخولیا، امراض جلد، فالج اور مقامی جراحت وقروح، چوہے بچھو، سانپ کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔

84- **ریوند چینی**..... دانتوں کے اسہال میں، سوء ہضم، زحیر مزمن، اثنائے عشری کا نزلہ، یرقان، بیرونی طور پر Plague glads کے لئے، نقرس، وجع المفاصل، مرگی (Uric acid) کے امراض۔

85- **ریٹھا**..... اس کا جوشاندہ سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

86- **زراوند**..... (مدحرج: طویل) گزیدہ ہوام (بیرونی طور پر) اور اندرونی طور پر حمیات اور امراض امعاء۔

87- **زرشک**..... حمیات ملیریا، کثرت صفراء، یرقان، ازدیاد تمدد عروقی، امراض کبد وطحال، بواسیر مقامی طور پر (رسوت) سیلان الرحم، کثرت ملث، امراض عین۔

88- **زیرہ سیاہ**..... نفخ شکم، قولنج۔

89- **زیرہ سفید**..... مزمن اسہال، سوء ہضم، فواق، دیدان، سوزاک، شکایات بول۔

90- **زعفران**..... صداع، سعال تشنجی، نزلہ معدی ومعوی، امراض رحم، ضعف باہ، وجع الاعصاب، وجع المفاصل۔

91- **زرنباد**..... حمیات ملیریا، قے، فواق، دیدان نفخ شکم، سوء ہضم، ورم حلق وحنجرہ، جریان منی، مقامی طور پر امراض جلد۔

92- **زوفاء**..... کھانسی، سردی، عوارض ریوی میں مفید ہے۔

93- **زنجبیل**..... سوء ہضم، اپھارہ، قولنج، وجع المعدہ، بدہضمی، ضعف ہضم، صفراویت، قے ابکائی اسہال تشنجی، سردی، سعال، دمہ، حلق کے امراض، تپ لرزہ، استسقاء عام، (امراض قلب کی وجہ سے جو استسقاء ہوگا اس میں کارآمد نہیں ہے) مزمن وجع المفاصل، نقرس، بیرونی طور پر اعصابی دردوں کے لیے، صداع، تشنج، اینٹھن، ضعف بے ہوشی، تشنج الہبل ہیضہ (collaps stage) میں فائدہ مند ہے۔

94- **سپاری**..... دیدان، اسہال، مائیت کا اخراج اعضائے بول وتناسل سے، لشہ دامیہ۔

95- **ستاور**..... ضعف عام، سیلان الرحم، صرع، اختناق الرحم، حصات، امراض معدہ وامعاء قولنج وغیرہ۔

96- **سناء**..... مزمن قبض۔

97- **سعد**..... مزمن حمیات، امراض معدہ، اسہال، دیدان قروح۔

98- **سونف**..... صداع، اپھارہ، قولنج، اسہال، بچوں کی زحیر، سوء ہضم، پیشاب کی جلن اور جسمانی گرمی، یرقان، نفث الدم اور تکسیر۔

99- **سنبل الطیب یا باچھڑ**..... علامات معویہ یا تیفوئیہ، مرگی، اختناق الرحم اور دوسرے امراض عصبی، امراض تشنج، اختلاج القلب، امراض معدہ، ضعف منی اور ضعف عام وغیرہ کے لیے مفید کارآمد ہے۔

100- **صعتر**..... عورتوں کی بیماریوں، سردی، بخار، پسینہ لاتا ہے۔

101- **شیر خشت**..... ملعین مقوی بدن، بیمار بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔

102- **شاہترہ**..... معدہ، امراض جگر، امراض جلد۔

103- **صبر**..... امراض عین (بیرونی طور پر) بواسیر (اندرونی طور پر) کھانسی، زکام، احتباس حیض۔

104- **صندل سفید**..... معدہ کی خرابیاں یا خراش پذیری، زحیر، سوزاک، قرحہ مجری البول، جریان اورام، بھری بول، Pyelitis ورم مثانہ مزمن، نزلہ شعبی، بیرونی طور پر خارش اور دوسرے امراض جلد، مثلاً جلد پر داغ پڑ جانا یا گرمی دانے نکلنا Profase sweatus پھنسیاں ناک پر، صداع اور حمیات میں مفید ہے۔

105- **لمباشیر**..... دیدان امعاء، سعال ربو، حمیات، ادراء بول، امراض تشنج۔

106- **عاقرقرحا**..... امراض اعصاب، مزمن امراض امعاء، ضعف منی۔

107- **عود صلیب**..... قولنج، رحمی خرابیاں، مرگی، صفراوی سدے، اسہال اور بیرونی طور پر ضرب وچوٹ اور موچ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

108- **عنب الثعلب**..... امراض قلب، حمیات، سعال، عظم الکبد وطحال اور بیرونی طور پر جوڑوں کے درد، نقرس امراض جلد اور خصیہ کے ورم اور درد میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

109- **فلفل احمر**..... وجع معدہ بوجہ حموضت، ہیضہ۔

110- **فلفل دراز**..... (دار فلفل) جریان، التہاب شعب، التہاب حنجرہ۔

111- **قرنفل**..... نفخ شکم، ضعف ہضم۔

112- **قسط**..... سعال، دمہ ریوی، سوء ہضم، ہیضہ، وجع المفاصل (مزمن) جراحت وقروحات بیرونی طور پر امراض جلد، سلعات، صداع، امراض مفاصل۔

113- **کنگھی**..... امراض مثانہ ومجری بول۔

114- **کتھہ**..... اسہال، خراش حلق، قلاع، سابی، بیرونی وخارجی قروح۔

115- **کندر**..... ورم شعبی، مزمن ورم حنجرہ۔

116- **کرنجوہ**..... ملیریا بخار، ضعف، مرع، سوء ہضم، تریاق افیون، بیش، سنکھیا اور عوارض معدہ وجگر، التہاب مفصل (بیرونی طور پر اورام کی تحلیل کے لیے)

117- **کسوندی**..... علامات سوء ہضم، امراض جلد۔

118- **کاسنی**..... عوارض جگر وطحال۔

119- **کافور**..... وجع القطن، عرق النساء، سرعت انزال، ربو، ہذیان، سہر، اسہال، گرمی دانے،

120- **کشنیز** ..... نفخ شکم، قولنج، سوء ہضم، بواسیر دموی، اسہال بلغمی، وجع المفاصل، وجع الاعصاب، درد سر، مقامی طور پر امراض عین۔

121- **کدو** ..... نفث الدم ریوی، حب القرع۔

122- **کپاس** ..... زحیر، بواسیر، تعطیر البول، پیشاب کی ریگ، امراض رحم، دھتورہ کے زہر کو کم کرنے کے لیے، بیرونی قروح، شور نقرس میں مفید ہے۔

123- **کمیلہ** ..... کدو دانے اور دیدان امعاء کے لیے مفید ہے۔

124- **کالی زیری** ..... حمی نافض یا تپ لرزہ، اسہال، بھوک کی کمی، دیدان، استسقاء، زچگی کے بعد امراض، رحم، مقامی طور ربطلان الصوت، امراض جلد، ہاتھوں پاؤں کی سوجن۔

125- **کیوڑہ** ..... بانجھ پن، اسقاط Tiraten aboution بیرونی طور پر صداع، امراض، مفاصل وجع الاذن، مرگی اور امراض حلق کے لیے مفید ہے۔

126- **کنگی** ..... سدہ امعاء، سوء ہضم، عصبی منعدہ وامعاء، دیدان، فیل پاء، صفراوی اور ملیریائی بخاروں کے لیے۔

127- **کاکڑا سنگی** ..... سوزاک، جریان، ضعف باہ، سل ریوی، جگر کی سستی، نقاتنفسی اور آلات بول کا نزلہ، بیرونی طور پر تاکل الاسنان، وجع الاسنان، منہ اور زبان کی تکلیف کے لیے مفید ہے۔

128- **کٹائی یا کٹیلی** ..... امراض کلیہ میں مفید ہے۔

129- **کچلہ** ..... التہاب شعب، ذیابیطس، حمی نافض یا تپ لرزہ، سوء ہضم، قبض مزمن اور دوسرے امراض امعاء مثلاً زحیر، اسہال، انزلاق المقعد، نقرس، وجع المفاصل، فالج اور اعصابی امراض کے لیے، دیدان امعاء، بے خوابی تھکان کی وجہ سے، داؤ الکلب، التہاب شعب، نفخۃ الریہ، سیل ریوی، ضعف باہ، امراض تشنجی، سیلان المنی، مرض الکحولی، افیون اور سیسہ کے مرکبات سے جو زہر بنتا ہے اس کے لیے سوتے میں سیلان المنی یا احتلام، احتباس بول، بیرونی طور پر صداع کے لیے، ورم غدد، ہاتھوں پیروں اور پیٹ پر سوجن کے لیے، چوہے کے کاٹے کے لیے۔ سانپ کے کاٹے کے لیے۔

130- **کشمش** ..... صفراوی بخاروں، قلت الدم، امراض کے بعد لاغری، دبلا پن یا ذبول، امراض قلب (Brights diseases) نقرس، ایسڈ کی کمی جس کی وجہ سے سوء ہضم ہو جائے۔ امراض اعضائے بول وتناسل، کھانسی، نزلہ وزکام، یرقان، امراض وجع المفاصل، اسہال مزمن، بواسیری مسے، مثانہ کی پتھری اور التہاب خصیہ۔

131- **گھونگچی** ..... ضعف اعصاب، مقامی طور پر برص، دار الثعلب، عرق النساء، صلابت مفاصل،

132- **گاجر** ..... استسقاء امراض بول (احتباس بول، کثرت بول، سلسل بول) ومثانہ۔

133- **گلو** ..... مزمن ملیریائی بخاروں میں، مزمن امراض مفاصل، بخاروں کے بعد، سوء ہضم کی شکایات کو دور کرنے کے لیے۔

134- **لہسن** ..... حموضتی سوء ہضم، فواق، ام الصبیان، کزاز، امراض اعصاب۔

135- **لفاح** ..... اندرونی طور پر، سدہ امعاء، امراض قلب، عوارض، تشنج، سیل میں رات کا پسینہ، حصاۃ الکلیہ، بیرونی طور پر، عرق النساء، بواسیر، امراض نسواں، امراض عین۔

136- **لیمو** ..... صفراوی بخار، سوء ہضم، عوارض ورم۔

137- **لوبان** ..... (عود) یرقان، سلسل البول، پتھری کی شکایت، مسلسل کھانسی اور بیرونی طور پر حجرہ، شعب کے تشنج اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ کٹ پھٹ جانے اور زخموں اور قروح اور خراش، جلد پر دھبے اور رحمی اخراجات کے لیے مفید ہے۔

138- **مقل** ..... خراج، امراض مفاصل، اعصاب خنازیر، بول اور جلد۔

139- **مر** ..... سوء ہضم، قلاع، امراض صدر، احتباس حیض، امراض رحم، بیرونی طور پر قلاع اطفال، التہاب قروح۔

140- **مالکنگنی** ..... روغن مالکنگنی، بیرونی طور پر وجع المفاصل، فالج، قروح، امراض جلد اور بواسیر۔

141- **ملیٹھی** ..... قروح عین۔

142- **مکھی** ..... حلق کے درد، سردی، بحۃ الصوت، نزلہ، کھانسی، امراض شعبی، صفراوی بخار، انفلوائنزہ، جریان رحم اور دوسرے رحمی شکایتیں۔

143- **مروڑ پھلی** ..... امراض معوی، قولنج، اپھارہ، اسہال اور زحیر، ذیابیطس اور مقامی طور پر وجع الاذن کے لیے۔

144- **مرچ سیاہ** ..... سعال، وجع المعدہ، دیدان امعاء، ملیریا اور بواسیری مسے۔

145- **مولی** ..... سوزاک بواسیر، وجع المعدہ اور دوسرے امراض معدہ، امراض بول اور استرخاء بول،

146- **مائیں کلاں** ..... سیلان الرحم، زحیر، اسہال، سعال، اخراج مزمن اور بیرونی طور پر قرعہ اکالہ۔

147- **نیم** ..... نوبتی حمیات، قروح ومزمن امراض جلد، دیدان امعاء۔

148- **ناریل** ..... نفث الدم، مزمن ورم شعبی، اخراج دیدان، روغن ناریل فالج میں بہتر ہے، خاکستر خول تیل میں ملا کر مفید ہے۔ برص میں خول کا تیل، امراض جلد میں مفید ہے۔ روغن ناریل روغن جگری ماہی کے تقریباً برابر ہے۔

149- **نیلگری** ..... Eucalyptus globulus تنفسی آلات کی خرابیاں، خناق، بخاروں میں، نزلی اثرات، مثانہ، حالبین اور ہیل میں۔ اسہال مزمن اور مقامی قروح وجراحات، مزمن امراض جلد اور

مسوڑھوں سے جریان خون میں مفید ہے۔

150- ناگیسر..... خونی بواسیر، سوء ہضم، زحیر اور مقامی طور پر سردی اور امراض جلد۔

151- ہلدی..... یرقان، جراحات، قروح عین، امراض جلد، بواسیر، موچ، چوٹ، امراض معدہ۔

152- ہاتھی شونڈی..... بھوراور بچھو کے ڈنک مارنے میں مفید ہے۔

153- ہلیلہ زرد..... حمیات، سعال، دمہ، امراض بول، بواسیری مسے، امراض چشم، دیدان، امراض مفاصل عضلی، سوء ہضم، اسہال قے، زحیر، اپچارہ، قولنج، عظم الکبد وطحال، بیرونی طور پر پرانے قروح اور حرق وسلق اور دوسرے امراض جلد، خونی بواسیر اور سیلان الحبل کے لیے مفید ہے۔

The End